UNIVERSAL
LIBRARY
OU_224479
UNIVERSAL
LIBRARY

BROWN BOOK

22479

رپورٹ

سررشتہ تعلیمات

ممالک محروسہ سرکار عالی

(بابتہ سنہ ۱۳۳۰ ف)

معہ تنقید سرکار عالی

(مطبوعہ)

دارالطبع سرکار عالی

حیدرآباد دکن

۳۷۹۵۰

رپورٹ

بہائم شماری ممالک محروسہ سرکار عالی

باتبہ سنہ ۱۳۳۴ف

مرتبہ

محمد رحمت اللہ

ناظم اعداد و شمار ممالک محروسہ سرکار عالی



مطبوعہ دار الطبع سرکار عالی حیدرآباد دکن

مقدمہ

اس ریاست ابدمدت کی آبادی حالیہ مردم شماری کی رو سے (۱۲۴۷۷۰) ہے۔ جسکے بمجملہ (۵۰) فیصدی زراعت پیشہ ہیں۔ اس ملک کی آمدنی کا بڑا حصہ اراضی سے وصول ہوتا ہے برخلاف دیگر ممالک کے جہاں شہری وغیرہ کا زیادہ رواج ہے۔ یہاں زرعی کاروبار کے لئے صرف مویشی ہی استعمال ہوتے ہیں۔ اس سے ظاہر ہے کہ ریاست کی مرفح الحالی ایک بڑی حد تک مویشی کی افراط پر منحصر ہے۔ دیگر اقتصادی حالات کے لحاظ سے بھی مویشی بیحد کارآمد ہوتے ہیں ان کا دودھ کثرت سے استعمال ہوتا ہے ان کا فضلہ کھاد وغیرہ کے کام آتا ہے ان کے سینگ دانستخوان وکھال سے بہت سارے کام نکلتے ہیں۔ الغرض مویشی ہندوستان کیلئے ایک ایسی اہم چیز ہے کہ سرکار سے جس قدر بھی توجہ ان کے نسل کشی و پرورشی کیلئے کیجائے وہ بے انتہا فائدہ بخش ثابت ہوگی۔ قبل اسکے کہ کوئی تدابیر مویشی کے فلاح وبہبودی کیلئے اختیار کئے جائیں یہ معلوم ہونا ضروری ہے کہ ان کی تعداد کیا ہے اور یہ کہ جیسے جیسے زمانہ گذرتا ہے آیا ان کی تعداد میں اضافہ ہورہا ہے یا انحطاط اور دیگر سامان متعلقہ زراعت مثلاً ناگر۔ بنڈی وغیرہ رقبہ ملک کے لحاظ سے کافی ہیں یا نہیں۔ چنانچہ حسب تحریک سرکار عظمت مدار و بہ تعمیل فرمان خسروی ممالک محروسہ سرکار عالی میں سب سے پہلی بہائم شماری ۱۳۲۹ف مطابق ۱۹۱۹ء میں عمل میں آئی۔ اور اُسیوقت یہ احکام بھی صادر ہوئے تھے کہ ہر پانچویں سال اس کا اعادہ ہوا کرے۔ ۱۳۲۹ف کی بہائم شماری کی رپورٹ انگریزی میں شائع ہوچکی ہے افسوس ہے کہ اوس وقت اردو میں رپورٹ شائع کرنیکا موقع نہ ملسکا۔

دوسری بہائم شماری ۲۵ خورداد ۱۳۳۴ف م ۲۹ اپریل ۱۹۲۵ء کو بمماثلت عمل دیگر صوبجات وریاستہائے ہند،

ممالک محروسہ میں بھی عمل میں آئی۔

طریقہ کار جو اس موقع پر اختیار کیا گیا وہ بہائم شماری سابقہ کے متماثل تھا جس کا اجمالی ذکر خالی از دلچسپی نہ ہوگا۔ مختلف زبان ہائے مروجہ ملک (اردو۔ انگریزی۔ تلنگی۔ مرہٹی۔ کنڑی) میں کئی لاکھ تخمجات بہائم شماری (جن کے نمونہ جات رپورٹ کے آخر میں بطور ضمیمہ نشان (ا) درج کئے گئے ہیں) طبع کرائے گئے۔

جملہ مواضعات ممالک محروسہ کی حلقہ بندی بمشورت تحصیلدار صاحبان متعلقہ اس طرح کیگئی کہ چند مواضعات کا ایک حلقہ اور چند حلقوں کا ایک ایک مفوضہ قرار دیا گیا۔ ہر حلقہ کیلئے ایک تنقیح ساز اور ہر مفوضہ کیلئے ایک ناظر عملہ تحصیل وگرداوران سے منتخب کیا گیا۔ تخمجات کی آمواری خانہ پری پٹیل وپٹواریان دیہات سے متعلق کیگئی اور اس کی نگرانی وحمایت تنقیح ساز وناظران سے کرائی گئی اور تحصیلدار صاحب متعلقہ بہ حیثیت مہتمم بہائم شماری تعلقہ کے ذمہ دار افسر قرار دئے گئے۔ اور ہر ایک کے فرائض واعمال کی صراحت نہایت وضاحت کیساتھ ذریعہ ہدایات مطبوعہ کر دیگئی۔ بلدہ حیدرآباد میں یہ کام سررشتہ صفائی نے انجام دیا۔

تخمجات کی خانہ پری یکم خورداد ۱۳۳۴ف م ۵ اپریل ۱۹۲۵ء سے شروع ہوئی اور تنقیح کا کام ۱۶ خورداد ۱۳۳۴ف مطابق ۲۰ اپریل ۱۹۲۵ء سے آغاز ہوکر بتاریخ ۲۵ خورداد ۱۳۳۴ف م ۲۹ اپریل ۱۹۲۵ء تصحیح وتنقیح آخر عمل میں آئی۔ اس وہلہ میں طریقہ تنقیح میں اس امر کی خاص طور پر کوشش کیگئی کہ اعداد کی پوری صحت ہو۔ چنانچہ مہتمم صاحبان بہائم شماری اسمات نے اکثر اضلاع کا دورہ کرکے ناظروں وغیرہ کے کام کی تنقیح کی اور صحت اعداد کے متعلق اطمینان کیا۔

دفتر نظامت اعداد وشمار کا عملہ محدود ہونے سے اور اس کام کی غیر معمولی وموقتی حیثیت کے مدنظر مثل موقع گزشتہ اس بہائم شماری کیلئے حسب تفصیل ذیل ہنگامی عملہ دفتر ونگرانی منظور رہا۔

۱۔ دفتر نظامت

ایک منتظم بمشاہرہ	ماہوار	برائے ایک سال
ایک اہلکار بمشاہرہ	ماہ	برائے ایک سال
چھ اہلکار بمشاہرہ فی کس	ماہوار	برائے ایک سال
دو چپراسی بمشاہرہ فی کس	ماہوار	برائے ایک سال

۲ - دفتر مہتمان بہائم شماری اسمات

دو مہتمم صاحبان سمت تلنگانہ و مرہٹواری بمشاہرہ ۱۵۰ برائے ششماہ

تین اہلکار بمشاہرہ فی اسم ۶۰ برائے ششماہ

تین چپراسی بمشاہرہ فی اسم ۴۰ برائے ششماہ

تقرر عملہ نظامت کے ساتھ ہی طبع فارم کا کام دارالطبع سے انجام دلایا گیا اور پھر جملہ تعلقات دیوانی و صرفخاص مبارک وعلاقہ جات پائیگاہ و مستانات و جاگیرات کلاں و زرٹدلنسی و چھاؤنیات و ریلوے کو مختلف زبانوں کے تختے اور ہدایات اور فارم ہائے گوشوارہ جات وغیرہ تقسیم کئے گئے۔ بعد ختم تنقیح آخر تعلقات وغیرہ سے تختہ جات تکمیل شدہ اول تیر ۱۳۳۴ف میں وصول ہوئے بفور وصول تختجات کی تنقیح بلحاظ فہرست مواضعات کیگئی تاکہ اس امر کا اطمینان ہو جائے کہ کل مواضعات ممالک محروسہ کے تختے وصول ہو چکے ہیں۔ اس تنقیح میں علاقہ دیوانی کے چند لیکن جاگیرات وغیرہ کے اکثر مواضعات کے تختے کم پائے گئے اور جو تختے وصول ہوئے تھے اُن میں سے بعض میں غلطیاں و اتمام بھی پائے گئے۔ اس کے متعلق ضروری مراسلت کیگئی اور جبکہ کل تختجات باقیہ و مصححہ وصول ہو چکے تو رجسٹرات تعلقہ داری مرتب کرائے گئے اور میزانات حقیقی حاصل کئے گئے۔ اختتام رجسٹر و تکمیل میزان کے بعد سابقہ اعداد سے مقابلہ کیلئے ایک تختہ تقابل تیار کیا گیا اور جن جن ابواب میں تفاوت پایا گیا اُسکے متعلق اسباب و وجوہات دریافت کئے گئے جس حد تک رجسٹرات مکمل ہو چکے تھے اون کے حقیقی اعداد جن تعلقات یا علاقہ جات کے رجسٹرات نامکمل یا زیر تکمیل تھے اُنکے اعداد گوشوارہ سے کام لیکر میزانات بمعجل تاریخ مقررہ یعنی ۱۰ آبان ۱۳۳۴ف م ۱۵ ستمبر ۱۹۲۵ء سرکار عطمت مدار کو بھیجدئے گئے۔ بعد تکمیل جملہ رجسٹرات و صحت و جانچ میزانات آخر تاریخ ۴ رد ۱۳۳۵ف م ۸ نومبر ۱۹۲۵ء روانہ کئے گئے۔ ترتیب رپورٹ فراہمی حالات اقتصادی کی محتاج تھی اور فراہمی حالات کیلئے مسئلہ کے ہر پہلو کو ذہن میں لانا ضروری تھا اسلئے ایک نہایت جامع سوالبند مرتب کیا گیا۔ اصل سوالبند بطور ضمیمہ (۲) اس رپورٹ کے آخر میں درج کر دیا گیا ہے لیکن جن جن مسائل پر یہ سوالبند مشتمل تھا اُسکا اجمالی ذکر یہاں مناسب معلوم ہوتا ہے تاکہ اندازہ ہو سکے کہ کن کن امور کے متعلق حالات فراہم کرنیکی کوشش کیگئی تھی۔

(۱) نسل ہائے مویشی	تفصیل اقسام موجودہ و خصوصیات نسلی وغیرہ	۲ سوالات
(۲) نسل کشی	طریقہ نسل کشی و فراہمی سانڈو و لچسپی مزارعین وغیرہ	۵ سوالات
(۳) فراہمی مویشی زراعتی	تعداد مویشی و حالات ترقی و تنزل مع وجوہ	۳ سوالات

(۴) درآمد	مقامات و اغراض و تعداد مویشی درآمد شدہ	۹ سوالات
(۵) برآمد	مقامات و اغراض و تعداد مویشی برآمد شدہ	۱۳ سوالات
(۶) کارخانہ جات دودھ و مکھن سازی	مقامات و تفصیل اقسام و تعداد جانوران وغیرہ	۷ سوالات
(۷) چراگاہ	نوعیت و وسعت رقبہ وغیرہ	۴ سوالات
(۸) چارہ	تفصیل اشیاء خوراک۔ فصول چارہ و انتظامات درصورت قلت ہنگام	۶ سوالات
(۹) تجارت چرم و استخواں	مراکز تجارت و قیمت وغیرہ و تفصیل	۵ سوالات
(۱۰) بھیڑ	مقامات پرورش و حالات ترقی و انحطاط وغیرہ	۵ سوالات
(۱۱) بکرے	مقامات پرورش و حالات ترقی و انحطاط وغیرہ	۵ سوالات
(۱۲) پانی کی رسد	ذرایع آب نوشیدنی و تدابیر بزمانہ قلت	۳ سوالات
(۱۳) حفاظت مویشی	طریقہ رہائش و حالات اشاعت امراض وغیرہ	۲ سوالات
(۱۴) امور عام	تجاویز ترقی و اصلاح حالات مویشی وغیرہ	۲ سوالات

یہ سوال بند بعد طبع تحصیل و علاقہ جات جاگیر وغیرہ کے نام بھیجا گیا کہ بہ تفحص تمام ہر امر کی نسبت حتی الامکان پورے معلومات حاصل کرکے جوابات ادا کئے جائیں۔ جب یہہ جوابات اکثر و بیشتر تعلقات سے وصول ہو چکے تو ترتیب رپورٹ کا کام آغاز کیا گیا۔

مہتمم صاحبان اسمات کے جائدادوں پر جدید تقررات تو نہیں ہوئے لیکن معتمدی مال سے دو سیویلین صاحبان مولوی عزیز عباس صاحب بی۔ اے۔ اور مولوی محی الدین احمد صاحب رضوی متعین کروئے گئے۔ اول الذکر نے سمت تلنگانہ کا کام انجام دیا اور مابعد الذکر نے اضلاع مرہٹواری کے تحقیقات اور بلدہ حیدرآباد کی تنقیح کے علاوہ دفتر نظامت میں بھی بحیثیت مددگار کام انجام دیا اور اس رپورٹ کی ترتیب بھی صاحب موصوف سے متعلق رہی۔

قرارداد تاریخ شمار آخر کے بعد ماہ صیام کی تعطیلات کا حکم ہوا۔ اسی بنا پر بعض تحصیلات نے تبدیل تاریخ شمار کی خواہش کی۔ لیکن چونکہ تاریخ کا تعین سرکار عظمت مدار سے قبل از قبل ہو چکا تھا اسلئے تبدیل تاریخ میں مجبوری رہی۔ گو بعض تحصیلات نے بر بنا تعطیل ماہ صیام و عذر مصروفیت جمعبندی جیسی چاہیئے دلچسپی نہیں لی۔ لیکن تاہم اکثر تحصیلات نے باوجود

ان رکاوٹوں کے جس عمدگی اور اہتمام سے کام انجام دیا وہ بہرصورت قابل اطمینان ولایق پسندیدگی ہے ترتیب رپورٹ کیلئے جو مواد دفتر فراہم کرنیکی کوشش تھی۔ اُسی کے ضمن میں سررشتہ زراعت و سررشتہ علاج حیوانات سے بھی اجتماع حالات دفتری معلومات کے لئے امداد طلب کی گئی تھی۔ کیونکہ یہ دونوں سررشتے اپنی نوعیت کے اعتبار سے مسئلہ مویشی کے ساتھ مناسبت خاص رکھتے ہیں اور اپنے تجربہ و معلومات کی بنا پر قیمتی مشورے دیسکتے ہیں سررشتہ علاج حیوانات نے حتی الامکان امداد دی جس کا شکریہ ادا کیا جاتا ہے خصوصاً ڈاکٹر رائچند رمدلیار و ڈاکٹر بادامی صاحب نائب مہتمان سررشتہ علاج حیوانات کے نوٹس بہت مفید اور پُراز معلومات ہیں اور یہ ہر دو عہدہ دار لائق تشکر ہیں۔ یہاں پر اس کا اظہار بیجا نہوگا کہ تدوین رپورٹ بہائم شماری کے متعلقات میں پہلوئے انتظامی و ترتیب اعداد کے ماسوا حالات و نسل و پرورش مویشی و استخراج نتائج و تجاویز ترقی و اصلاح وغیرہ اکثر امور حیثیت فنی رکھتے ہیں جن کو سررشتہ اعداد و شمار سے کوئی تعلق نہیں ہے اور اسی وجہ سے سررشتہ ہذا باعتبار فن رائے زنی کی اہلیت کا دعوےٰ نہیں کرسکتا اس کے لئے زیادہ موزونیت و اہلیت سررشتہ جات علاج حیوانات و زراعت کو حاصل ہے لیکن چونکہ پہلی بہائم شماری کے موقع پر سررشتہ ہذا سے رپورٹ مرتب و شائع ہوئی تھی۔ اس لئے اب بھی اُسی کا اتباع کیا گیا اور آیندہ بھی سررشتہ ہذا کو اس میں کبھی عذر نہوگا مگر اس کی توقع کیجاتی ہے کہ مسائل متعلقہ مویشی کے مختلف پہلوؤں کے بیان میں اگر کہیں باعتبار فن کوئی لغزش یا غلطی ہوگئی ہو تو قابل معافی تصور کیجائیگی اور سررشتہ جات متعلقہ کو توجہ دلائی جائیگی کہ ان خامیوں کی اصلاح کے لئے اپنے مشورہ سے سررشتہ ہذا کو مستفید کریں۔ اس تمہید کے اختتام کے پہلے مجھے اپنے اہل دفتر کے خدمات کا اعتراف کرنا ضروری ہے۔ مولوی غلام دستگیر صاحب بحیثیت منتظم پورے دفتر کے ذمہ دار رہے۔ انکا کام قابل تحسین رہا۔ مولوی شیخ احمد صاحب صیغہ دار سے طبع فارمس اور تیاری میزانات و دیگر تختہ جات میں بڑی مدد ملی۔ جس کے لئے اظہار خوشنودی کیا جاتا ہے۔

باب اول

تفاوت مابین اعداد ۱۹۳۹ء و ۱۹۴۵ء اور اُس کے اصلی اسباب و تقابل بہ دیگر صوبجات و ریاستہائے ہند

حالیہ بہائم شماری کی رو سے ممالک محروسہ سرکار عالی میں (۵۳۲۳۰۳) سانڈ اور (۳۲۱۳۳۲۷) بیل اور (۲۳۴۴۴۴) گائیں اور (۲۱۷۲۹۷۱) بچھڑے ہیں۔ بمقابلہ بہائم شماری گزشتہ سانڈوں کی تعداد میں ۳ ر ۲۵ فی صد کمی اور بیلوں میں ۴ ر ۲ فیصد کمی اور گائیوں میں فی صد ۵ ر ۸ کی کمی اور بچھڑوں میں فی صد ۹ ر ۷ کی کمی واقع ہوئی ہے۔ کمی کے وجوہات تفصیل آیندہ بیان کئے جائینگے کھلگوں کی تعداد (۴۵۲۸۶۰) اور گاؤمیش کی تعداد (۱۱۹۴۸) اور بچھڑوں کی تعداد (۹۱۱۰۲۲) ہے بچھڑوں میں تو فی صد ۱ ر ۰ کا اضافہ ہوا ہے لیکن کھلگے اور گاؤمیش میں فی صد ۱ ر ۱۸ و ۲ ر ۱۴ کی علے الترتیب کمی واقع ہوئی ہے۔ ایک تفصیلی تختہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے جس میں بیل جاموش۔ بکرے۔ پھیلے۔ گھوڑے۔ خچر۔ گدھے۔ اونٹ۔ ہل اور بنڈیوں کی جملہ تعداد بموجب شمار حالیہ شمار گزشتہ درج کی گئی ہے اور تفاوت تحقیقی و فیصدی بھی ظاہر کیا گیا ہے۔

نمبر شمار	اقسام		جملہ تعداد بموجب بہائم شماری حالیہ یعنی بابتہ ۱۹۴۵ء	سابقہ یعنی بابتہ ۱۹۳۹ء	تفاوت + بیشی - کمی	تفاوت فیصدی
۱	بیل	سانڈ	۵۳۲۳۰۳	۷۱۲۶۵۵	-۱۸۰۳۵۲	- ۲۵ ر ۳
۲		بیل	۳۲۱۳۳۲۷	۳۲۹۴۷۹۴	-۸۱۴۶۷	- ۲ ر ۴
۳		گائے	۲۳۴۴۴۴	۲۵۶۵۱۷۳	-۲۱۹۷۳۹	- ۸ ر ۵
۴		بچھڑے	۲۱۷۲۹۷۱	۲۳۵۸۶۸۲	-۱۸۵۷۱۱	- ۷ ر ۹
۵	جانور	کھلگے	۴۵۲۸۶۰	۵۵۳۱۳۳	-۱۰۰۲۷۳	- ۱۸ ر ۱
۶		گاؤمیش	۱۱۹۴۸	۱۱۸۸۸۲۴	-۱۶۹۸۷۶	- ۱۴ ر ۲
۷		بچھڑے	۹۱۱۰۲۲	۹۰۲۸۵۰	+۸۱۷۲	+ ۰ ر ۹
۸		بکرے	۴۷۶۸۸۲۷	۴۸۲۵۶۴۸	-۵۶۸۲۱	- ۱ ر ۲
۹		پھیلے	۳۶۲۲۰۶۷	۲۱۲۷۵۷۹	+۱۴۹۴۵۳۸	+ ۷ ر ۰ ر ۲

۱۰	گھوڑے	گھوڑے	۵۵۷۱۸	۷۴۹۶۶	-۱۹۲۴۸	-۲۵۷۶
۱۱	گھوڑے وٹو	مادیان	۵۶۳۱۲	۷۶۰۴۱	-۱۶۷۲۹	-۲۲۷۳
۱۲		بچھیرے	۲۳۷۰۶	۳۱۴۸۷	-۷۷۸۱	-۲۴۷۶
۱۳		خچر	۱۴۹۷	۱۹۲۷	-۴۳۰	-۲۲۷۳
۱۴		گدھے	۷۰۹۸۳	۸۳۴۶۹	-۱۲۴۸۶	-۱۴۷۹
۱۵		اونٹ	۱۷۳۸	۲۳۵۷	-۶۱۹	-۲۶۷۲۱
۱۶		ہل	۱۱۹۸۵	۱۱۹۷۲۱۱	+۹۷۴	+۰۷۰۸
۱۷		بنڈیاں	۴۳۶۷۵	۴۰۶۲۸	+۶۷۰۴۷	+۱۶۷۵

تختہ بالا کے ملاحظہ سے واضح ہوگا کہ بجز بچھڑوں، چھیلوں۔ ہلوں اور بنڈیوں کے کل اقسام بہائم کی تعداد میں بمقابلہ شمار سابقہ بالعموم کمی رونما ہوئی ہے۔

کمی کے اسباب و علل پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ امساک باران و کثرت اشاعت مرض مویشی ایسے دو بڑے اسباب ہیں جن میں سے دریانی زمانہ شمار میں مویشی سخت متاثر ہوئے۔ یہ ایک بدیہی امر ہے کہ موسم کا اثر جس طرح اور پیداوار ملک پر پڑتا ہے اُسی طرح چارہ کی روئیدگی بھی متاثر ہوتی ہے۔ اور کمی چارہ کے جو مضر اثرات مویشی کی نشو و نما پر پڑتے ہیں وہ محتاج دلیل نہیں ہیں۔ گزشتہ پنج سالہ دوران میں ممالک محروسہ سرکار عالی میں بارش کا جو اوسط رہا ہے وہ درج حاشیہ ہے[1] اس کے ملاحظہ سے واضح ہوگا کہ بعض سالوں میں اوسط نشو و نما مویشی کے لئے ہرگز کافی نہ تھا یعنی بہائم شماری سابقہ کے سال مابعد ہی میں ممالک محروسہ کی بارش کا اوسط صرف ۱۷ انچ رہا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ کل ممالک محروسہ میں ایسا عالمگیر قحط واقع ہوا کہ مشکل سے کوئی ضلع ایسا نہ تھا جس کے اکثر تعلقات میں اس کا مضر اثر نہوا ہو اور جہاں انسان اور مویشی کی حالت سقیم نہ ہوگئی ہو۔ ۱۳۳۱-۳۲ھ مطابق ۱۹۲۱-۲۲ء میں اگرچیکہ ۳۲ انچ ۸ حصہ بارش ہوئی لیکن اُس کے مابعد سال ہائے متصلہ یعنی ۱۳۳۱-۳۲ھ و ۱۳۳۲-۳۳ھ مطابق ۱۹۲۲-۲۳ء و

[1] اوسط بارش ممالک محروسہ سرکار عالی بابتہ ۱۳۲۹-۳۰ھ مطابق ۱۹۲۰-۲۱ء ۱۷ انچ ۱ حصہ
اوسط بارش ممالک محروسہ سرکار عالی بابتہ ۱۳۳۰-۳۱ھ مطابق ۱۹۲۱-۲۲ء ۳۲ انچ ۸ حصہ
اوسط بارش ممالک محروسہ سرکار عالی بابتہ ۱۳۳۱-۳۲ھ مطابق ۱۹۲۲-۲۳ء ۱۷ انچ ۴۲ حصہ
اوسط بارش ممالک محروسہ سرکار عالی بابتہ ۱۳۳۲-۳۳ھ مطابق ۱۹۲۳-۲۴ء ۹ انچ ۳۲ حصہ
اوسط بارش ممالک محروسہ سرکار عالی بابتہ ۱۳۳۳-۳۴ھ مطابق ۱۹۲۴-۲۵ء ۶۸ انچ ۳۰ حصہ

سنہ ۲۴-۱۹۲۳ء میں ۲۴ انچہ ۱۷ حصے اور ۲۵ انچہ ۹۳ حصے کا اوسط رہا ہے جو زراعتی ضروریات کے مدنظر ناکافی تھا۔ سال آخر الذکر میں تو بارش ایسی منتشر اور بے وقت ہوئی کہ بعض اضلاع میں قحط کے آثار نمایاں ہوگئے تھے جن میں سب سے زیادہ اثر ضلع رائچور پر پڑا جہاں کیا بی چارہ وقلت آبنوشی کی وجہ سے جانوروں کی اموات بکثرت واقع ہوئیں۔ غالباً اوسی کا نتیجہ ہے کہ ضلع رائچور کے اعداد بہائم شماری میں زیادہ کمی رونما ہوئی ہے۔

امساک باران وقلت چارہ کے علاوہ جو امر مویشیوں کی تباہی اور اتلاف کا باعث ہوتا ہے وہ اشاعت مرض مویشی ہے جو اکثر وبیشتر امساک باران کا لازمی نتیجہ ہوتا ہے۔ اس پنجسالہ دوران میں مرض مویشی اکثر اضلاع میں شائع رہا اور بہت سے مویشی کی ہلاکت کا باعث ہوا جس کا اندازہ اعداد ذیل سے ہوسکتا ہے۔

سال	تعداد جانوران ہلاک شدہ
سنہ ۱۳۳۰ف مطابق سنہ ۲۱-۱۹۲۰ء	۱۰۱۳۷
سنہ ۱۳۳۱ف مطابق سنہ ۲۲-۱۹۲۱ء	۴۱۷۹
سنہ ۱۳۳۲ف مطابق سنہ ۲۳-۱۹۲۲ء	۴۴۲۶
سنہ ۱۳۳۳ف مطابق سنہ ۲۴-۱۹۲۳ء	۱۲۰۲۰
سنہ ۱۳۳۴ف مطابق سنہ ۲۵-۱۹۲۴ء	۱۸۹۳۳
جملہ	۴۹۶۹۵

یہ صرف اون مویشیوں کی تعداد ہے جن کی اطلاع سررشتہ علاج حیوانات کو بہم پہونچی۔ اور جن مویشی کی اطلاع نہیں ملی وہ انکے علاوہ ہیں۔ غرض کہ اکثر تحصیلات سے جو رپورٹیں وصول ہوئی ہیں اونمیں کمی کی بہت بڑی وجہ کثرت اشاعت مرض مویشی بتلائی گئی ہے۔ اور کثرت اشاعت مرض کی بڑی وجہ کم قوتی مویشی ہے جو کمی چارہ وغیرہ سے متاثر ہوچکے تھے۔ درآمد وبرآمد مویشی سے تعداد جانوروں پر اثر پڑھ سکتا ہے۔ ان اعداد پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ جتنے جانور ممالک محروسہ سرکار عالی میں متصلہ علاقہ جات سرکار عظمت مدار سے درآمد کئے جاتے ہیں اُس سے کہیں بڑھکر باہر چلے جاتے ہیں۔ جانوروں کی حقیقی تعداد تو سررشتہ کرد گیری سے معلوم نہیں ہوسکی لیکن جو قیمتیں گزشتہ پانچ سال کے جانوران درآمد وبرآمد شدہ کی درج حاشیہ کی گئی ہیں اون سے صاف ظاہر ہے کہ سنہ ۱۳۳۰ف مطابق ۲۱-۱۹۲۰ء سے

سال	قیمت درآمد	قیمت برآمد
۱۳۳۱ف مطابق ۱۹۲۱ء	[illegible]	[illegible]
۱۳۳۱ف مطابق ۱۹۲۲ء	[illegible]	[illegible]
۱۳۳۲ف مطابق ۱۹۲۳ء	[illegible]	[illegible]
۱۳۳۳ف مطابق ۱۹۲۴ء	[illegible]	[illegible]
۱۳۳۴ف مطابق ۱۹۲۵ء	[illegible]	[illegible]

سنہ ۱۳۳۳ف مطابق سنہ ۱۹۲۴ء تک بمقابلہ درآمد کے برآمد میں مسلسل زیادتی ہوتی چلی گئی ہے اور اوس سے یہ نتیجہ اخذ کیا جاسکتا ہے کہ برآمد کی زیادتی بھی ایک حد تک کمی تعداد کی وجہ ہوسکتی ہے (تفصیلی اعداد درآمد و برآمد کیلئے) تختہ (۳) مندرجہ ضمیمہ ملاحظہ فرمایا جائے۔

ان بڑے اسباب انحطاط کے بیان کے بعد ذیل میں مختلف اقسام مویشی وغیرہ کے تغیرات اور کمی وبیشی کے وجوہات و نتائج پر علحدہ علحدہ تفصیلی بحث کیجاتی ہے۔

(۱) سانڈ۔ حالیہ بہائم شماری کی رو سے ممالک محروسہ سرکار عالی میں مجموعی طور پر ۵۳۲۳۰۳ سانڈ ہیں جنکے منجملہ ۴۳۷۰۰۷ اضلاع تلنگانہ میں اور ۵۸۴۴۶ اضلاع مرہٹواری میں ہیں۔ بلدہ و حوالی بلدہ وحدود چھاؤنیات ریلوے وضلع اطراف بلدہ میں ۳۶۸۵۰ سانڈ ہیں۔ انکی تعداد میں مجموعی طور پر بمقابلہ بہائم شماری گزشتہ ۱۸۰۳۵۲ یا فیصد ۳ و ۲۵ کی کمی ہوئی ہے اور بلحاظ اقطاع تلنگانہ میں ۱۳۹۷۸۲ اور مرہٹواری میں ۳۲۰۳۳ کی کمی ہوئی ہے ضلع واری اندازہ کیا جائے تو ہر ضلع تلنگانہ میں سانڈوں کی اوسط تعداد بمقابلہ سابقہ ۸۲۴۰۷ کے اس مرتبہ ۶۲۴۲۹ ہوتی ہے۔ صرف اضلاع نلگنڈہ و کریم نگر و ورنگل میں اس اوسط سے زیادہ اور بقیہ اضلاع تلنگانہ میں اس اوسط سے کم سانڈ ہیں۔ اضلاع مرہٹواری میں بمقابلہ سابقہ اوسط ۱۳۰۹ کے حالیہ اوسط ۷۳۰۵ ہوتا ہے اور اس معیار کے لحاظ سے اضلاع رائچور و گلبرگہ شریف میں اوسط سے زیادہ اور باقی اضلاع مرہٹواری میں اس اوسط سے بہت کم سانڈ ہیں۔ انفرادی حیثیت سے سب سے زیادہ سانڈ ضلع نلگنڈہ میں ہیں (۹۶۳۱۸) اور سب سے کم ضلع بیڑ میں ہیں (۲۷۷) اور یہ ہر دو ضلع سابقہ بہائم شماری میں بھی اول و آخر کی نسبت رکھتے تھے۔

سانڈ اور گاؤ ماده کا تقابل و تناسب ضلعواری معلوم ہونے کیلئے ایک تختہ بطور ضمیمہ نشان (۴) شریک کیا گیا ہے جسکے ملاحظہ سے واضح ہوگا کہ اضلاع بیڑ عثمان آباد و ناندیڑ میں بہ نسبت دیگر اضلاع کے کم سانڈ ہیں یا بہ الفاظ دیگر ان اضلاع میں علے الترتیب ۲۷۵ و ۵ ر ۱۹۱ و ۸ ر ۱۲۶ گاؤ ماده کی تعداد میں ایک سانڈ پڑتا ہے۔ اور مجموعی طور پر کل اضلاع مرہٹواری میں ۸ ر ۵ گائے میں ایک سانڈ ہے اسکے مقابلہ میں اضلاع تلنگانہ کی حالت بہتر ہے بجز عادل آباد کے جہاں

۶ و ۱۱ گائے کے مقابلہ میں ایک سانڈ ہے بقیہ کل اضلاع میں ۲ یا ۳ گائے کے مقابلہ میں ایک سانڈ پڑتا ہے۔

سانڈوں کی تعداد میں جو غیر معمولی کمی ہوی ہے اوس کا موجب قحط اور اشاعت مرض مویشی کے علاوہ ایک امر خاص معلوم ہوتا ہے۔ شمار کنندگان دیہات کو جو ہدایات دئے گئے تھے اوس کے لحاظ سے سانڈوں کے تحت اون بیلوں کا بھی شمار ہونا چاہئے تھا جنمیں نسل کشی کی صلاحیت ہو۔ معلوم ہوتا ہے کہ بعض اضلاع میں اسکے متعلق غلط فہمی ہوئی اور بہت سے غیر آختہ بیل جنکا شمار سانڈوں میں ہونا چاہئے تھا بیلوں میں شمار کرلئے گئے۔ یہی وجہ ہے کہ عام مویشی میں انحطاط کے باوجود بیلوں کی تعداد میں بمقابلہ گزشتہ صرف ۴ ر ۲ فیصد کا اضافہ ہوتا ہے اور سانڈوں کی تعداد میں ۳ ر ۲۵ کی کمی آگئی ہے۔ علاوہ بریں اہل ہنود کا جو ایک قدیم دستور ہے کہ کسی دیوتا یا متوفی بزرگ کے نام پر سانڈ چھوڑ دیتے ہیں۔ اس رواج میں بھی کمی آتی جارہی ہے۔ غرضکہ ان کل اسباب کا اثر ہے کہ سانڈوں کی تعداد میں ۳ ر ۲۵ کی کمی آگئی ہے۔

(۲) بیل۔ ممالک محروسہ سرکار عالی میں بیلوں کی مجموعی تعداد ۲۷۲۲۳۲۱ ہے جو بمقابلہ بہائم شماری سابقہ بقدر ۸۱۴۶۷ یا تقریباً ۴ ر ۲ فیصد کم ہے۔ اس دفعہ بھی بیلوں کی تعداد اضلاع مرہٹواری میں (۴۸۵۵۴۱۷) بمقابلہ تلنگانہ (۱۳۴۱۷۲۲) یعنی (۴۰۶۸۳۲) بڑھی ہوئی ہے۔ انفرادی حیثیت سے کل اضلاع ممالک محروسہ میں سب سے زیادہ بیل ضلع گلبرگہ شریف میں ہیں (۳۰۲۰۲۱) اور بمقابلہ بہائم شماری گزشتہ اس ضلع میں بیلوں کی تعداد میں (۷۸۹۸) کا اضافہ ہوا ہے۔ گزشتہ بہائم شماری میں بھی یہ ضلع تعداد بیل کی حد تک تمام اضلاع ممالک محروسہ میں اولیت رکھتا تھا اس کے بعد ضلع اورنگ آباد کا درجہ آتا ہے (۲۸۲۰۷۱) جہاں بمقابلہ سابق ۴۲۱۷۹ کا اضافہ ہے تیسرے درجہ میں ضلع کریم نگر کی تعداد ہے (۲۶۹۱۴۶) اور اس ضلع میں بھی بمقابلہ سابق (۲۱۴۳۱) کی بیشی ہے ضلع پربھنی باوجودیکہ اسمیں بمقابلہ سابق ۷۲۱۱ کی کمی ہوئی ہے لیکن پھر بھی اسکا درجہ حسب سابق چوتھا ہے (۲۲۸۴۵۸)۔ پانچواں درجہ ضلع عادل آباد کا ہے (۲۲۰۱۶۱) جہاں بمقابلہ گزشتہ ۶۸۴۴ کی زیادتی ہوئی ہے۔ گو ضلع بیدر میں بمقابلہ بہائم شماری سابقہ ۱۹۴۵۱ کی کمی ہے لیکن اسکی موجودہ تعداد (۲۱۳۳۱۷) چھٹے درجہ پر آتی ہے پھر ضلع بیڑ کا درجہ ہے (۲۰۲۹۶۸) جہاں بمقابلہ سابق ۷۸۰۰ کی بیشی ہوئی ہے۔ اسکے بعد ضلع ورنگل آتا ہے (۲۰۱۳۲۴) جہاں ۷۶۲۱ کی زیادتی ہے پھر اضلاع محبوب نگر (۱۹۹۲۲۶) نلگنڈہ (۱۹۵۸۰۰) کے مدارج ہیں۔ جہاں علی الترتیب (۳۹۵۹) اور (۱۵۵۸۱) کی بیشی ہوئی ہے ضلع عثمان آباد جو گزشتہ بہائم شماری کے موقع پر دوسرے درجہ پر تھا اب گیارہویں درجہ پر آتا ہے (۱۷۹۲۳۳) اس

ضلع کے بیلوں کی تعداد بمقابلہ سابقہ (۱۰۹۷۵) گھٹ گئی ہے اور یہ سب سے زیادہ کمی ہے جو ممالک محروسہ کے کسی ضلع میں رونما ہوئی ہو۔ صرف ایک ضلع میں اسقدر نمایاں کمی قابل التفات ہے اور اوسکے اسباب میں چند امور پیش کئے جا سکتے ہیں۔ اول تو یہ کہ بہائم شماری گزشتہ موسم سرما میں ہوئی تھی جبکہ مویشی اپنے اپنے مقامات پر موجود رہتے ہیں اور بہائم شماری حالیہ ابتداء موسم تابستاں میں ہوئی جبکہ مویشی بوجہ قلت چارہ و آبنوشی ممکن ہے کہ نقل مقام کئے ہوں۔ دوسرا سبب سنہ ۱۳۳۱ف و سنہ ۱۳۳۲ف کا قحط اور سنہ ۱۳۳۱ و سنہ ۱۳۳۲ف کی قلت چارہ اور آبنوشی کی تکلیف ہے جو اس ضلع کے تقریباً کل تعلقات میں رہی۔ تیسرا سبب یہ ہے کہ اس پنج سالہ دوران میں کوئی ایک سال بھی ایسا نہیں گزرا جسمیں مرض مویشی اس ضلع میں شائع نہ رہا ہو چوتھا سبب یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ اس ضلع سے مویشی کی برآمد بمقابلہ درآمد بہت زیادہ رہی ہے (ملاحظہ ہو درآمد برآمد منسلکہ ضمیمہ ۳) ضلع عثمان آباد کے بعد اضلاع راچور (۱۷۲۷۵۲) ناندیڑ (۱۶۷۳۳۴) میدک (۱۳۵۴۵۹) نظام آباد (۱۲۰۶۰۶) کے مراتب ہیں جنکے منجملہ راچور میں (۵۴۰۰۴) ناندیڑ میں (۷۹۶۸) نظام آباد میں (۲۸۷۲) کی کمی اور میدک میں (۱۵۴۷) کی خفیف بیشی ہوئی ہے تختہ ضمیمہ نشان ۹ کے ملاحظہ سے واضح ہوگا کہ ہر سوایکر رقبہ مزروعہ کیلئے اضلاع مرہٹواری میں ۸۴ و ۱۳ اور اضلاع تلنگانہ میں ۸۰ و ۱۵ اور مجموعی طور پر کل اضلاع کیلئے (۳۵ و ۱۴) بیل کی نسبت ہوتی ہے اور اگر پٹہ داروں کا لحاظ کیا جائے تو فی پٹہ دار اضلاع مرہٹواری میں ۳۵ و ۳ اور اضلاع تلنگانہ میں ۴۶ و ۲ اور کل اضلاع کیلئے (۹۰ و ۲) بیل کا اوسط پڑتا ہے۔

ف چونکہ بیل کے ساتھ ساتھ جاموش بھی زراعتی کاروبار کے کام میں لائے جاتے ہیں اس لئے رپورٹ کے آخر میں بطور ضمیمہ نشان ۱۰ ایک تختہ اس غرض سے منسلک کیا گیا ہے کہ ہر ضلع میں بیل اور جاموش کا تناسب معلوم ہو سکے۔ اضلاع تلنگانہ میں بیلوں کی تعداد بمقابلہ اضلاع مرہٹواری کم ہے لیکن اگر مقابلتاً ہر دو اقطاع کے جاموش کی تعداد پر نظر ڈالی جائے تو ظاہر ہو جائیگا کہ تلنگانہ میں بیلوں کی کمی کی تلافی ایک حد تک جاموش کی زیادتی سے ہو جاتی ہے اضلاع مرہٹواری میں بالاوسط ۱ بیل کے مقابلہ میں ایک جاموش پڑتا ہے تو اضلاع تلنگانہ میں بالاوسط ۲ بیل کے مقابلہ میں ایک جاموش ہوتا ہے۔

(۲) گائے۔ اس قسم مویشی کی مجموعی تعداد ممالک محروسہ (۲۳۴۵۴۴) ہوتی ہے جس کے منجملہ اضلاع تلنگانہ میں

(۴۳۳۵۵۴) اور اضلاع مرہٹواری میں (۹۲۸۳۷۵) گائیں ہیں۔ بمقابلہ بہائم شماری گزشتہ ان کی تعداد تلنگانہ میں (۴۳۳۱۱) اور مرہٹواری میں (۱۵۹۱۲۱) کی کمی اور مجموعی طور پر کل ممالک محروسہ میں (۲۱۹۷۳۹) یا فیصد (۸/۵) کی کمی واقع ہوی ہے۔ انفرادی طور پر نظر ڈالی جائے تو سب سے زیادہ گائیں ضلع ورنگل میں ہیں (۴۸۵۰۰۱) اور سب سے کم ضلع راچور میں ہیں (۷۳۳۶۰) بمقابلہ اضلاع مرہٹواری اضلاع تلنگانہ میں عموماً گائیں زیادہ ہیں قطعہ اول الذکر کا ضلعواری اوسط (۱۱۶۰۴۷) اور قطعہ آخر الذکر کا اوسط (۱۹۰۵۰۸) ہوتا ہے۔ اس معیار کا لحاظ کیا جائے تو اضلاع مرہٹواری کے منجملہ اضلاع گلبرگہ شریف (۱۴۵۴۲۱) بیدر (۱۳۲۲۳۳) پربھنی (۱۳۰۶۰۰) اورنگ آباد (۱۲۷۷۴۵) اور ناندیڑ میں (۱۲۱۲۷۳) اوسط سے زیادہ اور اضلاع بیڑ (۱۰۳۸۸۰) عثمان آباد (۹۳۸۶۳) اور راچور میں (۷۳۳۶۰) اوسط سے کم ہیں اور اضلاع تلنگانہ کے منجملہ اضلاع ورنگل (۸۵۰۰۱) نلگنڈہ (۲۵۱۵۰۷) عادل آباد (۲۱۸۸۹۸) کریم نگر (۱۹۷۴۷۵) محبوب نگر میں (۱۹۷۲۳۰) اوسط سے زیادہ ضلع میدک (۶۲۹۷۶) اور نظام آباد میں (۸۷۱۴۶) اوسط سے کم ہیں بمقابلہ بہائم شماری گزشتہ گائے کی تعداد ضلعواری کا لحاظ کیا جائے تو باستثنا ضلع کریم نگر و اورنگ آباد جہاں علے الترتیب ۴۱۸۵ اور ۲۵۱۸۲ کا اضافہ ہوا ہے بقیہ کل اضلاع میں کمی آئی ہے۔ یہ ایک بدیہی امر ہے کہ گائے جسمانی حیثیت سے کمزور ہوتی ہے اور مصائب موسمی اور امراض کا جلد شکار ہوجاتی ہے۔ سانڈ (قابل تناسل بیل) کا لحاظ کیا جائے تو اضلاع مرہٹواری میں ایک ہانڈ کے مقابلہ میں بالاوسط (۱۵٫۸) گائے اور اضلاع تلنگانہ میں (۳۰٫۵) گائے اور کل ممالک محروسہ میں (۴٫۵۶) گائے کا تناسب ہوتا ہے۔ (ملاحظہ ہو ضمیمہ نشان ۴)

(۴) جاموش۔ ممالک محروسہ سرکار عالی میں جاموش کی تعداد از روئے بہائم شماری حالیہ (۴۵۲۸۴۰) ہے جسکے منجملہ (۲۱۷۳۶) بلدہ و چھاونیات و اطراف بلدہ میں اور (۴۳۸۳۶۲) اضلاع تلنگانہ میں اور (۱۰۲۷۶۴) اضلاع مرہٹواری میں ہیں۔ بہائم شماری سابقہ میں انکی تعداد اقطاع متذکرہ صدر میں علے الترتیب (۲۹۷۸۴) اور (۳۹۴۱۴۸) اور (۱۲۹۲۰۱) تھی مجموعی طور پر اس قسم میں (۱۰۰۲۳) یا فیصد (۱۸٫۱) کی کمی ہوی ہے۔ اضلاع مرہٹواری میں سب سے زیادہ تعداد ضلع گلبرگہ شریف میں ہے (۲۴۱۴۳) اسکے بعد راچور (۱۶۵۶۲) اور بیدر (۱۴۴۲۷) پھر پربھنی (۱۲۹۱۸) اور ناندیڑ (۱۰۲۵۳) کے مراتب ہیں۔ عثمان آباد اور اورنگ آباد میں علے الترتیب (۸۸۶۸) اور (۸۶۷۷) جاموش ہیں اور سب سے کم ضلع بیڑ میں ہیں (۶۵۰۴) اضلاع

تلنگانہ میں سب سے زیادہ تعداد نلگنڈہ میں ہے (۷۸۱۰۱) ورنگل کی تعداد اسی کے قریب قریب ہے (۷۲۲۴۰) کریم نگر میں (۶۰۴۷۶) اور محبوب نگر میں (۴۱۰۹۷) میدک میں (۳۱۵۴۷) اور نظام آباد میں (۲۶۰۷۳) ہیں اور ضلع عادل آباد میں بہت کم یعنی (۱۷۸۲۸) ہیں اس تفصیل پر غور کرنے سے معلوم ہوگا کہ اضلاع تلنگانہ میں جانوروں کی تعداد بمقابلہ اضلاع مرہٹواری انفرادی اور مجموعی دونوں حیثیتوں سے بڑھی ہوئی ہے اور یہی تناسب بہائم شماری گذشتہ میں بھی تھا۔ یہ جانور گو کم خرچ اور مضبوط ہوتا ہے۔ لیکن گرمی اور دھوپ کی زیادہ تاب نہیں لاسکتا۔ اور سایہ دار مقامات اور پانی کی افراط چاہتا ہے۔ اس لئے اس کی نشو ونما کے لئے تلنگانہ زیادہ موزوں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بمقابلہ مرہٹواری کے اضلاع تلنگانہ میں اس کی تعداد بڑی ہوئی ہے۔ جہاں یہ زراعتی اور باربرداری کے کام میں لایا جاتا ہے۔

(۵) گاومیش۔ ممالک محروسہ سرکار عالی میں بھینسوں کی مجموعی تعداد (۱۰۱۸۹۴۸) ہے جن کے منجملہ بلدہ حیدرآباد بمضافات وضلع اطراف بلدہ میں (۴۲۲۶۰) اضلاع تلنگانہ میں (۴۹۹۳۷۱) اور اضلاع مرہٹواری میں (۴۲۶۴۲۷) بھینسیں ہیں۔ بمقابلہ بہائم شماری سابقہ اس قسم مویشی کی تعداد میں مجموعی طور پر (۱۶۹۸۷۶) یا فی صد (۲ر۱۴) کی کمی آئی ہے۔ اس کمی کے وہی عام اسباب قحط سالی واشاعت مرض مویشی ہیں۔ لیکن یہ امر گونہ موجب تشفی ہے کہ اس انحطاط کا اثر گائے اور بھینس کے تناسب پر بہت ہی کم واقع ہوا ہے۔ تختہ نشان (۸) مندرجہ ضمیمہ کے ملاحظہ سے واضح ہوگا کہ بہائم شماری گذشتہ میں ہر دو اقسام مویشی کا اوسط تناسب اقطاع مرہٹواری میں (۹ر۱) تھا اور حالیہ بہائم شماری میں بھی وہی نسبت قائم ہے (۹ر۱) اور اضلاع تلنگانہ میں اوسط تناسب گذشتہ ۴ر۲ تھا اور حالیہ (۶ر۲) ہے جس سے اس بات کا پتہ چلتا ہے کہ دودھ دینے والے ہر دو اقسام کے مویشی کی تعداد پر عام اسباب انحطاط کا یکساں اثر ہوا ہے۔ اور کوئی نوع غیر معمولی طور پر متاثر نہیں ہوئی۔ انفرادی طور پر نظر ڈالی جائے تو سب سے زیادہ بھینس ضلع ورنگل میں ہیں (۱۲۴۸۳۸) اور گزشتہ بہائم شماری میں بھی یہی ضلع بھینسوں کی تعداد کے لحاظ سے مقدم تھا۔ (۱۴۸۷۹۴) اسکے بعد ضلع نلگنڈہ کا مرتبہ ہے۔ (۹۱۲۳۱) بجز عثمان آباد وبیڑ کے جہاں علی الترتیب (۲۷۷۲۱) اور (۳۰۹۸۶) بھینس ہیں بقیہ اضلاع کی تعداد (۸۰) ہزار اور (۶۰) ہزار کے درمیان ہے۔

بھینسوں کے اعتبار سے تعلقات نرل دبوتھ موقوعہ ضلع عادل آباد قابل ذکر ہیں کہ وہیں سے ماہوری نسل کی مشہور و معروف بھینسیں بہم دست ہوتی ہیں۔

(۶) گھوڑے و ادیان۔ حالیہ بہائم شماری کی رو سے ممالک محروسہ سرکار عالی میں گھوڑوں کی جملہ تعداد (۵۵۷۱۸) اور مادیانوں کی (۵۸۳۱۲) ہے بمقابلہ بہائم شماری سابقہ ہر دو کی تعداد میں علی الترتیب (۱۹۲۴۸) اور (۱۶۷۲۹) یا فی صد (۲۵٫۶) اور (۲۲٫۳) کی کمی آئی ہے۔ حسب سابق اس دفعہ بھی اقطاع مرہٹواڑی میں گھوڑے (۳۶۲۲۶) اور مادیانوں (۴۳۷۲۴) کی تعداد تلنگانہ (۱۱۵۸۵ و ۱۰۹۱۶) سے بڑی ہوئی ہے تختہ ضمیمہ نشان (۱۱) کے ملاحظہ سے واضح ہوگا کہ اضلاع تلنگانہ میں مادیانوں کے مقابلہ میں گھوڑوں کی تعداد بالعموم بڑی ہوئی ہے۔ اور اضلاع مرہٹواڑی میں اس کے بالکل برعکس۔ اقطاع اول الذکر میں فی گھوڑا ۹۱ر۰ مادیان اور ثانی الذکر میں ۱۲ر۱ مادیان کا تناسب پڑتا ہے۔

یہ جانور اقتصادی نقطہ نظر سے زراعتی کاروبار میں کوئی حصہ نہیں لیتے۔ دیہات کے متمول لوگ صرف سواری یا زینت و شان کے لئے انکو رکھتے ہیں۔ چونکہ اس کی پرداخت کے اخراجات میں بھی اضافہ ہوگیا ہے اور عام حمل و نقل کے لئے شہر و قصبات میں روز بروز موٹروں کا رواج زیادہ ہوتا جارہا ہے۔ اس لئے گھوڑوں کی تعداد میں ۶ر۲۵ کی جو کمی آئی ہے وہ چندان تعجب خیز نہیں۔

(۷) بکرے اور چھیلے۔ ممالک محروسہ سرکار عالی میں بکروں کی تعداد بمقابلہ سابقہ (۴۸۲۵۶۴۸) کے حالیہ (۴۷۶۸۸۲۷) ہے۔ اور چھیلوں کی تعداد بمقابلہ سابقہ (۲۱۲۷۵۲۹) کے حالیہ (۲۶۲۲۰۶۷) ہے گو قسم اول الذکر میں (۵۶۸۲۱) یا فیصد ۱ر۲ کی کمی اور ثانی الذکر میں (۱۴۹۴۵۳۸) یا فیصد (۷۰٫۲) کی زیادتی ہوئی ہے بکروں کی کل تعداد کے منجملہ تقریباً (۳۱٫۷) فی صد مرہٹواڑی میں اور بقیہ (۶۸٫۳) فی صد تلنگانہ میں اور چھیلوں کی تعداد کے منجملہ تقریباً (۴۵٫۳) فی صد مرہٹواڑی میں اور بقیہ فی صد (۵۴٫۷) تلنگانہ میں ہیں دونوں قسموں کی ضلعواری تعداد اور تناسب ایک تختہ (ضمیمہ نشان ۱۴) میں درج کیا گیا ہے جس کے ملاحظہ سے واضح ہوگا کہ اقطاع تلنگانہ میں مجموعی طور پر بکروں اور چھیلوں کی تعداد بمقابلہ مرہٹواڑی زیادہ ہے۔ یہ امر محتاج صراحت نہیں کہ دونوں اقسام کی نشوونما کیلئے چراگاہ و سبزہ زار اور آبنوشی کی سہولت کی سخت ضرورت ہے جو اقطاع تلنگانہ کو حاصل ہے

اور اقطاع مرہٹواڑی کو حاصل نہیں۔ البتہ دونوں اقسام کے تناسب کا لحاظ کیا جائے تو اقطاع مرہٹواڑی میں بکروں کے مقابلہ میں بھیلے زیادہ ہیں اور اقطاع تلنگانہ میں اس کے برعکس ہے یا بہ الفاظ دیگر مرہٹواڑی میں ایک بھیلے کے مقابلہ میں ۹ر۰ اور تلنگانہ میں ۶ر۱ بکروں کا تناسب پڑتا ہے۔ انفرادی حیثیت سے سب میں زیادہ بکرے ضلع گلکنڈہ میں ہیں (۷۸۷۸۸) اور سب سے کم ضلع ناندیڑ میں (۶۸۸۲۶) اور سب سے زیادہ بھیلے ضلع محبوبنگر میں ہیں۔ (۴۴۲۸۵۲) اور سب سے کم بھیلے ضلع نظام آباد میں (۱۲۴۱۲۷)

(۸) خچر۔ ممالک محروسہ سرکار عالی میں خچروں کی مجموعی تعداد (۱۴۹۷) ہے جس کے منجملہ (۱۲۶۸) بلدہ و حوالی وچھاؤنیات و اطراف بلدہ میں ہیں۔ اور (۱۲۰) تلنگانہ میں اور ۱۰۹ مرہٹواڑی میں ہیں۔ بمقابلہ بہائم شماری گزشتہ خچروں کی تعداد میں بقدر (۴۳۰) یا فی صد ۲۲ر۲۳ کی کمی آئی ہے۔ اگرچکہ یہ جانور عام طور پر نہایت مضبوط، محنتی اور کم خرچ ہوتا ہے۔ لیکن اس کے طریقہ نسل کشی کو عام طور پر لوگ پسند نہیں کرتے اور سرکار کی جانب سے اسکی نسل کشی کا اہتمام ایک عرصہ سے موقوف کر دیا گیا ہے۔ اسلئے اسکی تعداد میں جو کمی آگئی ہے وہ محل تعجب نہیں۔

(۹) گدھے۔ ممالک محروسہ سرکار عالی میں گدھوں کی مجموعی تعداد (۷۰۹۸۳) ہے جس کے منجملہ بلدہ و اطراف بلدہ میں (۵۱۲۱) اور اضلاع تلنگانہ میں (۲۳۷۷۰) اور اضلاع مرہٹواڑی میں (۴۲۰۹۲) ہیں بمقابلہ بہائم شماری سابقہ گدھوں کی مجموعی تعداد میں (۱۲۴۸۶) یا فی صد (۹ر۱۲) کی کمی آئی ہے۔ اس ملک میں گدھے صرف بار برداری کے کام میں آتے ہیں اور چونکہ دوسرے ذرائع حمل و نقل کی طرف عوام کی زیادہ توجہ ہوگئی ہے اسلئے یہ کمی چندان قابل التفات نہیں پائی جاتی۔

(۱۰) اونٹ۔ ازروئے بہائم شماری حالیہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں کل (۱۷۳۸) اونٹ ہیں۔ یہ جانور سنگلاخ زمینوں اور میدانوں میں حمل و نقل کے کام آتا ہے۔ اس لئے اقطاع مرہٹواڑی میں غالب تعداد (۱۴۸۲) پائی جاتی ہے اور مقابلتاً اضلاع تلنگانہ میں بہت ہی کم (۶۴) ہے۔ سب سے زیادہ تعداد ضلع بیدر میں ہے۔ (۵۶۴) اس کے بعد ضلع ناندیڑ (۴۳۱) پھر ضلع گلبرگہ شریف (۲۴۳) و عثمان آباد (۱۰۲) مرہٹواڑی کے بقیہ اضلاع میں (۵۷) و (۲۸) کے درمیان تعداد ہے۔ اضلاع تلنگانہ میں زیادہ

تعداد (۲۰) ضلع میدک میں ہے۔ اور کم (یعنی ۱) ضلع ورنگل میں۔

اس قسم میں بمقابلہ بہائم شماری گذشتہ مجموعی طور پر (۶۱۹) یا فی صد (۲۶ر۲) کا انحطاط ہوا ہے حمل و نقل کے دوسرے ذرائع کی زیادتی اس کمی کی باعث معلوم ہوتی ہے۔

(۱۱) ہل۔ بمقابلہ تعداد بہائم شماری سابقہ (۱۱۹۷۲۱۱) حالیہ بہائم شماری کی رُو سے ممالک محروسہ کے ہلوں کی مجموعی تعداد (۱۱۹۸۱۸۵) ہے۔ گویا اس مد کے تحت ایک خفیف اضافہ فی صد (۰ر۰۸) کا ہوا ہے۔ ضمیمہ نشان (۱۸) کے ملاحظہ سے واضح ہوگا کہ اضلاع ناندیڑ و پربھنی کے سوا جہاں ہلوں کی تعداد میں تقریباً چار پانچ ہزار کا اضافہ ہوا ہے۔ مرہٹواری کے بقیہ اضلاع اورنگ آباد۔ بیڑ۔ گلبرگہ۔ عثمان آباد۔ رائچور و بیدر میں ہلوں کی تعداد اوسطاً (۸) ہزار فی ضلع کے حساب سے گھٹ گئی ہے۔ اور مجموعی طور پر کل اضلاع مرہٹواڑی میں (۵۸۱۸۵) کی کمی آگئی ہے۔ اس گھٹاؤ کا بڑا سبب قحط و اساک باران معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ گذشتہ پنجسالہ دوران میں بھی اضلاع اِن ہر دو مصائب کے شکار رہے۔ علاوہ اس کے ایک اور بھی وجہ خاص معلوم ہوتی ہے چند سال سے اضلاع مرہٹواڑی میں سرس کر لوسکر براور اس کے آہنی ہلوں کا رواج زیادہ ہو رہا ہے۔ دیہات میں چند آہنی ہل خرید لئے جاتے ہیں۔ اور حسب ضرورت کرایہ پر دئے جاتے ہیں۔ اور مزارعین چوبی ہلوں کی بنوائی اور درستی کے اخراجات برداشت کرنے کے مقابلہ میں ادائی کرایہ کو آسان سمجھتے ہیں۔ جس کا لازمی نتیجہ یہ ہے کہ چوبی ہلوں کی تعداد میں کمی آرہی ہے۔ برخلاف اُس کے اکثر اضلاع تلنگانہ میں جہاں مصائب قحط کم ہوتے ہیں اور ترقیات عامہ کی اسکیم کے تحت زمینات افتادہ لاؤنی پر اٹھائے جارہے ہیں اور پٹوں کی ذیلی تقسیم بھی بڑھتی جارہی ہے۔ ہلوں کی تعداد میں معتدبہ اضافہ ہوا ہے۔ سب سے زیادہ اضافہ ضلع ورنگل میں (۲۵۸۸۳) ہلوں کا ہوا ہے۔ اور اس کے بعد ضلع کریم نگر میں (۱۴۶۱۶) کا ہوا ہے۔ اور بقیہ اضلاع میں چار ہزار سے آٹھ ہزار تک زیادتی ہوئی اور مجموعی طور پر کل تلنگانہ میں (۶۱۲۶۹) کا اضافہ ہوا ہے۔

(۱۲) بنڈیاں۔ ممالک محروسہ سرکار عالی میں بنڈیوں کی تعداد بمقابلہ سابقہ (۴۰۶۲۸) کے حالیہ ۴۲۷۳۶۷۵ ہے گویا مجموعی طور پر ۶۷۰۴۷ یا ۱۶ر۵ فی صد اضافہ ہوا ہے تختہ منسلک ضمیمہ نشان (۱۹) سے واضح ہوگا کہ اقطاع تلنگانہ میں سب سے زیادہ

بنڈیان ضلع کرمنگر میں ہیں (۷۳۵ ; ۶) اور اس کے بعد ضلع عادل میں (۵۱۸۷۰) اور سب سے کم ضلع میدک میں (۱۶۲۲۲) اور بقیہ اضلاع تلنگانہ میں ۲۳ ہزار سے ۳۳ ہزار تک تعداد ہے ۔ اضلاع مرہٹواری میں سب سے زیادہ تعداد ضلع پربھنی میں ہے (۳۸۰۱۵) اس کے بعد ضلع اورنگ آباد میں (۳۷۶۵۵) اور سب سے کم عثمان آباد میں (۱۶۹۱۴) اور بقیہ اضلاع مرہٹواری میں (۱۸) ہزار سے (۳۳) ہزار تک تعداد ہے ۔ بمقابلہ تعداد بہائم شماری گذشتہ اگر ضلعواری اضافہ کا لحاظ کیا جائے تو سوائے اضلاع عثمان آباد و رائچور کے جہاں علی الترتیب (۴۰۸۶) اور (۱۶۰۱) کی کمی آئی ہے ۔ بقیہ کل اضلاع مرہٹواری میں فی ضلع تقریباً (۳) ہزار سے (۱۱) ہزار تک اور مجموعی طور پر (۳۷۳۲۹) کا اضافہ اور تلنگانہ کے ہر ضلع میں (۲) ہزار سے تقریباً (۱۵) ہزار تک اضافہ ہوا ہے ۔ مرہٹواری میں زیادتی تعداد بنڈیان کے اسباب میں رد ئی اور عام تجارت کی روز افزونی بیان کیجاتی ہے اور اقطاع تلنگانہ میں مختلف کارہائے آبپاشی اور حیدرآباد کرنول و قاضی پیٹھ بلہار شاہ ریلوے کی تعمیر اس اضافہ کے وجوہ میں پیش کئے جاتے ہیں ۔ اس میں شک نہیں کہ اندرونی و بیرونی تجارت اور کاروبار کی ترقی ایک سہل الحصول اور آسان ذریعہ حمل و نقل کی طالب ہے اور چونکہ اس ملک میں بنڈی سے زیادہ سہل اور عام اور کوئی ذریعہ نہیں ہے ۔ اس لئے یہہ اضافہ چنداں مستبعد نہیں اس موقع پر کام کرنے والے مویشی کی تعداد کا بنڈیوں اور ہلوں کی تعداد سے مقابلہ کیا جانا خالی از دلچسپی نہو گا ۔

تعداد جملہ نگاوان ممالک محروسہ سرکار عالی ۳۲۱۳۳۲۷

تعداد جملہ جاموشان " " ۴۵۲۸۶۰

مجموعی تعداد اہل ——— ۱۱۹۸۱۸۵

مجموعی تعداد بنڈیاں ——— ۴۷۳۶۷۵

میسران ۱۶۷۱۸۶۰

اگر فی اہل ۲ راس اور فی بنڈی ۲ راس جانور شمار کئے جائیں تو بآسانی اندازہ ہو سکتا ہے کہ مویشی کی تعداد ناکافی نہیں ہے۔

تقابل بہ دیگر صوبجات و ریاست ہائے ہند

اس موقع پر صوبجات و ریاست ہائے ہند کے اعداد بہائم شماری حالیہ کا تقابل ممالک محروسہ سرکار عالی کے اعداد سے خالی از دلچسپی نہ ہوگا۔ لیکن یہ امر واقعہ بھی قابل اظہار ہے کہ جو صوبہ جات ہند وسعت رقبہ اور اکثرت آبادی کے لحاظ سے ممالک محروسہ سے بڑھے ہوئے ہیں ان کا تقابل چنداں مفید مقصد نہیں ہو سکتا۔ اس لئے صرف چند ایسے صوبہ جات و ریاستوں کا تقابل مناسب ہوگا۔ جو رقبہ و آبادی دونوں حیثیتوں سے ممالک محروسہ سے مماثلت رکھتے ہوں۔ پس اس غرض کے لئے صوبہ متوسط و برار۔ صوبہ بہار و اڑیسہ۔ صوبہ بنگالہ اور صوبہ پنجاب کا انتخاب کیا گیا ہے۔ ان چاروں صوبہ جات کے منجملہ (جو رقبہ کے اعتبار سے کچھ ہی کم و بیش ہیں لیکن آبادی کے لحاظ سے مختلف ہیں) صرف صوبہ متوسط و برار ہی ایسا ملک ہے جو بلحاظ وسعت رقبہ و آبادی ممالک محروسہ سرکار عالی سے ہر طرح مماثلت رکھتا ہے اگرچہ کہ دوسرے صوبہ جات ہند میں صوبہ متحدہ کو بھی بلحاظ رقبہ و آبادی ایک حد تک ممالک محروسہ سرکار عالی سے تناسب حاصل ہے۔ لیکن چونکہ اس صوبہ کے اعداد میں صوبہ اودھ کے اعداد شامل کر کے شائع ہوئے ہیں اس لئے اس کو نظر انداز کیا گیا۔ ریاست ہائے ہند کے منجملہ ریاست کشمیر بلحاظ رقبہ مناسبت تقابل رکھتی ہے۔ لیکن اوس کے اعداد بہائم شماری شائع نہیں ہوئے اس لئے صرف میسور کا انتخاب کیا گیا بلحاظ رقبہ اس کو تقریباً ایک ثلث کی نسبت حاصل ہے۔ غرض کہ چاروں متذکرہ بالا صوبہ جات اور ریاست میسور کے تقابل کے لئے ایک تختہ اس رپورٹ کے آخر میں (ضمیمہ نشان ۱۲) منسلک کیا گیا ہے۔ جسمیں رقبہ آبادی۔ مویشی کے

وچھیلے ۔ گھوڑے وٹٹو ۔ ہل اور بنڈیوں کا تناسب فی مربع میل و فی نفس انسانی ظاہر کیا گیا ہے تفصیلی معلومات کے لئے تختہ مذکور ملاحظہ فرمایا جاسکتا ہے لیکن یہاں بھی ایک اجمالی ذکر کر دیا جاتا ہے ممالک محروسہ سرکار عالی میں مویشی کی تعداد فی مربع میل (۱۲۸ ، ۵) اور فی نفس انسانی (۰ ، ۸۵) پڑتی ہے صوبہ متوسط و برار میں فی مربع میل و فی نفس انسانی علی الترتیب (۱۴۱ ، ۱۸۱) اور (۱ ، ۰۷) ۔ صوبہ بہار واڑیسہ میں (۴۸ ، ۱۲) اور (۰ ، ۶۹) صوبہ بنگالہ میں (۳۳۱ ، ۴۷) اور (۰ ، ۴۵) ۔ صوبہ پنجاب میں (۱۵۲ ، ۶۰) اور (۰ ، ۷۳) اور ریاست میسور میں (۱۵۵ ، ۴۰) اور (۰ ، ۷۶) مویشی کا تناسب ہوتا ہے ۔ گویا بلحاظ رقبہ (فی مربع میل) ممالک محروسہ سرکار عالی میں تعداد مویشی سب سے کم ہے اور بلحاظ آبادی (فی انسانی) صوبہ متوسط کے بعد لیکن اور صوبہ جات سے زیادہ ہے ۔

بکرے اور چھیلوں کا تناسب ممالک محروسہ سرکار عالی میں فی مربع میل (۱۰۱ ، ۴۶) اور فی نفس انسانی (۰ ، ۶۷) ہوتا ہے اور صوبہ متوسط و برار میں علی الترتیب فی مربع میل و فی نفس انسانی (۲۰ ، ۴۵) اور (۰ ، ۵۱) صوبہ بہار واڑیسہ میں (۸۴ ، ۲۱) اور (۰ ، ۲۰۵) صوبہ بنگالہ میں (۸۷ ، ۴۲) اور (۰ ، ۱۶) صوبہ پنجاب میں (۸۷ ، ۵۱) اور (۰ ، ۴۲) اور ریاست میسور میں (۱۴۳ ، ۶۴) ۔ اور (۰ ، ۷۰) کا تناسب ہوتا ہے ۔ گویا بکرے اور چھیلوں کے اعتبار سے ممالک محروسہ سرکار عالی کی حالت رقبہ آبادی دونوں حیثیتوں سے میسور سے کمتر لیکن دوسرے صوبہ جات سے بہتر ہے ۔

گھوڑے وٹٹو کا تناسب ممالک محروسہ میں فی مربع میل (۱ ، ۶۶) اور فی نفس انسانی (۰ ، ۰۱) ہوتا ہے صوبہ متوسط و برار میں فی مربع میل و فی نفس انسانی علی الترتیب (۱ ، ۴۸) اور (۰ ، ۰۱) صوبہ بہار واڑیسہ میں (۲ ، ۱۱) اور (۰ ، ۰۰۵) صوبہ بنگالہ میں (۱ ، ۶۲) اور (۰ ، ۰۰۲) صوبہ پنجاب میں (۳ ، ۸۸) اور (۰ ، ۰۱) اور ریاست میسور میں (۴ ، ۷۰) اور (۰ ، ۰۰۲) کا تناسب پڑتا ہے یا بالفاظ دیگر ممالک محروسہ سرکار عالی میں گھوڑوں کی تعداد فی مربع میل میسور سے زیادہ اور صوبہ جات متوسط و بنگالہ کے مماثل لیکن بہار و پنجاب سے کم ہے ۔ اور بلحاظ تناسب نفوس انسانی صوبہ جات بہار واڑیسہ و بنگالہ و ریاست میسور سے بہتر اور صوبہ جات متوسط و پنجاب

کے مماثل ہے۔

ہلوں کا تناسب ممالک محروسہ سرکار عالی میں فی مربع (۴۸ء۱۴) اور فی نفس انسانی (۰۹ء۰) ہوتا ہے۔ صوبہ متوسطہ وبرار میں فی مربع میل و فی نفس انسانی علی الترتیب (۵۸ء۱۸) اور (۱۴ء۰)۔ صوبہ بہار واڑیسہ میں (۰۶ء۴) اور (۰۹ء۰)۔ صوبہ بنگالہ میں (۰۲ء۶۱) اور (۱۰ء۰) صوبہ پنجاب میں (۲۷ء۲۳) اور (۱۱ء۰) اور ریاست میسور میں (۶۵ء۸۸)۔ اور (۱۴ء۰) کا تناسب پڑتا ہے۔ گویا ممالک محروسہ میں باعتبار فی میل ہلوں کی تعداد بہار واڑیسہ سے زیادہ اور دوسرے صوبہ جات سے کم ہے۔ اور باعتبار نفوس انسانی بہار واڑیسہ کے مماثل اور بنگالہ و پنجاب کے قریب قریب اور صوبہ متوسطہ و میسور سے کم ہے۔

ممالک محروسہ میں بنڈیوں کا تناسب فی مربع میل (۷۳ء۵) اور فی نفس انسانی (۰۳ء۰) ہوتا ہے۔ صوبہ متوسطہ وبرار میں فی مربع میل نفس انسانی علی الترتیب (۵۰ء۱۱) اور (۰۸ء۰) اور صوبہ بہار واڑیسہ میں (۶۰ء۶) اور (۰۱ء۰)۔ صوبہ بنگالہ میں (۱۲ء۱۱) اور (۰۱ء۰) صوبہ پنجاب میں (۱۴ء۳) اور (۰۱ء۰) اور ریاست میسور میں (۸۵ء۸) اور (۰۴ء۰) کا تناسب پڑتا ہے۔ گویا بنڈیوں کے لحاظ سے ممالک محروسہ سرکار عالی باعتبار فی مربع میل صوبہ پنجاب سے بہتر اور صوبہ بہار کے مماثل اور دوسرے صوبہ جات سے کمتر ہے اور باعتبار فی نفس انسانی صوبہ جات بہار واڑیسہ۔ بنگالہ و پنجاب سے بہتر اور صوبہ متوسطہ و میسور سے کمتر ہے۔

باب دوم

نسل ہائے مویشی

بیل

ممالک محروسہ سرکار عالی میں مویشی کی کوئی ایسی مخصوص نسلیں نہیں پائی جاتیں جن کو بالکل خالص کہہ سکیں۔ اور جن کی کوئی خاص وضع قطع ہو لیکن بالعموم جو اقسام کثرت سے پائے جاتے ہیں وہ حسب ذیل ہیں۔ دکھنی۔ دیورکنڈی۔ مخلوط النسل دکھنی انگول۔ مخلوط النسل انگول۔ دکھنی مخلوط بنسل وادی کرشنا۔ مہادیو پوری یا منتھنی۔ مخلوط النسل امرت محل اور دیونی۔ ان میں نسل دکھنی ایک حد تک اصلی ملکی سمجھی جاسکتی ہے۔ اور دوسری نسلیں درحقیقت اسی اصل کے مختلف فروع ہیں جو ایک دوسرے سے محض حالات طبعی کی بناء پر مغائرت رکھتی ہیں۔

ان کے علاوہ اکثر اضلاع میں چند چھوٹی قسم کی دوسری نسلیں بھی پائی جاتی ہیں۔ جو مالوی۔ کھلاری۔ سورتی۔ گجراتی۔ جھواری۔ میسوری۔ کوکنی۔ دھارواڑی۔ خاندیشی۔ گاورانی۔ براری۔ ناگپوری۔ بیڈری۔ پہاڑی۔ کرشنا دھاری۔ کوندلواڑی وغیرہ کہلاتی ہیں۔ یہ نسلیں زیادہ تر درآمد شدہ ہیں۔ نیز بعض نسلوں کے اختلاط سے وجود میں آئی ہیں۔ اور بالکل مقامی حیثیت رکھتی ہیں۔ ان کی کوئی ایسی خصوصیات بیان نہیں کیجا سکتیں۔ جو ایک قسم کو دوسری قسم سے متمیز کرسکیں۔ لیکن اس امر کے اندازہ کے لئے کہ ممالک محروسہ کے مختلف اضلاع میں کن کن نوعیت کے مویشی بالعموم پائے جاتے ہیں۔ ذیل کی تفصیل خالی از دلچسپی نہ ہوگی۔

(۱) **ضلع اطراف بلدہ**۔ اس ضلع میں کوئی اچھوتی نسل نہیں ہے عموماً جھواری و دھنگری جانور پائے جاتے ہیں۔

(۲) **ضلع نلگنڈہ**۔ یہاں عام قسم کے جانور پائے جاتے ہیں۔ لیکن تعلقہ دیورکنڈہ میں ایک خاص نسل ہوتی ہے۔ جو "دیورکنڈی" کے نام سے موسوم اور نسل میسوری سے مشابہ ہے۔

(۳) **ضلع کریم نگر**۔ اس ضلع میں عام قسموں کے علاوہ نسل مہادیو پور یا منتھنی کے مویشی بھی پائے جاتے ہیں۔
(۴) **محبوب نگر**۔ کل ضلع میں تقریباً ایک ہی قسم کے جانور پائے جاتے ہیں۔ البتہ تعلقہ امرآباد میں ایک نسل جو پہاڑی نسل کے نام سے موسوم ہے خوشنما اور مضبوط ہوتی ہے اور محبوب نگر اور سمستان جٹپول میں کرشنا دھاری قسم بھی پائی جاتی ہے۔
(۵و۶) **میدک و نظام آباد**۔ ان دونوں اضلاع میں عام قسم کے مویشی ہوتے ہیں۔ کوئی خاص نسل نہیں ہوتی۔
(۷) **ضلع عادل آباد**۔ اس ضلع میں نسل منتھنی یا مہادیو پور کے جانور پائے جاتے ہیں۔
(۸) **ضلع ورنگل**۔ یہاں کی نسلیں دیسی ہوتی ہیں۔ اور بعض مقامات پر میسوری نسل بھی نظر آتی ہے۔ تعلقہ ملک میں ایک نسل پائی جاتی ہے جو "سپیدی" کہلاتی ہے۔
(۹) **ضلع اورنگ آباد**۔ اس ضلع میں مختلف النوع نسلیں مثلاً تیماڑی۔ دھارواڑی۔ خاندیشی۔ مالوی۔ گاورانی ہیڑی سورتی۔ کہلاری منتشر طور پر پائی جاتی ہیں لیکن تعلقہ سلوڑ میں خاص طور پر براری اور ناگپوری نسل کے جانور ہوتے ہیں
(۱۰) **ضلع ناندیڑ**۔ اس ضلع میں دکھنی نسل کے علاوہ سورتی۔ مالوی نسلیں بھی ہوتی ہیں لیکن تعلقہ حدگاؤں میں ایک خاص قسم کی نسل جو "بیدڑی" کے نام سے موسوم ہے پائی جاتی ہے۔
(۱۱) **ضلع پربھنی**۔ اس ضلع کے حدود میں دیسی نسلوں کے علاوہ سورتی۔ کوکنی۔ مالوی نسلیں بھی پائی جاتی ہیں۔
(۱۲) **ضلع بیڑ**۔ یہاں دکھنی نسل کے علاوہ مالوی۔ سورتی۔ خاندیشی نسلیں بھی ہوتی ہیں۔
(۱۳) **ضلع عثمان آباد**۔ اس ضلع میں دیسی نسل عام ہے تعلقہ پرینڈہ میں گجراتی۔ گاورانی اور کہلاری نسلیں بھی ہوتی ہیں۔ تعلقہ کنجوٹی علاقہ پائیگاہ میں دیسی نسل کے علاوہ کنڈلواڑی۔ مالوی اور میسوری نسل کے جانور پائے جاتے ہیں
(۱۴) **ضلع گلبرگہ شریف**۔ عام طور پر یہاں دکھنی نسل کے جانور ہوتے ہیں لیکن تعلقہ اندول میں دیونی نسل بھی پائی جاتی ہے۔
(۱۵) **ضلع رائچور**۔ اس ضلع میں بالعموم دیسی نسلیں ہوتی ہیں۔ لیکن تعلقہ گنگاوتی میں میسوری نسل اور تعلقہ لنگسگور میں جہواری نسل کے جانور بھی پائے جاتے ہیں۔
(۱۶) **ضلع بیدر**۔ یہاں دکھنی نسل عام ہے۔ مگر اکیلی۔ چٹگوپہ وغیرہ تعلقات علاقہ پائیگاہ میں دیونی۔ کنڈلواڑی نسل بھی ہوتی ہے۔

ہر چند کہ مخصوص اقسام مویشی کے متعلق رپورٹ بہائم شماری بابتہ ۱۳۲۹ف میں بالتفصیل صراحت کی گئی ہے اور ان میں کسی مزید اضافہ کی امید نہیں کیجا سکتی لیکن تاہم چند نسلوں کی خصوصیات کا تذکرہ یہاں بے محل نہ ہوگا۔

(۱) **نسل دکھنی**۔ یہ نسل ملک سرکار عالی کے اضلاع مرہٹواڑی و کرناٹک مثلاً گلبرگہ۔ عثمان آباد۔ رائچور بیڑ۔ پربھنی۔ اورنگ آباد۔ ناندیڑ میں پائی جاتی ہے۔ اس نسل کے جانور عموماً سیاہ بھورے اور کہیں کہیں سرخ۔ بادامی اور ابلق بھی ہوتے ہیں۔ یک رنگ جانوروں کے چہروں پر اکثر ایک خاص وضع کا بے ترتیب سفید یا میلا سا نشان ہوتا ہے۔ ان کا جثہ چھوٹا۔ گٹھیلا اور خوشنما ہوتا ہے سر کی وضع خاص۔ پیشانی بالعموم تنگ۔ آنکھیں نمایاں۔ کان چھوٹے ہوتے ہیں۔ پیر کشادہ اور چھوٹے۔ سم سخت۔ گردن کے نیچے کی کھال کم۔ مادہ کی سینگیں سیدھی اور منتہا پر جھکی ہوئیں۔ اُنکی لمبائی اوسط درجہ کی نہ جڑ کے پاس زیادہ موٹی اور نہ انتہا پر زیادہ نوکدار۔ نر کی سینگیں بنسبتاً زیادہ موٹی۔ چھوٹی اور کم نوکدار ہوتی ہیں۔ عموماً دونوں سینگوں کے درمیان ہڈی کا ایک ابھار ہوتا ہے جسکو "نمباری" کہتے ہیں۔ مادہ کم دودھ دینے والی ہوتی ہے۔ اور نر نہایت چست اور مضبوط ہوتا ہے۔ اگر اچھی طرح غذا دیجائے تو یہ جانور دن بھر کام کر سکتے ہیں۔ اور عام طور پر معمولی بار برداری اور کم وزن ہلوں میں جوتنے کے لئے موزوں ہوتے ہیں۔ اکثر سبک بنڈیوں میں بھی لگائے جاتے ہیں کیونکہ یہ نہایت قدم باز ہوتے ہیں۔

(۲) **نسل دیورکنڈہ**۔ ضلع نلگنڈہ کے تعلقہ دیورکنڈہ اور اس کے ملحقہ دیہات میں اور تعلقہ امرآباد (ضلع محبوب نگر) کے غربی اور جنوبی حصص میں ایک خالص دکھنی نسل کے جانور پائے جاتے ہیں۔ جو دیورکنڈی نسل کے نام سے موسوم ہیں۔ اس نسل کا قد اوسط اور رنگ بالعموم سرخ ہوتا ہے۔ اور چہرے پر بالخصوص سفید دھبے ہوتے ہیں۔ سینگیں سیدھی لیکن درمیان میں محدب اور نوکیں گاؤدم ہوتی ہیں۔ بلحاظ قد و قامت ان کا سینہ نہایت کشادہ اور عمیق ہوتا ہے۔ شانہ مضبوط۔ پٹھ چھوٹی اور چوڑی اور پیٹ کی وضع گول ہوتی ہے۔ پاؤں چھوٹے اور صاف ہوتے ہیں۔ قد کی اونچائی پہلی جانب ۴۶ تا ۵۰ انچ ہوتی ہے اس نسل کے جانور نہایت تیز گام چست و چالاک و محنتی ہوتے ہیں۔ اور گاڑی اور ہل دونوں کام میں لائے جاتے ہیں۔ اور ان کی اچھی جوڑی کی قیمت ۱۵۰ تا ۲۰۰ ہوتی ہے۔ گائیں

بہت کم دودھ دینے والی ہوتی ہیں اور ۵ سے ۶ سیر میں مل جاتی ہیں۔

(۳) مخلوط النسل دکھنی انگول۔ تعلقہ عالم پور ضلع رائچور میں دریائے تنگبھدرا کے کناروں پر جو مویشی پائے جاتے ہیں وہ نسل انگول ہی کے انواع سے ہیں۔ ان کا عام رنگ سپید اور پیرہ اور کوہان اور بعض کا پورا جسم قدرے بھورا ہوتا ہے۔ اس نسل کے جانور نہایت عظیم الجثہ اور بلند قامت (۵۶ تا ۵۸ انچ) ہوتے ہیں۔ بظاہر حلیم الطبع اور نرم مزاج اور نقل و حرکت میں آہستہ رو اور شاندار معلوم ہوتے ہیں سینگیں چھوٹی اور بیرونی جانب خمیدہ اور اس کی نوکیں گاؤدم اور کند ہوتی ہیں۔ شکل و صورت بے رونق۔ آنکھیں چھوٹی چہرہ تنگ پیشانی اور تھوتنی چوڑی۔ کان کچھ کٹے ہوئے ہوتے ہیں۔ سر سیدھا۔ گردن کوتاہ و فربہ۔ آنکھیں ناک اور دم کا گچھا کالا ہوتا ہے۔ پیٹھ لانبی اور سیدھی۔ کوہان۔ گردن کے نیچے کی کھال خوب بٹی ہوئی۔ پیر موٹے مضبوط اور سیدھے اور کشادہ پوست موٹا اور اس پر چھوٹے چھوٹے نرم بال ہوتے ہیں۔ اپنے قد و قامت اور قوت تحمل کے اعتبار سے سخت وزن کشی اور کالی زمین میں ہل چلانے کے لئے نہایت موزوں ہوتے ہیں۔ اس نسل کے بھاری بیلوں کی جوڑی ۴۰۰ تا ۵۰۰ میں اور ہلکی متوسط القامت جوڑی ۲۵۰ تا ۳۰۰ کلدار میں ملتی ہے۔ متوسط القامت گائیں کم دودھ دینے والی ہوتی ہیں اور زیادہ سے زیادہ ۲-۳ سیر دودھ دیتی ہیں۔ اور فی جوڑ ۱۵۰ تا ۲۰۰ میں مل جاتی ہیں۔ اصلی چرائی سوائے ندی کے کناروں کے زمینات کے محدود ہے اور ان کا خاص چارہ جوار کی کڑبی ہے اور موقع بہ موقع بنولہ اور کھلی بھی دیجاتی ہے۔

اس تعلقہ میں نسل کش لوگ نہیں ہیں اور زراعتی وغیرہ کاروبار کے لئے مویشی نلّور علاقہ سرکار عظمت مدار سے درآمد کئے جاتے ہیں۔

(۴) مخلوط النسل انگول۔ تعلقات سریال گوڑہ و حضور نگر (ضلع نلگنڈہ) کے جنوب اور تعلقہ مدھرہ (ضلع ورنگل) اور تقریباً کل مواضعات موقوعہ ساحل رود کرشنا میں نسل انگول

ہی کی ایک قسم پائی جاتی ہے۔ ان مقامات کی رعایا نسل کشی میں دلچسپی لیتی ہے۔ مرفہ الحال باشندے نسل انگول کے ایک دو سانڈ خرید کر اور کسی دیوتا یا دیوی کے نامزد کر کے موضع کے گلہ میں چھوڑ دیتے ہیں جو باعث افزائش نسل ہوتے ہیں اس قسم کے جانوروں کا عام رنگ سفید اور چہرہ و کوہان بھورے ہوتے ہیں۔ بعض جانور پورے بھورے رنگ کے ہوتے ہیں۔ وضع قطع اور جثہ میں اس نسل کے جانور نسل انگول کے مماثل ہوتے ہیں۔ گائیں بھی اسی قبیل کی۔ لیکن سبک جسم اور کچھ زیادہ دودھ دینے والی ہوتی ہیں۔ یعنے ۳-۴ سیر روزانہ ایسی گائیں فی جوڑہ تا ۵ میں آتی ہیں۔ دن بھر میں صرف ایک مرتبہ ان کا دودھ دوہا جاتا ہے۔ بشرطیکہ بچہ مادہ ہو ورنہ نہیں۔ ان کو دودھ دینے کے زمانہ میں کوئی خاص غذا نہیں دیجاتی۔ اور وضع حمل کے بعد پانچ چھ روز تک ابلا ہوا باجرا یا چنا گڑ ملا کر دیا جاتا ہے۔ گائیوں کو اگر اچھی طرح غذا دیجائے۔ اور ان کی پرداخت عمدگی سے کیجائے تو وہ بچہ کو دو دفعہ دودھ پلانے کے بعد ۵-۶ سیر دودھ روزانہ دینے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔

(۵) دکھنی مخلوط بہ نسل وادی کرشنا۔ تعلقہ رائچور کے اکثر مواضعات اور تعلقہ مانوی کے بعض دیہات میں اس مخلوط نسل کے جانور پائے جاتے ہیں۔ ان کا غالب رنگ سفید یا بھورا ہوتا ہے۔ اس نسل کے خصوصیات حسب ذیل ہیں۔

سر کشادہ و گراں۔ پیشانی ابھری ہوئی۔ تھوتنی لانبی اور سیاہ۔ آنکھیں چھوٹی اور خمار آلود اور ان کا انداز خاموش و بردبار ہوتا ہے جس سے طبیعت کی صلاحیت معلوم ہوتی ہے۔ کان لانبے اور لٹکے ہوئے اور ان کا اندرونی رنگ گہرا نارنجی ہوتا ہے۔ سینگیں متوسط اور بالائی جانب خمیدہ جڑ کے پاس خاصی موٹی اور نوکیں کند اور پورے طول میں چپٹی ہوتی ہیں۔ گردن کوتاہ و فربہ و گراں اور اس کے نیچے کی کھال خوب بٹی ہوی۔ کل جسم لانبا اور کشادہ اور پچھلے حصہ میں جھکا ہوا۔ کوہان بڑا۔ اگلے پاؤں خوب گٹھیلے اور پچھلے پاؤں چھوٹے لیکن موزون۔

یہ جانور ستارہ۔ بیجاپور۔ سانگلی اور میرج سے لائے جاتے ہیں اور ۵ تا ۶ سال کے ان کی ایک جوڑی فروخت ہوتی ہے۔ دکھنی نسل کی گائیں اس تعلقہ میں اکثر پائی جاتی ہیں۔

تعلقات مانوی۔ سندھنور و گنگاوتی (ضلع رائچور) کے جنوب میں ایک بالکل علیحدہ قسم کے مخلوط دکھنی نسل کے مویشی پائے جاتے ہیں۔ سمستان آناگندی و کپل جاگیر اور اس کے ملحقہ مقامات میں بھی اسی نسل کے جانور ہوتے ہیں۔ اور کہیں کہیں نسل مدراس بھی پائی جاتی ہے جو نسل میسوری کے مشابہ ہوتی ہے (ملاحظہ ہو تصویر نمبر ۱۱)

تعلقات نلگنڈہ و بھونگیر و جنگاؤں و مرپال گوڑہ کے ایک حصہ میں جو مویشی پائے جاتے ہیں۔ وہ پست قامت اور چھوٹے ہوتے ہیں اور نسل اور قوت تحمل دونوں اعتبار سے ناقص ہوتے ہیں۔ ان سے عموماً ہل چلانے اور باربرداری کا کام لیا جاتا ہے۔ ضلع میدک و نظام آباد کے جانوروں کا بھی یہی حال ہے۔ کارآمد بیل ۴۰ تا ۵۰ فی راس ملتا ہے۔ گائیں کم دودھ دینے والی ہوتی ہیں۔ اور روزانہ سیر ڈیڑھ سیر سے زیادہ دودھ نہیں دیتیں اور ان کی قیمت (۳۰ فی راس تک محدود ہے۔ اس ضلع کی نسل معمولی قسم کی ہے۔ جو محتاج وضاحت نہیں۔

(۶) مخلوط امرت محل۔ تعلقہ امرآباد کے جنوب اور رود کرشنا کے کناروں پر جو جانور ہوتے ہیں۔ وہ مخلوط نسل امرت محل سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہ مویشی بالکل سپید رنگ اور ڈالو پیشانی کے ہوتے ہیں۔ ان کی سینگیں جو (۱۴ تا ۱۸) انچہ ہوتی ہیں۔ عموماً سیدھی۔ لیکن مائل بہ پشت اور تیز نوکدار ہوتی ہیں۔ تھوتنی۔ آنکھیں اور دم کا گچھا سفید مائل بہ گلابی ہوتا ہے۔ گردن کے نیچے کی کھال اور کوہان اوسط درجہ کے ہوتے ہیں۔ چہرہ چھوٹا۔ آنکھیں روشن و نمایاں۔ جسم سبک اور چست ہونے سے چال ڈھال میں تیز اور پھرتیلے قدم باز لیکن آتشین مزاج ہوتے ہیں۔ بعض جانور مضبوط۔ تناور اور قوی الجثہ ہوتے ہیں۔ جو زراعتی کاروبار کے لئے نہایت موزوں ہوتے ہیں۔ لیکن سبک جانوروں کی زیادہ قدر کیجاتی ہے۔ جو کھاچروں اور ہلکی گاڑیوں میں اپنی چال کی بدولت لگائے جاتے ہیں۔ ان کی نسل کشی کے خاص مقامات مواضعات۔ چندرگھاٹی پلنم۔ مڈی نندوگو۔ سومیلا چلکا۔ وچناگوڈیم ہیں۔ اس نسل کے اچھے قدم باز بیلوں کی جوڑی (۱۵۰) (سمار) میں ملتی ہے۔ گائیں زیادہ دودھ دینے والی نہیں ہوتیں۔ زیادہ سے زیادہ دو سیر دودھ دیتی ہیں اور (۳۰ تا ۵۰) تک انکی قیمت ہوتی ہے۔ تعلقات محبوب آباد۔ کھمم۔ پالونچہ۔ ملگ و بعض حصص اندرونی تعلقہ مدھرہ میں جو مویشی ہوتے ہیں وہ بالکل مختلف نوعیت کی دیسی نسل سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان کا غالب رنگ سفید یا ناسی ہوتا ہے۔ سر چھوٹا اور سیدھا۔ انکھیں زیادہ نمایاں تو نہیں ہوتیں لیکن ان میں تیزی اور شوخی ہوتی ہے۔ کان چھوٹے اور ان کا اندرونی رنگ نارنجی۔ سینگین جڑ کے پاس پتلی درمیان میں محرابدار اور سرے پر نوکدار ہوتی ہیں۔ گردن کوتاہ لیکن بھاری نہیں ہوتی۔ اس کے نیچے کی کھال ڈھیلی ہوتی ہے۔ کل جثہ چھوٹا اور پچھلی جانب کچھ اونچا۔ کوہان چھوٹا۔ اگلے پاؤں خوب بنے ہوئے اور پچھلے پاؤں بہت صاف ستھرے اور کھر عموماً سیاہ ہوتے ہیں۔ مجموعی انداز سے مستقل مزاجی ظاہر ہوتی ہے۔

(۷) نسل جہادیو پور یا منتھنی۔ اضلاع کریم نگر و عادل آباد میں اس قسم کے مویشی پائے جاتے ہیں۔ ان میں نسل مالوہ کی آمیزش ہوتی ہے۔

(۸) نسل دیونی۔ یہ نسل جو "دیونی" کہلاتی ہے۔ ایک خالص دیسی بھاری قسم ہے۔ جو انگول اور وادی کرشنا کے اقسام کے مشابہ ہوتی ہے۔ اس نسل کے مویشی وزنی بارکشی کے لئے نہایت موزوں ہوتے ہیں ان کے کان قدرے لمبے اور سینگین اندرونی رخ میں جھکی ہوئی گاؤدم ہوتی ہیں۔ (ملاحظہ ہو تصاویر نمبر (۲) و (۳) و (۴)۔

اس نسل کے جانور گجراتی نسل سے بہت مشابہ ہوتے ہیں۔ اور سخت قدم اور نہایت جری ہوتے ہیں۔ رنگ غالب سیاہ یا سرخ ابلق ہوتا ہے۔ اور جس قدر زیادہ ابلق ہوں رعایائے مقامی اتنی ہی ان کی زیادہ قدر کرتی ہے۔ اس نسل کی گائین (سمارتا الگ) روپیہ فی جوڑ بکتی ہے۔

جاموش

اس قسم مویشی کی دیسی خورد و کلاں۔ دہلوی۔ (ملاحظہ ہو تصویر نمبر (۸) جعفر آبادی ایلچپوری (ملاحظہ ہو تصاویر نمبر ۹ و ۱۰) نسلیں عام طور پر پائی جاتی ہیں۔ ان سے بمقابل اضلاع مرہٹواڑی کے اضلاع تلنگانہ میں زیادہ تر زراعتی اور بارکشی کا کام لیا جاتا ہے۔ یہ جانور بہ نسبت بیل کے زیادہ سست ہوتا ہے۔ اور دھوپ کی کم تاب لاتا ہے۔ بھینسیں صرف دودھ حاصل کرنے اور نسل کشی کے کام آتی ہیں۔ بعض اقسام کم اور

بعض زیادہ دودھ دینے والی ہوتی ہیں۔ ان کی قیمتیں بمقابل بیل کے ارزاں ہوتی ہیں۔ مگر بھینس کی قیمتیں بہ نسبت گائے کے عموماً زیادہ ہوتی ہیں۔

بکرے اور چھیلے

ملک دکن کے بکرے جن کا عام رنگ سیاہ۔ سپید۔ بھورا مائل بہ سرخی اور ناسی ہوتا ہے۔ مضبوط۔ ٹھوس۔ وضعدار چھوٹے پاؤں والے ہوتے ہیں۔ اور جو اون اُن سے حاصل ہوتا ہے۔ وہ ادنی و کمتر درجہ کا ہوتا ہے۔ اقطاع تلنگانہ و مرہٹواری میں عموماً اس قسم کے بکرے پالے جاتے ہیں۔ لیکن دریائے گوداوری۔ کرشنا و تنگبھدرا کے کناروں پر جو تعلقات واقع ہیں۔ اُن میں رنگ و جثہ کے اعتبار سے بالکل مختلف بکرے ہوتے ہیں۔ اور ان پر مطلقاً اون نہیں ہوتا۔ بکریاں عموماً بے سینگ ہوتی ہیں اور بکرے سینگدار اور بے سینگ دونوں طرح کے ہوتے ہیں۔ اسی قسم میں لڑنے والے بکرے بھی ہوتے ہیں۔ جن کو بعض زمیندار پالتے ہیں۔ یہ بکرے سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں۔ اور ان کی پیشانی کی ہڈی اور سینگین نہایت مضبوط اور خوب بنی ہوئی ہوتی ہیں۔ چونکہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں عموماً بارش اعتدال پر ہوتی ہے۔ اس لئے بکرے اور چھیلے یہاں عموماً خوب پھلتے پھولتے ہیں۔ البتہ موسم برشکال میں جب بارش سخت ہوتی ہے تو سردی اور رطوبت کے باعث یہ جانور بہت تکلیف اٹھاتے اور ہلاک ہو جاتے ہیں۔

اضلاع تلنگانہ میں انکی نسل کشی وسیع پیمانہ پر ہوتی ہے کیونکہ یہاں چارہ کے لئے وسیع صحرائی چراگاہیں موجود ہیں۔ برخلاف اس کے اضلاع مرہٹواری میں جہاں کی چراگاہیں محدود ہیں۔ انکی زیادہ تعداد میں پرورش نہیں ہو سکتی۔ عموماً فصل خریف و ربیع کی درو کے بعد ان کے علیحدہ علیحدہ گلے جن میں ۳۰۰ سے ۵۰۰ تک جانور ہوتے ہیں۔ چرائی کی غرض سے نالے یا ندیوں کے کنارے ۵-۶ میل کے فاصلہ تک لیجائے جاتے ہیں۔ یہ جانور سایہ دار جگہ نہیں رکھے جاتے۔ بلکہ کھلے اور مرتفع میدانوں میں باڑہ کے اندر رکھے جاتے ہیں اور دن میں ان کی نگرانی اچھی طرح ہوتی ہے جن کھیتوں میں ان کے گلے بٹھائے جاتے ہیں ان کو کھاد خوب پہنچ جاتی ہے - اور

مالکیں اراضی گلہ بانوں کو بصورت جنس یا رقم معاوضہ دیتے ہیں۔

یہ قاعدہ ہے کہ بکروں کے ہر گلہ میں چند چھیلے ضرور رکھے جاتے ہیں تاکہ وہ رہنمائی کریں اور نقل وحرکت قایم رکھیں بکرے جب تک چلتے پھرتے رہتے ہیں برابر چرتے رہتے ہیں اور اگر انکے ساتھ چھیلے نہ ہوں تو ان کے ہانکنے میں دشواری ہوتی ہے۔

دودھ دینے کے زمانہ میں بکریاں اور چھیلیاں پابندی سے دوہی جاتی ہیں اور دودھ سے گھی تیار کیا جاتا ہے۔ بکروں سے جو اُون حاصل ہوتا ہے وہ رنگت ساخت اور وزن میں مختلف اور چھوٹا اور سخت ہوتا ہے اور ہر کٹوائی پر ایک یا ڈیڑھ رطل نکلتا ہے زیادہ عمر والے بکروں کا سال میں دو دفعہ اردی بہشت و آذر (مارچ و اکتوبر) کے اوسط میں اور نوعمر بکروں کا آغاز موسم گرما سے قبل اُون کترا جاتا ہے یہاں اُون سے عموماً صرف کملیں بنائی جاتی ہیں۔ اس صرفہ کے بعد جتنا اُون بچتا ہے وہ ممالک محروسہ سرکار عالی سے باہر چلا جاتا ہے اس امر کے اندازہ کیلئے کہ گذشتہ پانچ سال کے دوران میں کس قدر اُون برآمد ہوا اس کی سالانہ قیمت درج ذیل کیجاتی ہے۔

سنہ ۱۳۳۰ف مطابق سنہ ۲۱-۱۹۲۰ء	۱۱۰۰۰ روپے
سنہ ۱۳۳۱ف مطابق سنہ ۲۲-۱۹۲۱ء	۱۱۰۰۰ روپے
سنہ ۱۳۳۲ف مطابق سنہ ۲۳-۱۹۲۲ء	۱۱۰۰۰ روپے
سنہ ۱۳۳۳ف مطابق سنہ ۲۴-۱۹۲۳ء	۱۱۰۰۰ روپے
سنہ ۱۳۳۴ف مطابق سنہ ۲۵-۱۹۲۴ء	۱۱۰۰۰ روپے

ان اعداد کے ملاحظہ سے واضح ہوگا کہ قیمت برآمد میں سالانہ اضافہ ہی ہوتا چلا جاتا ہے حتیٰ کہ بمقابل سال اول سنہ ۱۳۳۴ف مطابق سنہ ۲۵-۱۹۲۴ء میں دونے سے زیادہ اضافہ ہوگیا ہے (درآمد و برآمد کے تفصیلی اعداد کیلئے تختہ نشان (۳) مندرجہ ضمیمہ ملاحظہ فرمایا جائے)۔

معمولی بکریاں اور چھیلیاں سیر ڈیڑھ سیر دودھ دیتی ہیں اور ان کی قیمت (سے تا) ہوتی ہے۔ لیکن جالنہ اور اس کے مضافات میں اچھی قسم کی زیادہ دودھ دینے والی چھیلیاں ہوتی ہیں۔ جو دو تین سیر دودھ دیتی ہیں۔ اور جن کی قیمت سے تا سے ہوتی ہے۔

گھوڑے

چونکہ گھوڑے زراعتی کاروبار میں کوئی حصہ نہیں لیتے۔ اس لئے عام طور پر انکی افزائش یا عمدہ نسلوں کی رعایا میں شوق نہیں ہے متمول زمیندار اور عہدہ اقبال اشخاص محض اپنی سواری اور زینت و شان کے لئے انکی پرورش کرتے ہیں۔ بلدہ حیدرآباد و اضلاع کے قصبات میں گاڑیوں وغیرہ میں بھی لگائے جاتے ہیں اور بار برداری کے کام میں بھی آتے ہیں۔ بمقابل اضلاع تلنگانہ کے اضلاع مرہٹواری میں انکی تعداد زیادہ ہے۔ طبقہ رعایا سے انکی نسل کشی کی طرف کوئی خاص طور پر متوجہ نہیں ہوتے۔ البتہ سرکار کی جانب سے اس کا اہتمام عمدہ اسلوب پر بمقام ہنگولی کیا گیا ہے۔ جہاں ایک اسٹڈ قایم ہے۔ اور عمدہ نسل کے امریکن۔ آسٹریلین۔ عرب۔ کاٹھیاواڑی اور دیسی تخمی گھوڑے اور مادیانیں رکھی گئی ہیں اور ان سے خاص اہتمام اور انتظام سے نسل کشی و پرداخت ہوتی ہے۔ ملاحظہ ہو تصاویر نمبر ۲۱-۲۲-۲۳-۲۴ اور علاوہ اس کے اضلاع اورنگ آباد۔ بیڑ۔ پربھنی۔ ناندیڑ۔ گلبرگہ۔ عثمان آباد و بیدر کے اکثر تعلقات کے مستقروں پر تخمی گھوڑے متعین ہیں اور رعایا میں تقاوی کے طریقہ پر عمدہ مادیانوں کی تقسیم کیگئی ہے غرضکہ یہی ایک صورت تنظیم یافتہ نسل کشی کی ہے اور جو صورتیں انفرادی حیثیت رکھتی ہیں وہ قابل ذکر نہیں۔ ممالک محروسہ سرکار عالی میں جو نسلیں گھوڑوں کی پائی جاتی ہیں وہ درج ذیل ہیں:۔

(۱) دیسی نسل۔ کل اضلاع میں عام طور پر جو گھوڑے پائے جاتے ہیں وہ دیسی نسل کے ہیں۔ یہ قد و جسامت کے لحاظ سے چھوٹے اور کمزور ہوتے ہیں۔ سواری اور بار برداری اور ہلکی گاڑیوں کے کام میں آتے ہیں۔

(۲) نسل کاٹھیاواڑی۔ اسمیں خالص نسل کے جانور کم اور اکثر مخلوط النسل ہوتے ہیں یہ مضبوط اور تیز اور کارآمد لیکن شریر ہوتے ہیں خالص نسل بیرون ملک سے لائی جاتی ہے۔ ان کا رنگ غالب سرنگ و کمیت ہوتا ہے ۱۴-۲ یا ۱۴-۳ کے ناپ کے ہوتے ہیں۔

(۳) عرب۔ اس قسم کے خالص نسل کے جانور جیسا کہ نام سے ظاہر ہے۔ ملک عرب سے لائے جاتے ہیں۔ افغانستان۔ ایران اور ہنگری سے بھی مخلوط النسل عرب آتے ہیں۔ ان کا رنگ سبزہ نیلا۔ کمیتی نیلا اور مشکی بھی ہوتا ہے۔ یہ جانور وضع قطع میں خوبصورت حلیم الطبع اور شائستہ ہوتے ہیں۔ سواری اور گاڑی دونوں کام میں آتے ہیں۔

(۴) آسٹریلین۔ ان میں کاب اور دیلر قسم کے جانور یہاں پائے جاتے ہیں اور ملک آسٹریلیا سے درآمد ہوتے ہیں۔ ان کے رنگ عموماً کمیت۔ سرنگ۔ بعض مشکی اور ابلق بھی ہوتے ہیں یہ جانور جسیم مضبوط و محنتی ہوتے ہیں ان کے سم نہایت چوڑے ہوتے ہیں۔ قد ۱۶-۱۷ ناپ کا ہوتا ہے۔ بھاری گاڑیوں وغیرہ میں لگائے جاتے ہیں اس نسل کے جانور زیادہ تر بلدہ حیدرآباد ہی میں ہیں۔

گھوڑوں کی تجارت بلدہ حیدرآباد میں چند سوداگر کرتے ہیں۔ اور اضلاع میں انفرادی طور پر ہوتی ہے۔ البتہ جاترا میں لگاؤ نہیں انکی خرید و فروخت زیادہ ہوتی ہے۔ اس جاترا میں بلوچی قوم کے لوگ بھی گھوڑے بیچنے آتے ہیں اور شوقین متمول اشخاص ان سے خریدتے ہیں۔

باب سوم

خرید و فروخت مویشی

ممالک محروسہ سرکار عالی میں مویشی کی مانگ دو ذرائع سے پوری ہوتی ہے ایک مقامی افزائش نسل سے اور دوسرے درآمد و برآمد سے مقامی افزائش نسل کی دو صورتیں ہوتی ہیں۔ ایک منجانب سرکار اور دوسری منجانب رعایا۔

سرکار کی جانب سے اس طرح انتظام ہوتا ہے کہ اکثر مرکزی مقامات پر جنکی تفصیل درج حاشیہ کیجاتی ہے عمدہ قسم کے تخمی سانڈ رعایا کی تحویل میں دیئے جاتے ہیں اور انکی نگہداشت وغیرہ کا انتظام تحویلدار کے ذمہ ہوتا ہے اور حسب ہدایت عہدہ داران سرشتہ علاج حیوانات اُن سے نسل کشی کا کام لیا جاتا ہے لیکن چونکہ عموماً گائیں ضعیف البنیہ اور کمزور ہوتی ہیں اور عام رعایا انکو ایسے تخمی سانڈوں کے تناسب دمو زوں نہیں سمجھتے اسلئے منجانب سرشتہ مذکورہ یہہ طریقہ بھی اختیار کیا گیا ہے کہ عمدہ قسم کے مادہ گاؤں تقاوی تقسیم کیجاتی ہیں تاکہ عمدہ نسل کی افزائش میں رعایا کو سہولت ہو۔ چنانچہ حال ہی میں ایک نلور گائیں ضلع ورنگ آباد میں تقاوی پر تقسیم کیگئیں۔ رعایا نے انکو نہایت شوق سے خرید لیا اور اکثروں نے تو نقد قیمت ادا کردی۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس طریقہ افزائش نسل کو رعایا پسند کرتی اور اسمیں دلچسپی لیتی ہے اگرچہ اس وقت تک سرکار کی طرف سے کوئی انتظام وسیع پیمانہ پر موجود نہ تھا لیکن حال میں سرشتہ علاج حیوانات نے ایک وسیع اسکیم پیش کردی ہے اور اب وہ زیر غور سرکار ہے اسکی رو سے ممالک محروسہ سرکار عالی کے مرکزی و موزوں مقامات پر بڑے بڑے مزرعہ جات مویشی (Cattle Farms) قایم کئے جائینگے۔ جہاں سائنٹفک اصول پر افزائش نسل کا انتظام ہوگا اور عمدہ قسم کی گائیں بھینسیں اور بیل وغیرہ وہاں سے فروخت کئے جائینگے۔ رعایا کو تجارتی اصول پر شیر خانے

سمستان و نیرتی۔		ضلع نلگنڈہ
سلاریاں گوڑہ۔ میاورم		
دیمپاڑ۔ انامرم		
وینکٹاپور۔ مدن پلی		ضلع ورنگل
جنگل پلی۔ نرسا پور		
ایٹورناگارم۔ محمد غوث پلی		
محبوب آباد		
دیجا پور۔ انبٹر		ضلع اورنگ آباد
جالنہ۔ پیٹن		

قایم کرنیکی تفہیم کیجائیگی۔ سررشتہ مذکور کا مقصد یہہ ہے کہ یہ فارمس تجارتی اصول پر چلائے جائیں۔ جس سے سرکار پر کوئی بار عاید نہ ہو اور فروخت مویشی و ڈائری فارم سے جو آمدنی ہو وہ بھی کفیل اخراجات ہوا کرے۔ اس اسکیم کے عمل میں آنے سے امید ہے کہ رعایا اور ملک کو بہت فائدہ پہنچیگا۔

منجانب رعایا کسی خاص اہتمام کے ساتھ افزائش نسل کا انتظام نہیں ہے البتہ جو مختلف صورتیں رائج ہیں وہ مرج ذیل ہیں :۔

(۱) عموماً گلو نمیں جو نر گاؤ ہوتے ہیں وہی باعث افزائش نسل ہوتے ہیں اور اس طرح جو جانور پیدا ہوتے ہیں وہ حسب اقتضائے حالات یا تو زراعتی کاروبار میں لگائے جاتے ہیں یا فروخت کر دیئے جاتے ہیں۔

(۲) اہل ہنود کی جانب سے باعتبار عقاید مذہبی کسی متوفی بزرگ یا دیوتا کے نام موسوم کر کے اچھے قسم کے نوعمر سانڈ "جو آمبوت" کہلاتے ہیں چھوڑ دیئے جاتے ہیں۔ یہہ بھی ایک حد تک اضلاع میں توالد و تناسل کے معین ہوتے ہیں۔ اس قسم کے سانڈ بالکل آزاد اور آوارہ پھرتے ہیں۔ ان کی چرائی یا پاسبانی کسی کے ذمہ نہیں ہوتی۔ جہاں چاہتے ہیں چرتے ہیں اور دیہہ بدیہہ گردش کرتے رہتے ہیں۔ ان سے بعض دفعہ فصل ہائے استادہ کو بھی نقصان پہنچتا ہے۔ لیکن اس کی تلافی متقامی پنچوں کی ایک کمیٹی کر دیتی ہے۔ اس طریقہ کی نسل کشی کسی انتظام یا اصول کے تحت نہیں لائی جا سکتی۔ بعض دیسکھ اور دیسپانڈے اور عموماً المبارے مویشی کے بڑے بڑے گلے رکھتے ہیں۔ جن میں نسل کشی ہوتی رہتی ہے ان کا طرز عمل یہہ ہوتا ہے کہ گلے میں جتنے ۲ یا ۳ سال تک کی عمر کے نر ہوں یا بیمار و ناکارہ یا ضعیف گائیں ہوں انکو فروخت کر دیتے ہیں اور نوعمر گائیوں کو محفوظ اور اچھے اور عمدہ خصوصیات رکھنے والے بہتر نسل کے نروں کو نسل کشی کے لئے مختص کر دیتے ہیں اور گلوں میں چھوڑ دیتے ہیں۔ رود ما نجرا کے کنارے ضلع نظام آباد میں اور تعلقہ اکھیلی علاقہ پائیگاہ میں لمباڑہ قوم کے لوگ خاص طور پر افزائش نسل میں مصروف رہتے ہیں اور جانوروں کی خرید و فروخت کیا کرتے ہیں۔ لیکن انکی تعداد قلیل ہے۔

(۳) ملک میں ایک طبقہ ایسے پیشہ وروں کا بھی ہے جو کھاد۔ دودھ۔ مکھن۔ گھی وغیرہ تیار کرنے اور فروخت کرنے کے لئے مویشی کی پرورش کرتا ہے اور اپنے اغراض سے زاید جو مویشی ہو جاتے ہیں

انکو فروخت کرتا رہتا ہے۔ اسطرح بھی ایک حد تک مقامی ضروریات پورے ہوتے رہتے ہیں۔
(۴) ایک گروہ ایسے لوگوں کا بھی ہے جو اوا خر بارش سے ختم سرما تک ملک مختلف حصص میں گشت کرتے ہوئے مویشی فراہم کرتے رہتے ہیں اور کم درجہ کے زراعت پیشہ لوگوں کو بطور قرض فروخت کرتے اور دیوڑھی دونی قیمت وصول کرتے ہیں۔

درآمد و برآمد

دوسرا ذریعہ خرید و فروخت کا درآمد و برآمد ہے۔ یہ درآمد و برآمد اندرون ملک اور بیرون ملک سے ہوتی رہتی ہے۔ اندرون ملک کی درآمد و برآمد علاوہ انفرادی خرید و فروخت کے میلوں جاتراؤں۔ ہاٹ و بازارات پر بہت کچھ منحصر ہے جو ملک کے مختلف اقطاع میں باوقات مختلفہ و مقررہ ہوتے رہتے ہیں اور اُن سے مقامی ضروریات پوری ہوجاتی ہیں۔
بیرون ملک کی درآمد و برآمد دو اغراض سے ہوتی ہے ایک تو بغرض چرائی اور دوسری بغرض تجارت صورت اول خارج از مقصود ہے کیونکہ اس سے حقیقی تعداد مویشی میں کوئی مستقل اضافہ نہیں ہوتا۔ البتہ ضرورت دوم قابل لحاظ ہے لیکن اسکا اثر زیادہ تر سرحدی مقامات پر ہی ہوتا ہے۔ اندرون ملک جو اقطاع ہیں انمیں بیرونی درآمد و برآمد چنداں قابل لحاظ نہیں
اب ذیل میں ممالک محروسہ کے ہر ضلع کے متعلق علیحدہ کیفیت بیان کیجاتی ہے جس سے واضح ہوگا کہ وہاں کی ضرورتیں کسطرح پوری ہوتی ہیں اور کہاں کہاں بازارات وغیرہ ہوا کرتے ہیں۔
(۱) ضلع اطراف بلدہ۔ مقامی ضروریات مقامی مویشی ہی سے تکمیل پاتے ہیں۔
(۲) ضلع نلگنڈہ۔ حدود ضلع میں جو مویشی سال بسال پیدا ہوتے ہیں وہ مقامی ضروریات کیلئے عموماً کافی ہوجاتے ہیں البتہ چند مویشی ضلع ورنگل سے درآمد کئے جاتے ہیں اور بعض اوقات سرکار عظمت مدار کی سرحدی مقامات کی رعایا اس ضلع سے جانور خرید کر لیجاتی ہے۔
(۳) ضلع کریم نگر۔ مقامی پیدائش کے علاوہ حسب ضرورت اطراف واکناف کے اضلاع مثلاً ورنگل (پاونچہ) سے مویشی درآمد کئے جاتے ہیں۔ تعلقہ مہادیو پور کے جوان عمر بیل ناگپور۔ چاندا و مچھلی بندر۔ کڑپہ۔ کرنول کو بغرض فروخت برآمد کئے جاتے اس ضلع میں بمقام کتہ کنڈہ ایک مشہور جاترا بھی ہوتی ہے جس میں مویشی کی خرید و فروخت ہوتی ہے۔
(۴) ضلع محبوب نگر۔ اس ضلع میں مقامی پیدائش کے سوا بعض اوقات علاقہ سرکار عظمت مدار اور ضلع رائچور سے

مویشی درآمد ہوتے ہیں۔ اور بمقام سری رنگا پورم (سمستان ونپرتی) جٹپول (سمستان کیسم پیٹھ (سمستان گوپال پیٹھ) گنگا پور وکنڈور (تعلقہ محبوب نگر) وگنڈے بلور (تعلقہ کنھل) جو جاترائیں ہوتی ہیں اُنمیں مویشی کی خرید وفروخت ہوا کرتی ہے۔ جاترائے اول الذکر (سری رنگا پورم) اتنی عظیم الشان ہوتی ہے کہ اسمیں میسور۔ کرنول۔ نلور۔ کڑپہ وغیرہ سے مویشی بغرض فروخت لائے جاتے ہیں اور تقریباً چار ہزار مویشی بک جاتے ہیں۔

(۵) ضلع میدک اس ضلع میں بیرونی درآمد یا برآمد نہیں ہوتی۔ البتہ میدک۔ رنگم پیٹھ۔ رامایم پیٹھ۔ اسونتاراؤ پیٹھ۔ جوگی پیٹھ۔ قادر آباد ٹیکمال۔ رنگ ردی پلی۔ مرپڑگہ۔ عنایت خاں پیٹھ۔ دولت آباد وغیرہ جاترائیں ہوتی ہیں اور انمیں مویشی کی بیع وشری ہوا کرتی ہے۔

(۶) ضلع نظام آباد۔ یہاں باہر سے کوئی مویشی درآمد نہیں کئے جاتے بلکہ اندرون حدود ضلع جو لمباڑے رہتے ہیں وہ اپنے مویشی کے گلوں سے مقامی ضروریات کو پورا کر دیتے ہیں اور متصلہ اضلاع کی بھی ایک حد تک سربراہی کرتے ہیں۔

(۷) ضلع عادل آباد۔ بہ استثناء تعلقہ عادل آباد جہاں تعلقہ اون ضلع ایوت محل صوبہ برار سے مویشی درآمد کئے جاتے ہیں بقیہ تعلقات کے ضروریات ضلع ہی کے مختلف حصص سے یا اطراف کے ملحقہ اضلاع ناندیڑ وکریم نگر ورنگل سے پورے ہوجاتے ہیں۔ تعلقہ نکشٹی پیٹھ سے چند مویشی بغرض فروخت چاندا بھیجے جاتے ہیں۔

(۸) ضلع ورنگل۔ تعلقہ پالونچہ کے سوا جہاں کے مویشی ضلع تلور علاقہ مدراس کو بغرض فروخت روانہ کئے جاتے ہیں اور بھدراچل اور بستر اسٹیٹ سے درآمد کئے جاتے ہیں تمام ضلع کے ضروریات اندرون ضلع یا اطراف اکناف کے اضلاع سے پورے ہوتے ہیں۔ اس ضلع میں ایک مشہور جاترا بمقام کروی ہوتی ہے جہاں مویشی کی خرید وفروخت بھی ہوتی ہے

(۹) ضلع پربھنی۔ اس ضلع میں علاقہ سرکار عظمت مدار صوبہ برار سے درآمد ہوتی ہے اور بمقامات پالم و پاتھری بازارات بھی ہوا کرتے ہیں۔

(۱۰) ضلع اورنگ آباد۔ درآمد و برآمد ضلع شرقی خاندیش اور اکثر علاقہ جات سرکار عظمت مدار مثلاً ملک برار سے ہوتی ہے اس ضلع کے ہر تعلقہ کے مستقر اور اکثر بڑے بڑے مواضعات میں عموماً ہفتہ واری بازارات یا میلے ہوا کرتے ہیں جہاں مویشی کی بھی خرید وفروخت ہوتی رہتی ہے علاوہ بریں موضع دیول گاؤں راجہ موتوعہ ضلع بلڈانہ صوبہ برار کی عظیم الشان جاترا سے اکثر جانور خرید کئے جاتے ہیں اسی ضلع میں سررشتہ علاج حیوانات کی جانب سے

سو گائیں بھی تقاوی پر تقسیم کی گئی ہیں جنکے منجملہ اکثر نقد قیمت پر فروخت ہوئیں۔

(۱۱) ضلع ناندیڑ۔ اس ضلع میں جانور حسب ضرورت علاقہ برار سے درآمد کئے جاتے ہیں اور بہت سے ہفتہ واری بازارات کے علاوہ بمقامات ناندیڑ۔ اردھا پور۔ قندھار۔ مالیگاؤں۔ جنگاؤں۔ بھینسہ۔ دھرم آباد۔ عمری و دیگلور وغیرہ جاترائیں بھی ہوتی ہیں جن میں مالیگاؤں کی جاترا ہر قسم کے مویشی وغیرہ کی خرید و فروخت کیلئے بہت شہرت رکھتی ہے۔

(۱۲) ضلع بیڑ۔ اس ضلع میں عموماً مقامی خرید و فروخت ہوتی ہے اور بعض اوقات علاقہ سرکار عظمت مدار مثلاً موضع جام کھیڑ ضلع احمد نگر سے بھی درآمد کئے جاتے ہیں۔ تعلقہ گیورائی میں چند گائیں تقاوی پر دیگئی ہیں لیکن اُن سے خاطر خواہ نتیجہ برآمد نہیں ہوا۔ اس ضلع میں بمقامات تلواڑہ۔ نارائن گڈھ۔ منوہر آباد۔ میلے بھی ہوتے ہیں جنمیں مویشی کی خرید و فروخت بھی ہوا کرتی ہے۔

(۱۳) ضلع بیدر اس ضلع میں دریائے مانجرا کے کنارے اور تعلقہ اکھیلی علاقہ پائیگاہ میں بعض لمبا ڑے رہتے ہیں جو خاص طور پر پرورش مویشی اور افزائش نسل میں مصروف ہیں۔ اگرچیکہ انکی تعداد قلیل ہے لیکن مقامی ضروریات کو پورا کر دیتے ہیں۔ بمقامات منگل پیٹھ و دیونی جاگیر جاترائیں و بازارات بھی ہوتے ہیں جنمیں مویشی بکتے ہیں۔

(۱۴) ضلع رائچور۔ مقامی مویشی کے نسل ہی سے ضلع کے ضروریات تکمیل پا جاتے ہیں۔ بعض اوقات تعلقہ شوراپور ضلع گلبرگہ شریف۔ ریاست میسور اور ضلع تلور سے بھی مویشی درآمد کئے جاتے ہیں اس ضلع میں نرگر۔ رائچور۔ مدگل۔ جل ہلی۔ مانوی اور سمستانات امرچنتہ و گدوال میں بڑی بڑی جاترائیں اور میلے و بازارات ہوتے رہتے ہیں جنمیں مویشی کی اچھی تعداد فروخت ہوتی ہے۔

(۱۵) ضلع گلبرگہ شریف۔ درآمد و برآمد کسی خاص اہتمام سے نہیں ہوتی بلکہ رعایا حسب ضرورت مقامات اندرون ضلع یا اطراف اکناف کے اضلاع مثلاً محبوب نگر سے اپنے ضروریات پوری کر لیتی ہے اس ضلع میں بھی اکثر تعلقات کے مستقر اور دوسرے مواضعات میں بھی بازارات و میلے ہوتے رہتے ہیں جنکے منجملہ عرس گلبرگہ شریف و بازارات جنگم پیٹھ۔ اوہورو صلح پیٹھ قابل ذکر ہیں جہاں مویشی کی خرید و فروخت ہوا کرتی ہے۔

باب چہارم

حالات منافی افزائش مویشی

ملک کی معاشی ترقی چونکہ ایک بڑی حدتک مویشی کی ترقی میں مضمر ہے اسلئے ایسے حالات کی جستجو اور تلاش جو افزائش نسل کے منافی ہوں اور پھر اُنکی اصلاح ایسے ضروری امور میں جنکے لئے کسی دلیل یا برہان کی ضرورت نہیں اگران موانعات کے ارتفاع اور نقائص کی اصلاح کی جانب توجہ نہ کیجائے تو ملک کی پستی میں بجائے کمی کے اضافہ ہونیکا اندیشہ ہے مختلف رپورٹوں سے جو اسباب حقیقتاً منافی افزائش معلوم ہوئے وہ ذیل ہیں

(۱) قحط

(۲) خرابی نسل

(۳) عدم پرداخت ونگہداشت

(۴) اشاعت امراض مویشی

(۵) قلت رقبہ چراگاہ وچارہ و ذرائع آبنوشی

(۶) زیادتی رقبہ کاشت پنبہ واجناس روغن دار

(۷) زہر خورانی

اب انمیں سے ہرعنوان کے متعلق علیحدہ علیحدہ کیفیت درج کیجاتی ہے۔

قحط ممالک محروسہ کے اکثر اقطاع اسماک باران سے متاثر اور قحط کے اماجگاہ بنے رہتے ہیں جسکی وجہ سے مویشی کے فروغ وافزائش پر بہت اثر پڑتا رہتا ہے ایسے زمانہ میں عموماً رعایا قیمتی اور زیادہ کارآمد مویشی کی تو جس طرح بھی ہوسکے پرداخت کرتی ہے لیکن دوسرے جانوروں کو اُسکے حال پر چھوڑ دیتی ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ قلت چارہ و آبنوشی اور خبرگیری نہ ہونیکی وجہ سے ایک کثیر تعداد مویشی کی تباہ ہوجاتی ہے اور جو جانور بچ جاتے ہیں وہ عموماً نہایت لاغر

اور کمزور ہو جاتے ہیں۔ چونکہ کیمیابی چارہ کی وجہ سے بیتاب و حریص رہتے ہیں اسلئے آغاز موسم برشگال پر عام طور پر جو پودے اور کوپلیں نکل آتی ہیں اُن کو جہاں کہیں پاتے ہیں بلا تفریق و تمیز کھا جاتے ہیں اور ہر جگہ کا غلیظ پانی پی لیتے ہیں جسکی وجہ سے انمیں کا کثیر حصہ امراض معدہ وغیرہ کا شکار ہو کر برباد ہو جاتا ہے یا ناقابل کار رہجاتا ہے۔

خرابی نسل عام طور پر رعایا میں حفاظت نسل یا عمدہ نسل لینے کا مطلق احساس نہیں ہے وہ ناقص نسل کو معدوم کرنے اور عمدہ نسل کی افزائش کی سعی نہیں کرتے۔ نر و مادہ جانور بلا تفریق ملے جلے چراگاہوں میں چرتے رہتے ہیں اور جب گائے بہار پر ہوتی ہے تو اُس وقت کم عمر یا ناقص نسل کے پاڑے اُس سے میل کھا جاتے ہیں جسکی وجہ سے مقامی نسل میں کمزوری اور خرابی پیدا ہوتی ہے اور حالت مویشی رو بہ تنزل ہے۔

نر گاؤ چونکہ زراعتی کاروبار میں کارآمد ہوتا ہے اسلئے ایک حد تک عام طور پر اُسکی پرداخت وغیرہ کی طرف زیادہ توجہ کیجاتی ہے اور گاؤ مادہ سے نسبتاً بے توجہی برتی جاتی ہے۔ علاوہ اسکے گائیں عموماً کم دودھ دینے والی ہوتی ہیں ان سے جو دودھ حاصل ہوتا ہے وہ یا تو فروخت کر دیا جاتا ہے یا بچھڑوں کو پلایا جاتا ہے اور مادہ بچھڑیاں اپنے حال پر چھوڑ دیجاتی ہیں کہ چرائی وغیرہ سے جو مل سکے اُسی پر بسر کرلیں اور آیندہ چلکر ناقص و کمزور نسل کی افزائش کا ذریعہ بنیں غرض کہ مادہ جانور کی حالت خراب ہوتی جاتی ہے اور اُسمیں اچھی اور طاقتور نسل کے پیدا کرنیکی صلاحیت نہیں رہتی۔

عام رعایا میں ایک طبقہ ایسا ہے جو بلحاظ عقائد مذہبی آختہ کرنا معیوب سمجھتا ہے اور جو لوگ اس خیال کے نہیں ہیں وہ اس عمل کو بروقت و برمحل نہیں کرتے جو جانور بارکش و زراعتی نہیں ہوتے اُن کو عموماً آختہ نہیں کراتے البتہ دوسرے جانور جو گلوں میں پڑے پھرتے ہیں اور جو غیر معمولی طور پر شریر ہوتے ہیں اُن کو آختہ کرتے ہیں لیکن ایسی عمر میں کہ جب وہ خرابی کا تخم بو چکتے ہیں۔ عموماً ۴ سے ۶ سال کی عمر تک آختہ کئے جاتے ہیں۔ اس سے نسل پر برا اثر پڑنے کے سوا خود وہ جانور بھی جسکو رعایا اپنے قدیم طریقہ پر آختہ کر لیتی ہے ایک عرصہ تک تازہ و توانا نہیں رہتے۔

ملک کی قدیمی نسل کی جو بلحاظ ضروریات زراعتی و باربکشی و دودھ کمسن سازی وغیرہ مناسب و موزوں ہے اب بمقابلہ سنین ماضیہ حالت خراب ہے۔ اگر اور چندے اسکی محافظت اور افزائش کی جانب توجہ نہ کیجائے تو اسکے معدوم و مفقود ہو جانے کا اندیشہ ہے۔ باغراض کاروبار زراعتی جو جانور بیرون ملک سے درآمد کئے جاتے ہیں اُنمیں میسوری گجراتی وغیرہ نسل کے جانور غیر مفید پائے جاتے ہیں نہ ان سے کما حقہ نسل کشی میں مدد ملتی ہے اور نہ یہ قلت چارہ اور بد ہنگامی کے مصائب برداشت کرنیکی صلاحیت رکھتے ہیں۔ قدیم ملکی نسل ہی ہے جو ان مصائب کے باوجود ہمہ وجوہ مضبوط و کارآمد ثابت ہو چکی ہے۔ لہٰذا اسکی ترقی کے تدابیر اختیار کرنا ضروری ہے۔ اور اسکے لئے میدان ترقی بھی وسیع ہے۔

ضلع نلگنڈہ کے اکثر مواضعات میں گاؤ مادہ سے ہل جوتنے اور ضلع نظام آباد و بیدر میں بار برداری کا کام لیا جاتا ہے اور مرہٹواڑی کے بعض مقامات پر گاہ بیش زراعتی کام میں لگائے جاتے ہیں۔ یہ عمل وضع الشیٔ علی غیر محلہ کا مصداق اور افزائش نسل کا سخت منافی ہے۔

عدم پرداخت و نگہداشت سوائے معدودے چند صورتوں کے عام طور پر جانوروں کے پرداخت کے صحیح طریقہ سے رعایا ناواقف ہے۔ رہایش مویشیان کیلئے کوٹھے جات یا سایہ دار مقامات کا رواج نہیں ہے جس سے جانور موسمی اثرات سے محفوظ رہسکیں۔ اکثر جانور درختوں کے نیچے یا کھلے مقام پر رکھے جاتے ہیں اور غلیظ و نمناک سطح پر پڑے رہتے ہیں۔ علاوہ بریں خوراک بھی عموماً عمدہ اور کافی مقدار میں نہیں دیجاتی۔ کام کے زمانہ میں بیلوں کو سرکی یا کڑبی۔ لاکھ۔ کلتھی۔ نولا۔ کھلی اور بھوسہ دیا جاتا ہے اور گاؤ مادہ کو بھی جب تک وہ دودھ دیتی ہے اسیطرح کی چندی دیجاتی ہے لیکن دوسرے ایام میں صرف معمولی چارہ پر گزارہ کرنا پڑتا ہے جو بوجہ غیر کافی اور خراب ہونیکے تروتازگی پیدا نہیں کرسکتا۔ کافی داشت نہ ہونیکے سبب آغاز بارش پر معمولی امراض بھی ہلاکت کا باعث ہو جاتے ہیں۔

بجز لمباڈوں کے اکثر چرواہے ملازم پیشہ ہوتے ہیں جو بوجہ نوعمری یا ناتجربہ کاری مویشی کی دیکھ بھال پوری طرح نہیں کرسکتے۔ ان کی حالت بھی اچھی نہیں ہوتی کیونکہ اُنکو کافی معاوضہ خدمت نہیں ملتا۔ زیادہ سے

زیادہ انکی تنخواہ چار روپیہ ماہانہ ہوتی ہے اور سالانہ ایک کمل اور ایک جوڑ چپل انکو ملتی ہے۔ البتہ چرائی کے زمانہ میں جبکہ گلے گودا وری وغیرہ ندیوں اور صحرائی مقامات پر جاتے ہیں تو اثناء راہ میں یا منزل مقصود پر ان کو کھاد سے یا تحت تالاب اراضیات میں مویشی کی شب باشی کرانے سے کچھ مزید آمدنی ہو جاتی ہے لیکن اسقدر جزوی اور خفیف ہوتی ہے کہ اس کا شمار نہیں کیا جا سکتا۔

اشاعت امراض مویشی امور منافی افزائش نسل میں متعدی امراض مویشی کو خاص اہمیت حاصل ہے اس سے وقت واحد میں کثیر تعداد ضائع ہو جاتی ہے اور توالد و تناسل کے ناقص طریقوں سے جو پیدائش ہوتی ہے وہ اسکی تلافی نہیں کر سکتی۔ جو امراض متعدیہ ہیں وہ اپنے اثرات محدودہ مقامی حیثیت نہیں رکھتے بلکہ قرب وجوار میں پھیلکر سخت تباہی کا باعث ہوتے ہیں۔ امراض متعدیہ میں رنڈرپسٹ (Rinderpest) جو مویشی کے حق میں بمنزلہ طاعون ہے نہایت مہلک مرض ہے اور اسکا دورہ زیادہ رہتا ہے دوسرے امراض ہیمارہجیک سپٹی سیمیا (Hæmorrhagic Septicæmia) انتھراکس (Anthrax) بلیک کوارٹر (Black quarter) اور پلیمر ونیمونیا کنٹیجوسیا (Pleimers Pneamonia Contagiosa) اور فوٹ اینڈ ماوتھ ڈزیز (Foot and mouth diseases) ہیں جنکے منجملہ اول و دوم سخت مہلک ہیں۔ بقیہ امراض سے کمزور جانور تو ہلاک ہو جاتے ہیں لیکن جو جانور بچ جاتے ہیں۔ اُنمیں سے اکثر معذور و ناکارہ ہو جاتے ہیں۔ سررشتہ علاج حیوانات ان امراض کے مقابلہ کیلئے تیار رہتا ہے اور جو مریض جانور اُسکے زیر علاج لائے جاتے ہیں یا جنکو ٹیکہ مانع امراض متعدیہ لگایا جاتا ہے اُنمیں سے اکثر تندرست ہو جاتے یا محفوظ رہتے ہیں۔

قلت رقبہ چراگاہ و چارہ و ذرائع آبنوشی قلت رقبہ چراگاہ و چارہ کے متعلق باب پنجم میں بالتفصیل بحث کیجائیگی لیکن یہاں صرف اتنا تذکرہ کافی معلوم ہوتا ہے کہ حالات منافی افزائش نسل میں یہ دونوں امور بھی بالواسطہ اہم عناصر میں جنکو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔

اضلاع تلنگانہ میں جہاں عموماً ہر موضع میں تالاب کنٹے۔ ندی۔ نالے موجود ہیں آبنوشی کی قلت بجز خاص حالات کے نہیں ہوتی لیکن اضلاع مرہٹواڑی میں عموماً باولیوں کے ذریعہ سے جانوروں کی آبنوشی کا انتظام کیا جاتا ہے موسم تابستان میں جبکہ آبنوشی کی قلت اقطاع مرہٹواڑی میں انسانوں کو ہوتی ہے تو اس کا اندازہ بخوبی ہو سکتا ہے کہ جانوروں کے لئے کیسے مصائب کا سامنا ہوتا ہوگا۔ عام طور پر رعایا چارہ کو محفوظ

رکھنے کے طریقہ سے واقف نہیں ہے جس سے موسم گرما یا اسماک باراں کے موقع پر محفوظ چارہ سے کام لے سکے اور مویشی کو اثرات بد سے بچا سکے ممالک محروسہ کے چند ہی تعلقات مثلاً جنتور و پاتھری (ضلع پربھنی) اور دیودرگ (ضلع رائچور) میں چارہ کو دفن کر کے محفوظ رکھنے کا طریقہ رائج ہے چونکہ یہ ایک مفید طریقہ ہے اسلئے اسکو عام طور پر رائج کیا جائے تو مناسب ہے۔

زیادتی رقبہ کاشت بسبب ارتفاع روغندار چونکہ ان اجناس کی کاشت کی زیادتی بھی کاشت اجناس خوردنی پر موثر ہوتی ہے جو بالواسطہ کمی چارہ کا باعث ہوتی ہے اسلئے یہ مسئلہ بھی لایق التفات معلوم ہوتا ہے۔

زہر خورانی اگرچہ کہ عام طور پر زہر خورانی کے حادثات کم ہوتے ہیں لیکن کاشتکاروں کو عموماً ڈھیڑوں اور چاروں سے اس کا اندیشہ لگا رہتا ہے کیونکہ اسی قوم کے افراد اس کا ارتکاب کرتے ہیں۔ بعض مواقع پر یہ اندیشہ صحیح اور بعض مواقع میں باطل پایا گیا۔ زہر خورانی کے محرک عموماً دو ہی اسباب ہوتے ہیں۔ ایک ذاتی مخاصمت کہ محض نقصان پہنچانے یا رنج دینے کیلئے زہر دیا جاتا ہے۔ دوسرا سبب یہ ہوتا ہے کہ تاجروں سے ڈھیڑ و چمار ہڈی و چمڑے کی فراہمی کیلئے پیشگی رقم حاصل کرتے ہیں اور جب مال مہیا نہیں ہوتا اور تقاضا شدید ہونے لگتا ہے تو اس طریقہ کا ارتکاب کیا جاتا ہے اور زیادہ تر امراض وبائی کے موقع پر زہر خورانی کیجاتی ہے۔ تاکہ شبہ اور گرفت سے بآسانی نجات مل سکے۔ جن سمیات سے کام لیا جاتا ہے وہ عموماً ان تینوں میں سے کوئی نہ کوئی ہوتا ہے۔ ایک آکھ کا دودھ دوسرا تخم گنیر اور تیسرا کچلہ۔

چند سال قبل تعلقہ کھم (ضلع ورنگل) میں اس قسم کے چند مقدمات عدالت میں پیش ہوئے تھے جنمیں سزائے [illegible] دیگئی تھی۔ تعلقہ کنڈ ضلع اورنگ آباد میں بھی ایک مقدمہ رجوع عدالت ہوا ہے۔ تعلقات مہادیو ضلع کریم نگر و کنڈی ضلع عادل آباد میں اس قسم کی وارداتوں کا گمان کیا جاتا ہے۔ بعض مقامات پر اس طرح کے مقدمات عدالت میں پیش نہیں ہوتے بلکہ خود رعایا آپس میں اس کا تصفیہ کر لیتی ہے۔

نقائص متذکرہ بالا اس قدر اہم اور عیاں ہیں کہ انکے متعلق کسی مزید بحث کی ضرورت نہیں پائی جاتی۔ پس سرکار ابد قرار ان حالات کی اصلاح کی جانب جس قدر جلد توجہ مبذول فرمائے بہتر ہوگا۔

باب پنجم

چراگاہ وچارہ

باب سابق میں منجملہ اُن اسباب کے جو افزایش نسل کے منافی ہیں ایک بڑا سبب قلت چراگاہ ظاہر کیا جا چکا ہے اور جب یہ مسلمہ ہے کہ افزایش و بہبودی مویشیان کے لئے چراگاہ کا مسئلہ نہایت اہمیت رکھتا ہے تو اس پر تفصیلی روشنی ڈالنا بہت ضروری معلوم ہوتا ہے۔

اس رپورٹ کے آخر میں ایک تختہ بطور ضمیمہ نشان (۱۶) منسلک کیا گیا ہے جس کے ملاحظہ سے واضح ہوگا کہ ہر ضلع میں کس قدر رقبہ چراگاہ کے لئے مختص ہے اور کل ضلع کے رقبہ سے اُس کا کیا تناسب ہے۔ یہ رقبہ اُن احکام کے تحت مقرر ہوا تھا جس کی رو سے کل رقبہ مزروعہ کا (۲۵) فیصد حصہ چراگاہ کے لئے مختص کیا جانا لازمی تھا لیکن حال میں ان احکام کی تنسیخ ہو چکی ہے اور اب (۱۰) تا (۱۵) فی صد رقبہ کافی قرار دیا گیا ہے مگر زمانہ بہائم شماری تک ان احکام کا عملی نفاذ نہیں ہونے پایا۔ اضلاع تلنگانہ میں عموماً چراگاہ کی کثرت ہے چنانچہ اضلاع نظام آباد و ورنگل میں اس رقبہ کا تناسب جملہ رقبہ ضلع سے فی صد (۱۷) سے بھی کچھ زیادہ ہے اور اضلاع کریم نگر، میدک اور محبوب نگر کا تناسب علی الترتیب فی صد (۱۲٫۶) اور (۱۰٫۶) اور (۱۰٫۲) ہے۔ ضلع عادل آباد میں اگرچہ تناسب بہت کم یعنے (۴٫۶) ہے

لیکن چونکہ ضلع صحرائی ہے اس لئے چارہ وافر میسر آجاتا ہے۔ اضلاع مرہٹواڑی میں چراگاہ کی اس قدر کثرت نہیں ہے۔ اورنگ آباد وراچور صرف دو ہی اضلاع ایسے ہیں جن کا تناسب (۱۰) فیصدی سے کچھ ہی زیادہ ہے۔ لیکن دوسرے اضلاع میں اس سے کم اور ضلع عثمان آباد میں سب سے زیادہ کمی ہے جہاں کا تناسب (۷، ۴) ہوتا ہے۔ اس طرح کل ممالک محروسہ سرکار عالی کے جملہ رقبہ اضلاع خالصہ ۱،۲۸۶،۷،۰۵،۳ ایکر کے منجملہ صرف ۴،۲۸،۴۷،۲۹ ایکر چراگاہ کے لئے مختص ہیں جس کا مجموعی تناسب ۹،۶ ہوتا ہے۔ اس رقبہ کے علاوہ صحرائے محفوظہ و محصورہ کا ایک بڑا حصہ چرائی کے لئے سال بہ سال کام میں لایا جاتا ہے۔ ۱۳۳۱ف میں صحرائے محصورہ کے منجملہ تقریباً ۲۴۵،۴۷ مربع میل یا (۱۵،۱۰۰،۴/۵) ایکر چرائی کے لئے کھلے رہے۔ ۱۳۳۲ف میں اس رقبہ میں اور زیادتی ہوئی اور آخر سال تک ۳۲۹،۱۴ مربع میل یا ۲،۱۷،۴۹،۳/۵ ایکر میں چرائی ہوتی رہی اور ۱۳۳۳ف اور ۱۳۳۴ف میں علی الترتیب ۲۸،۳۵۰،۱ اور (۷،۰۲۵۸) مربع میل یا ۱/۵ ۱۷۹،۲۴،۲ اور (۱۶۵،۶۴،۴/۵) ایکر رقبہ کام میں لایا گیا جو بمقابلہ ۱۳۳۱ف فیصد (۳۲،۴۳) اور (۱۳،۵) زیادہ ہے۔

رقبہ چراگاہ کو کافی یا ناکافی قرار دینے کے لئے اولاً یہ معلوم ہونا ضروری ہے کہ مویشی کی اعلیٰ نشوونما کے لئے فی جانور کس قدر رقبہ چراگاہ کا درکار ہے۔ برٹش انڈیا میں یہ مسئلہ کیاٹل کانفرنس Cattle conferences لکھنو منعقدہ ۱۹۰۹ء میں پیش ہوا تھا لیکن اس کا کوئی قطعی تصفیہ نہیں ہوا۔ چند اراکین کی یہ رائے تھی کہ جملہ رقبہ کافی صد ۲ حصہ چراگاہ کے لئے مختص ہونا کافی ہے۔ بعض اراکین نے اس تناسب کو بہت ہی قلیل خیال کرکے یہ رائے دی کہ کم از کم دس فیصد رقبہ چراگاہ کے لئے ضروری ہے۔ اکثر علاقہ جات سرکار عظمت مدار میں رقبہ چراگاہ کافی ہونے یا نہ ہونے کا حسب ذیل طریقہ پر اندازہ کیا جاتا ہے۔ گائے کو فرد معیار قرار دیکر بکرے اور بچھیلے کو نصف فرد اور جاموش کو دو فرد اور دوسرے جانوروں کو چار فرد فرض کیا جاتا ہے اور پھر کل جانوروں کو افراد معیاری میں تحویل کرکے جملہ رقبہ چراگاہ کو افراد پر تقسیم کیا جاتا ہے۔ اگر ہر فرد کے لئے کم از کم ۱۲ ایکر اور زیادہ سے زیادہ

۱۵ ایکر رقبہ پڑے تو کافی خیال کیا جاتا ہے۔ یہیں اگر اسی اصول پر اندازہ کیا جائے تو ممالک محروسہ سرکار عالی میں صرف بیل گائے (جاموش) بھینس بکری کے (۱۳۳، ۲۷، ۲، ۵۲، ۱) افراد معیاری قرار پاتے ہیں اور جملہ رقبہ چراگاہ (۴۸۴، ۴۷، ۲۹) ایکر ہے لہذا فی فرد معیاری (۱۹، ۰) ایکر رقبہ پڑتا ہے جو ہرگز کافی نہیں خیال کیا جاسکتا۔ البتہ محفوظ و محصورہ رقبہ جات جنگلات میں جو جانور چرتے ہیں اُن کے لئے اس معیار کے لحاظ سے فی فرد (۳۸، ۳) ایکر رقبہ پڑتا ہے جو کافی سمجھا جا سکتا ہے (ملاحظہ ہوں تختہ جات نمبر ۱۱ و ۱۲ منسلکہ رپورٹ نظم و نسق سررشتہ جنگلات بابتہ سنین ۱۳۳۲ و ۱۳۳۳ و ۱۳۳۴ف)

بیان بالا سے واضح ہوگیا کہ رقبہ و چراگاہ موجودہ بجائے خود ہی بہت ناکافی ہے اور اس میں مزید کمی کسی طرح مناسب نہیں لیکن یہ قابل افسوس ہے کہ اس رقبہ میں بجائے اضافہ کے ہر سال کچھ نہ کچھ کمی ہی ہوتی جاتی ہے کیونکہ از روئے قواعد سابقہ جملہ رقبہ مزروعہ کا ۲۵ فیصد حصہ گائران کے لئے مختص کیا جاتا تھا اور اب ۱۰ تا ۱۵ فی صد رقبہ کافی خیال کیا گیا ہے۔ علاوہ بریں بہت سے اراضی جو افتادہ تھے اور جن سے مویشی کو ایک حد تک چارہ میسر آتا تھا اب ہر سال لاؤنی پر اٹھائے جارہے ہیں۔ غرض کہ یہ ایک امر واقعہ ہے کہ رقبہ چراگاہ میں سال بہ سال کمی ہو رہی ہے۔

بعض اضلاع مرہٹواڑی مثلاً اورنگ آباد۔ رائچور۔ ناندیڑ وغیرہ میں بظاہر بڑے بڑے رقبہ جات چراگاہ کے لئے مختص ہیں مگر حقیقت یہ ہے کہ اُن میں اکثر پہاڑی اور خشک حصے شامل ہیں اور گھاس کی پیداوار برائے نام ہوتی ہے۔ یہی سبب ہے کہ زمانہ خشک سالی میں اضلاع مرہٹواڑی میں کمی چارہ سے بڑی تکلیف ہوتی ہے۔ اضلاع تلنگانہ میں البتہ چرائی کی زیادہ کمی نہیں ہے لیکن تاہم جو اضلاع سرحد پر واقع ہیں (مثلاً محبوبنگر۔ ورنگل۔ نلگنڈہ) اُن میں جب علاقہ جات متصلہ سرکار عظمت مدار سے جانور چرائی کے لئے آتے ہیں اور وہاں کے چراگاہ سے مستفید ہوتے ہیں تو لامحالہ مقامی مویشی کو میسری چارہ میں دقت ہوتی ہے۔ اگرچہ کہ ان بیرونی جانوروں کی آمد و رفت سے سررشتہ کروڑگیری اور جنگلات کو محصول کی صورت میں کچھ فائدہ ضرور ہوتا ہے لیکن اس سے مقامی مویشی کو جو نقصان پہنچتا ہے اُس کی تلافی نہیں ہوسکتی۔

مویشی کی چرائی کے جو طریقے اس مُلک میں رائج ہیں وہ یہہ ہیں کہ مزارعین اپنے جانوروں کو کھیتوں کے بینڈیا حدود فاصل پر چراتے ہیں یا اگر سرکاری چراگاہ میں چارہ میسر آتا ہو تو وہاں بھیجتے ہیں۔ زمانہ عدم میسری چارہ میں ایک مقام سے دوسرے صحرائی مقام کو مویشی منتقل کئے جاتے ہیں اور بارش کے زمانہ میں گھر پر باندھکر چارہ دیا جاتا ہے۔

محاصل بنجرائی

بمعاوضہ حق چرائی ہر پٹہ دار سے ایک محصول وصول کیا جاتا ہے جو "بنجرائی" کے نام سے موسوم ہے۔ سابق میں چرائی کا سالانہ ہراج ہوا کرتا تھا اور گتہ دار ایک مقررہ سرکاری نرخ کے حساب سے رعایا سے بنجرائی وصول کرتا تھا لیکن ۱۲۱۱ف میں ان قواعد کی ترمیم ہوئی اور اُس کی رو سے سرکار ہر پٹہ پر ایک محصول عائد کرتی ہے جو بہ مماثلت محصول لوکلفنڈ رقم مالگزاری اراضی کے لحاظ سے فی پٹہ یا فی روپیہ چند پائی کے حساب سے مقرر ہوتا ہے۔ اس نرخ کی شرح فی الحال بلحاظ مویشی فی روپیہ اتا ۲ پائی ہے اور اُس کے معاوضہ میں مزارعین کو حق ہوتا ہے کہ بلا کسی مزید محصول ادا کرنے کے رقبہ چراگاہ یا رقبہ صحرا میں (باستثناء اُس حصہ کے جس کو سررشتہ جنگلات عارضی طور پر ممنوع قرار دے) اپنے مویشی۔ بھیڑ بکریوں وغیرہ کو چرا لیا کریں۔ جو جانور اس رعایت کے تحت نہیں آتے اُن سے سررشتہ جنگلات علٰحدہ محصول وصول کرتا ہے۔

چارہ اور اُسکی نوعیت

خوشحالی کے زمانہ میں چارہ کی کچھہ کمی محسوس نہیں ہوتی۔ مُلک کی عام مستقل غذا جوار اور چاول ہے اور ان دونوں کی کاشت بکثرت ہوتی ہے۔ جوار کی شاخیں (یا ڈنٹھل) جسکو یہاں کڑبی کہتے ہیں نہ صرف مویشی بلکہ گھوڑوں کے لئے بھی مقوی چارہ کا کام دیتی ہیں اور پرال اضلاع تلنگانہ میں خصوصاً افراط سے ہوتا ہے۔ مالکان مویشی چونکہ عموماً زراعت پیشہ ہیں

اس لئے اُن کو کڑبی یا پیرال اپنے کھیتوں سے حاصل کرنے میں دقت نہیں ہوتی البتہ زمانہ خشک سالی میں جو لوگ کڑبی یا پیرال محفوظ نہیں رکھتے اونہیں مشکلات کا سامنا پڑتا ہے اور جو مزارعین اُس کے ذخیرے محفوظ کر لیتے ہیں وہ اپنی حسن تدبیر سے مویشی کو خشک سالی کے اثرات سے مامون و مصئون رکھ سکتے ہیں۔

چارہ کی نوعیت کا انحصار مالک کی مرضی اور اُس کے ذرائع و وسائل اور قسم نسل اور مقدار دودھ وغیرہ پر ہوتا ہے۔ عموماً گھاس اور کڑبی کھلائی جاتی ہے لیکن زراعتی اور دودھ دینے والی مویشی کو اس چارہ کے علاوہ بھوسہ۔ کھلّی اور بنولا بھی دیا جاتا ہے۔ یہ امر قابل تذکرہ ہے کہ کھلّی یا دوسری غذائی اشیاء موسم سرما میں نہیں دیجاتیں بلکہ موسم گرما میں دیجاتی ہیں جبکہ گھاس کیاب ہوتی ہے۔ چارہ کی نوعیت میں اختلاف اضلاع سے کوئی مادی تفاوت نہیں ہوتا لیکن جو کچھ بھی دیا جاتا ہے وہ مقامی حالات کا تابع ہوتا ہے۔ ممالک محروسہ سرکار عالی کے ہر ضلع میں عام طور پر جس طریقہ سے اور جس قسم کا چارہ دیا جاتا ہے وہ ذیل کے بیان سے واضح ہوگا:۔

ضلع عادل آباد میں چونکہ صحرائی رقبہ وسیع ہے اس لئے جانور زیادہ تر چرائی پر بسر کرتے ہیں۔ گھروں پر باندھ کر کھلانے کا طریقہ بہت کم ہے۔ چرائی کے علاوہ گھاس اور کڑبی بھی دیجاتی ہے۔

ضلع کریم نگر میں کوئی خاص غذا مقرر نہیں۔ گھروں پر بہت کم صورتوں میں غذا دیجاتی ہے اور مویشی کی پرورش کا انحصار زیادہ تر چرائی پر ہے۔

ضلع ورنگل میں چرائی اور باندھ کر کھلانے کے دونوں طریقے رائج ہیں عموماً پیرال اور کڑبی دیجاتی ہے۔ زراعتی اور دودھ والے جانوروں کو کھلی۔ بنولا۔ کلتھی چنے اور دھان کا بھوسہ بھی دیا جاتا ہے۔ جب دودھ کا زمانہ نہیں ہوتا تو چرائی کے علاوہ صرف گھاس اور کڑبی دیجاتی ہے۔

ضلع میدک میں بھی چرائی اور باندھکر کھلانے کے ہر دو طریقے مروج ہیں۔ غیر زراعتی جانوروں کو گھاس اور کڑبی کے سوا مزید غذا بہت ہی شاذ و نادر دیجاتی ہے۔ دودھ والے اور زراعتی جانوروں کو کھلی۔ کلتھی۔ لچھنا گھاس دیجاتی ہے۔

ضلع نظام آباد میں باندھکر کھلانے اور چرانے کا رواج ہے۔ دودھ والے جانورون کو گھاس۔ کڑبی۔ جوار اور مونگ کا بھوسہ بھی دیا جاتا ہے۔

ضلع نلگنڈہ میں دونوں طریقوں کا رواج ہے اور عموماً گھاس۔ جوار اور باجرے کی کڑبی دیجاتی ہے۔

ضلع محبوب نگر میں جانور عموماً باندھکر کھلائے جاتے ہیں اور گھاس اور کڑبی دیجاتی ہے۔

ضلع اورنگ آباد میں چرائی اور گھر پر کھلانے کا رواج ہے اور کڑبی۔ چنے اور گیہوں کا بھوسہ اور "لوسرن" گھاس بھی دیجاتی ہے۔

ضلع بیڑ میں چرائی اور باندھکر کھلانے کے دونوں طریقے مروج ہیں جوار اور باجرہ کی کڑبی۔ گھاس۔ لاکھ چنے اور مسور کا بھوسہ دیا جاتا ہے۔ نیشکر اور ولایتی مونگ کے پتے بھی کبھی کبھی کھلائے جاتے ہیں۔ زراعتی اور بارکش جانوروں کو کھلی اور بنولا بھی دیا جاتا ہے۔

ضلع پربھنی میں چرائی اور باندھکر کھلانے کے علاوہ دودھ والے جانوروں کو دال کا بھوسہ بنولا اور کھلی دیجاتی ہے اور جب دودھ خشک ہو جاتا ہے تو ان اشیاء کی مقدار گھٹا دیجاتی ہے۔

ضلع ناندیڑ میں بھی چرائی اور باندھکر کھلانے کا رواج ہے اور کڑبی اور بھوسہ دیا جاتا ہے۔

ضلع گلبرگہ شریف میں چرائی ناکافی ہے اس لئے گھاس اور کڑبی گھر پر کھلائی جاتی ہے۔

ضلع عثمان آباد میں چرائی اور باندھکر کھلانے کا رواج ہے۔ کڑبی اور تور و مونگ وغیرہ کا بھوسہ

دیا جاتا ہے۔

ضلع رائچور میں زیادہ تر چرائی پر مویشی کا دارومدار ہے۔ گھروں پر باندھکر کڑبی بھی دیجاتی ہر دودھ والے جانوروں کو موسم بارش میں کھلی۔ بنولا۔ تور اور مونگ کا بھوسہ دیا جاتا ہے۔

ضلع بیدر میں چونکہ چرائی محدود ہے اس لئے عموماً گھروں یا کوٹھوں میں کڑبی۔ کھلی۔ چنے اور لاکھ کا بھوسہ دیا جاتا ہے۔ سرکی اور نیشکر کے پتے بھی کھلائے جاتے ہیں۔

جب یہ امر مسلمہ ہے کہ بغیر کافی رقبہ جات چراگاہ کے اور کافی چارہ میسر ہونیکے مویشی کی نشو ونما عمدہ طور پر نہیں ہوسکتی تو سرکار عالی کے لئے یہ مسئلہ نہایت غور طلب ہوجاتا ہے کہ چرائی کے لئے کیا کیا سہولتیں بہم پہونچائی جائیں اور کیا کیا تدابیر اختیار کئے جائیں کہ مویشی کا انحطاط ہونے پائے اور اونکی حالت اور تعداد میں ترقی ہونا ملک کی فلاح و بہبود کا باعث ہو۔ میری رائے ناقص میں اگر حسب ذیل امور پر کافی غور و خوض کیا جائے اور پھر عملی جامہ پہنایا جائے تو امید ہوسکتی ہے کہ موجودہ حالت آیندہ چلکر خوش آئند صورت اختیار کرلے۔

(۱) رقبہ چرائی کا معیار فی فرد کم از کم (۲) ایکر قرار دیا جائے اور اوسی لحاظ سے رقبہ موجودہ میں توسیع کیجائے۔

(۲) جنگلات کے محفوظہ و محصورہ رقبہ جات میں بنچرائی کی مزید سہولتیں پیدا کیجائیں تاکہ ہر مالک مویشی کی ان رقبہ جات تک دسترس ہوسکے۔

(۳) اجناس غیر خوردنی کی کاشت جو ہر سال بڑھتی جارہی اور بالواسطہ گرانی و قلت چارہ کی باعث ہورہی ہے اس کی قانونی روک تھام تو نامناسب ہے کیونکہ یہ ایک اقتصادی مسئلہ ہے اور گورنمنٹ کی علانیہ مزاحمت از روئی حقوق رعایا کے منافی ہوگی۔ البتہ عملی طور پر رعایا کے ذہن نشین کردینا مناسب ہوگا کہ اجناس خوردنی اور چارہ کی کاشت میں کسقدر فوائد مضمر ہیں۔ اگر سررشتہ زراعت اپنے ذمہ یہ کام لے اور عملی طور پر رعایا کو تجربہ کرادے اور ایسے وسائل اختیار کرے کہ ترغیب و تحریص پیدا ہو تو امید ہے کہ اس مقصد میں کامیابی ہوسکے۔

(۴) علاقہ جات غیر کے جو جانور چرائی کی غرض سے اضلاع سرکار عالی میں آتے ہیں انکی روک تھام اضافہ محصول یا کسی اور مناسب پیرایہ سے کی جائے۔

(۵) رعایا کو طریقہ انسیلج (چارہ کو محفوظ رکھنے کے طریقہ) کی تعلیم کیجائے۔

(۶) چارہ کو سائنٹفک اصول پر ایسے اشیاء سے مرکب کرنیکا طریقہ رائج کیا جائے جس سے جانوروں کو زیادہ غذائیت اور تقویت رکھنے والے اجزا میسر آسکین۔

مناسب یہ ہوگا کہ ان امور کو عملی صورت میں لانیکے لئے پہلے ایک کمیٹی کا انعقاد کیا جائے جنمین سررشتہ جات زراعت۔ جنگلات۔ علاج حیوانات اور مال کے چند منتخب اور واقف کار عہدہ دار شریک کئے جائیں اور کل امور پر کافی غور خوض کرنیکے بعد سرکار عالی کے روبرو اپنے تحریکات پیش کرین تاکہ پیشگاہ سرکار سے انکے نفاذ کے متعلق مناسب احکام صادر ہوں۔

باب ششم

کارخانجات دودہ ومکھن سازی

ممالک محروسہ سرکار عالی میں کارخانجات دودہ ومکھن سازی کسی وسیع پیمانہ پر عام طور پر نہیں پائے جاتے البتہ صرف بلدہ حیدرآباد کی ضروریات کیلئے چند کارخانجات حبشی گوڑہ ڈیری فارم۔ جڑمٹلہ ڈیری فارم۔ مجید یہ ڈیری فارم اور خواجہ ڈیری فارم چند سال سے قائم ہیں اور چھاؤنی فوج سرکارعظمت مدار کی ضرورت کی سربراہی کیلئے لالہ گوڑہ اور بلارم میں بھی کارخانے موجود ہیں لیکن عام طور پر دودہ ومکھن وغیرہ کی سربراہی گویوں کے ذریعہ سے ہوتی ہے جو تقریباً ہر مقام پر پائے جاتے ہیں۔ جانوروں کی تعداد اور دودہ وغیرہ کی پیداوار کے لحاظ سے بعض بعض گویوں کا کاروبار وسیع ہے۔ مگر ان کی کوئی خاص تنظیم نہیں ہے۔ اسلئے اونکا ذکر کارخانجات کے تحت درست نہوگا۔

ممالک محروسہ میں اسوقت ۲۳۴۵۴۳۴ گائیں اور ۱۰۱۸۹۴۸ گاؤمیش موجود ہیں اگر روزانہ اوسط فی گائے ایک ثار اور فی گاؤمیش دوثار دودہ رکھا جائے اور فی راس ۷ ماہ دودہ دینے کا زمانہ قیاس کیا جائے تو جملہ دودہ کی سالانہ پیداوار ۹۲۰۴۹۹۳۰۰ ثار ہوتی ہے جو جملہ آبادی ممالک محروسہ ۱۲۴۷۱۷۷۰ نفوس پر تقسیم کیجائے تو فی کس ۷۴۰۲ ثار سالانہ یا ۳۰۲ چھٹانک روزانہ دودہ پڑتا ہے جو ہرگز کافی نہیں خیال کیا جاسکتا۔ یہ ایک تخمینہ سرسری ہے لیکن یہ امر محتاج دلیل نہیں ہے کہ ضروریات ملک کیلئے دودہ ومکھن کی رسد بہت ہی ناکافی ہے اور اسکی مقدار کی توفیر و اسکی ماہیت کی بہتری کی سخت ضرورت ہے۔ یہ حالت صرف اس ملک ہی کی نہیں بلکہ عام طور پر کل مملکت ہند کا بھی یہی حال ہے چنانچہ رزولیوشن

نمبر ۸۸۸ مورخہ ۲۲ مئی ۱۹۱۲ء میں سرکار عظمت مدار نے علی الاعلان اس امر کا اظہار کیا کہ دودھ میں آمیزش کرنیکا طریقہ ہندوستان کے ہر ایک بازار میں عام ہے" دودھ کی سربراہی ایسے لوگوں کے ہاتھوں میں ہے جو بدقسمتی سے اصول حفظان صحت سے بالکل ناواقف اور نہایت غلیظ و کثیف طریقوں کے عادی ہیں اور بلا کسی لحاظ کے ہر قسم کی آمیزش کر دیتے ہیں جس سے دودھ کی اصلیت بھی باقی نہیں رہتی اور وہ اشاعت امراض کا موجب ہو جاتا ہے۔ تپ میعادی۔ پیچش۔ ہیضہ اور سورہا خمہ اکثر اسی سے شروع ہوتے ہیں اور کم از کم ۴۰ فیصدی بچے دودھی کی خرابی سے موت کا شکار ہو جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ دودھ جب ایک مقام سے دوسرے مقام کو بغرض فروخت بھیجا جاتا ہے تو ظروف اور ناقص طرز حمل و نقل کیوجہ سے اُس میں بہت سی خرابیاں پیدا ہونے کا اندیشہ رہتا ہے۔ اور دودھ کی قیمت بھی روز بروز گران ہوتی جارہی ہے۔ پس عمدہ دودھ کی پیداوار کی کوشش اور گرانی کی روک تھام ایک نہایت ضروری امر ہے تاکہ خالص دودھ سے خاص و عام پوری طرح مستفید ہوسکیں۔ بہرحال ان اسباب و حالات کے مدنظر صرف سرکار عالی ہی کی نہیں بلکہ تمام ذی فہم رعایا کی توجہ کی توجہ اس مسئلہ کیطرف جس قدر بھی معطوف ہو وہ کم ہے۔

ڈیری فارمنگ کے متعلق عام لوگوں کا خیال ہے کہ جبتک سرکار اس مسئلہ میں خاص طور پر محرکانہ دلچسپی نہ لے اور سرکاری صرفہ سے ڈیری فارمس خود قائم نہ کرے اُس وقت تک انکی ترقی اور عام رواج پانے میں بہت دشواریاں ہیں لیکن خود سرکار کو اس مسئلہ میں جو جو مشکلات حائل ہیں انکو نظر انداز کیا جاتا ہے۔ چنانچہ اس مسئلہ میں آنریبل مسٹر ہیلے (جو اُس وقت ناظم سررشتہ زراعت صوبجات متحدہ تھے اور اب گورنر پنجاب ہیں) کی جو رائے ہے اُسکے لحاظ سے گورنمنٹ کو ایسے تجارتی کاموں میں زیادہ حصہ نہیں لینا چاہیئے کیونکہ اہل تجارت سے مقابلہ کرنے میں بہت سی دقتیں ہیں اور جو جو اخراجات لاحق ہونگے وہ بھی غور طلب ہیں۔ صاحب موصوف کی رائے کا لب لباب یہ ہے کہ "کیا ہندوستان میں ایک ڈیری فارم کو اصول حفظان صحت

کے مطابق منفعت کے ساتھ چلایا جاسکتا ہے؟ اگر اس کا جواب اثبات میں ہو تو گورنمنٹ کو نہیں تو کم از کم مجلس صفائی کو اس کام کا بیڑا اٹھانے میں کوئی امر مانع نہیں ہونا چاہیئے۔ جب دودھ دھن کی تجارت فائدہ مند ہے تو اسکے وجوہات معلوم کرنیکی ضرورت ہے کہ کیوں سرمایہ مشترکہ کی کمپنیاں یا دوسرے صاحبان قیام ڈیری فارمس کیطرف متوجہ نہیں ہوتے میرے خیال میں اسکے حسب ذیل وجوہات ہیں۔

(۱) کافی سرمایہ کی کمی۔ چونکہ ابتدائی دو تین سال تک نقصان کا زیادہ اندیشہ رہتا ہے اسلئے کثیر سرمایہ کی ضرورت ہے جو باسانی عام طور پر فراہم نہیں ہو سکتا۔

(۲) کمی اراضیات و مقامات موزوں

(۳) تقدان معلومات فنی و تجربہ عملی

(۴) کافی مقدار میں دودھ دینے والے ملکی جانوروں کی کمی۔ بیرونی ممالک سے جو جانور لائے جاتے ہیں وہ یہاں پھلتے پھولتے نہیں اور بہت جلد کمزور اور خراب ہو جاتے ہیں۔

پس اگر ڈیری فارمنگ اور مویشیوں کی حالت میں ترقی مقصود ہو تو پہلا کام یہ ہوگا کہ ایسے تدابیر اختیار کئے جائیں کہ ملکی گائیوں کی تعداد میں اضافہ ہو عمدہ غذائیت و پابندی اصول حفظان صحت کے ذریعہ اسکی کوشش کرنی ہوگی کہ بچھڑوں کو پلانے کے بعد ہر گائے ۵۰۰ ثار سالانہ سے کم دودھ نہ دے اور رفتہ رفتہ اسکی مقدار ۷۰۰ آثار سالانہ تک لانیکی کوشش کیجائے۔ یہ کام بجز سرکار کی رہنمائی کے انجام نہیں پا سکتا۔ کیونکہ عام لوگ مشکلات کے مدنظر راغب نہیں ہیں۔ اسکی تکمیل کا صرف یہ طریقہ ہوگا کہ عمدہ ملکی گائیں منتخب کرلیجائیں اور اونکا توالد و تناسل نہایت سائنٹفک اصول پر کیا جائے۔ چند ڈیری فارمس ملک کے مناسب مقامات پر مثلاً اضلاع ورنگل۔ کریم نگر۔ محبوب نگر وغیرہ جہاں بہت سی سہولتیں مہیا ہیں قائم کئے جائیں جن میں افزائش نسل کے ساتھ ڈیری فارمنگ کا کام بھی ہوتا رہے اور یہ کام بلحاظ مختص حالات مقامی سررشتہ علاج حیوانات سے باسانی تکمیل پا سکتا ہے۔

اس وقت ممالک محروسہ میں جیسا کہ اُدھر ذکر کیا جا چکا ہے ۴ ڈیریاں موجود ہیں جسکا اجمالی ذکر یہاں خالی از دلچسپی نہ ہوگا۔

ہر ڈیری میں ۵۰ سے لیکر ۹۰ تک گاؤمیش رکھے جاتے ہیں جو عموماً پنجابی - دہلی- جعفرآبادی- ناگپوری- سورتی- اطراف جالنہ اور براری نسل کے ہیں ہر نسل کی گاؤمیش تقریباً حسب صراحت ذیل روزانہ دودھ دیتی ہے۔

دہلی و جعفرآبادی	۱۰ تا ۱۶ سیر
پنجابی	۸ تا ۱۱ "
ناگپوری	۸ تا ۱۲ "
سورتی	۶ تا ۸ "
براری و اطراف جالنہ	۵ تا ۶ "

یہ مقدار اُن جانوروں کے دودھ کی ہے جو تازہ وارد ہوتی ہیں۔ لیکن آب و ہوا اور غذا کی تبدیلی اور ایک یا دو بچے دینے کے بعد انکی دودھ کی مقدار میں نمایاں کمی ہو جاتی ہے۔ البتہ ناگپوری نسل کے گاؤمیش اس ملک کے لئے زیادہ موزوں و مناسب ثابت ہوئے ہیں۔ انکے دودھ کی مقدار میں چنداں فرق نہیں آتا۔ ان ڈیریوں میں جتنا دودھ برآمد ہوتا ہے وہ یا تو پورا فروخت ہو جاتا ہے یا اگر کچھ بچ جائے تو اُس سے مکھن اور بالائی تیار کیجاتی ہے۔ دودھ کی روغنیت کا تناسب مقدار و نوعیت غذا و قسم نسل پر موقوف ہے لیکن سرسری اندازہ کیلئے ۶ تا ۹ فیصدی کہا جا سکتا ہے مکھن فی پونڈ ۴ تا ۴ اور بالائی فی پونڈ ۱۲ تا ۱۴ اور دودھ فی روپیہ ۳ سیر کے حساب سے عموماً فروخت ہوتا ہے۔

شیر خانوں کی پیداوار (یعنے دودھ-مکھن-بالائی) کی روزانہ مقدار تخمیناً فی ڈیری ایک پہر دودھ ۲۵ پونڈ مکھن ہوتی ہے جو عموماً معززین اور ہوٹلوں ہی میں صرف ہو جاتی ہے۔ مقامی

مانگ اس سے کہیں زیادہ ہے۔

مویشی کو کڑبی کاٹ کر اور گھانس بلحاظ ضرورت موسمی جانور کی حالت کو مدنظر رکھتے ہوئے دیجاتی ہے جس کی مقدار علی الترتیب ۱۶ پونڈ اور ۳۰ پونڈ ہوتی ہے۔ دودھ والے جانوروں کو چنی کونڈا اور بنولہ ملا کر دیا جاتا ہے۔ اور اس کی مقدار روزانہ پانچ تا ر تک ہوتی ہے۔ گھانس اور کڑبی کی گریاں لگائی جاتی ہیں۔ انسلیج کا طریقہ رائج نہیں ہے۔

بعض ڈیریوں میں مویشی کی رہائش کے لئے پختہ سائبان تیار کئے گئے ہیں۔ اور آب نوشی کے لئے پختہ حوض بنائے گئے ہیں اور بعض میں مویشی بالکل کھلے ہوئے زیر سماء رکھے جاتے ہیں۔ اور کوئی معقول انتظام نہیں ہے۔

کارپرداز گوالی ذات کے لوگ ملازم ہیں۔ نگرانی کے لئے علیحدہ عملہ رکھا جاتا ہے لیکن جملہ ملازمین کی خدمات کے متعلق مالکان ڈیری کو شکایت ہے۔

معمولی امراض کی صورتوں میں خود ڈیری ہی میں علاج کر لیا جاتا ہے۔ البتہ کوئی سخت مرض ہو یا امراض متعدیہ کی اشاعت ہو جائے تو سررشتہ علاج حیوانات سے امداد لیجاتی ہے۔ اخراجات سالانہ کا اوسط کم و بیش اٹھارہ ہزار روپیہ اور منافع سالانہ کا اوسط تقریباً چھ ہزار روپیہ بیان کیا جاتا ہے۔

جو لوگ فی الوقت اس کام میں مشغول ہیں وہ کوئی فنی معلومات نہیں رکھتے اور اونکا ذاتی تجربہ بھی محدود ہے۔ حالات انتظامی بہت کچھ اصلاح کے قابل ہیں۔ اگر پوری توجہ اور دلدہی سے واقف کار سرمایہ دار کام کریں اور ملازمین قابل اعتماد ہوں تو نہایت عمدگی کے ساتھ معقول منافع کی امید ہو سکتی ہے۔ اور عوام کی ضروریات کے لئے دودھ۔ مکھن وغیرہ وافر مقدار میں بآسانی مہیا و دستیاب ہو سکتا ہے۔ میرے خیال میں اگر حسب ذیل تدابیر اختیار کئے جائیں تو توقع ہو سکتی ہے کہ آیندہ چلکر ڈیری کی حرفت پذیر ہو سکے اور جو جو خرابیاں اور رکاوٹیں اس میں رخنہ انداز ہیں وہ رفع ہو سکیں اور عمدہ دودھ بآسانی عام طور پر میسر ہو سکے۔

(۱) سررشتہ علاج حیوانات نے جو اسکیم افزائش نسل اور قیام ڈیری فارم کے متعلق پیش کیا ہے اوس کو بعجلت ممکنہ عملہ جامہ پہنایا جائے۔

(۲) ایسے اشخاص کو جو اس فن سے واقفیت اور دلچسپی رکھتے ہوں سررشتہ صنعت وحرفت سے توفیر صنعت ڈیری کے لئے سرکاری امداد دیکر ترغیب وتحریص دلائیجائے اور جو کارخانجات اسوقت موجود ہیں۔ اور کمی سرمایہ سے متزلزل ہو رہے ہیں اون کو بھی سرکاری امداد دیجائے۔

(۳) یورپ وممالک متحدہ میں حصول تعلیم کے لئے جو وظائف عطا کئے جاتے ہیں اون میں سے ایک وظیفہ دو تین سال تک تعلیم وحصول تجربہ ڈیری فارم کے لئے مخصوص کر دیا جائے۔

(۴) گولیوں پر منجانب صفائی وپولس خاص نگرانی رکھی جائے کہ وہ وہ میں آمیزش نہ کر سکیں۔

باب ہفتم

تجارت چرم واستخوان وسینگ

گزشتہ پانچ سال کے دوران میں جو چرم واستخوان وسینگ ممالک محروسہ سرکار عالی سے برآمد کئے گئے اون کی قیمتیں درج ذیل کیجاتی ہیں۔ تفصیل کے لئے تختہ ضمیمہ نشان (۳) ملاحظہ کیا جائے۔

سنہ	چرم	استخوان	سینگ
سنہ ۱۳۳۰ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۳۳۱ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۳۳۲ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۳۳۳ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۳۳۴ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ف۔ تجارت چرم کا یہ طریقہ ہے کہ دیہات میں جانور فوت ہونے کے بعد موچی ذات کے لوگ چماروں سے چرم خریدتے ہیں اور اوس کو مصالحہ وغیرہ لگاکر محفوظ کردیتے ہیں اور ان موچیوں اور قصابوں سے بیرونی ممالک کے برآمد کرنے والی کمپنیوں کے اجنٹ اور بعض صورتوں میں خود تاجر خرید لیتے ہیں اور پھر مدراس۔ بمبئی۔ کلکتہ۔ مچھلی بندر وغیرہ مقامات میں چرم کی تجارت کرنیوالی کمپنیوں کو بھیج دیتے ہیں۔ جہاں سے یوروپ امریکہ کو روانہ ہوتے ہیں۔

ممالک محروسہ سرکار عالی میں کوئی مرکزی مقام ایسا نہیں ہے جہاں چرم کی فراہمی کے لئے انجنٹیں موجود ہوں

جہاں تک پتہ لگ سکا اوس سے معلوم ہوتا ہے کہ ضلع اورنگ آباد میں کم ازکم (۱۲) ایجنٹ مختلف مقامات میں موجود ہیں جو سالانہ اوسطاً (۵۰) ہزار چرم برآمد کرتے ہیں۔ ضلع بیڑ میں (۸ یا ۹) ایجنٹ ہیں اور سالانہ تقریباً (۱۵) ہزار چرم برآمد کرتے ہیں۔ ضلع پربھنی میں (۱۳) ایجنٹ ہیں اور (۳۰) ہزار چرم بھیجتے ہیں۔ اسی طرح ضلع رائچور میں (۲۵) ضلع محبوب نگر میں (۴۳) ضلع عادل آباد میں (۳۵) اور اضلاع ورنگل و نظام آباد و نلگنڈہ و میدک میں مختلف تعداد ایجنٹوں کی موجود ہے جو بڑی بڑی مقدار چرم برآمد کیا کرتے ہیں۔

جس حد تک اطلاع ملسکی اوس سے معلوم ہوتا ہے کہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں (۲۹) کارخانجات دباغت قائم ہیں۔ جن کے منجملہ مشیرآباد والوال وغیرہ حوالی بلدہ میں (۷) اور تعلقات شرقی و شمالی ضلع اطراف بلدہ (۵) ضلع ورنگل میں (۵) اور ضلع کریم نگر میں (۳) کارخانے ہیں اور اضلاع نظام آباد و گلبرگہ میں ایک ایک کارخانہ ہے۔ ان کارخانہ جات کے منجملہ بعض میں صرف نمک لگا کر چرم کو محفوظ کرتے ہیں اور بعض میں دباغت کا کام ہوتا ہے۔ جتنے چرم سالانہ خرید و فروخت ہوتے یا دباغت پاتے ہیں اون کی تعداد تو نہیں معلوم ہو سکی لیکن اس امر سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ ہر کارخانہ میں ۲۹ سے ۲۲۰ مزدور تک کام کرتے ہیں اور مجموعی طور پر (۱۵۶۱) مزدور کل کارخانجات میں مصروف بکار رہتے ہیں دباغت چرم کے لئے جو کارخانے اس وقت ممالک محروسہ میں موجود ہیں وہ بلحاظ وسعت ملک بہت کم ہیں۔ اور اس میں کافی گنجائش ہے۔ منجانب سررشتہ صنعت و حرفت اگر اور چند کارخانجات سرکاری امداد یا اصول اتحادی پر قائم کئے جائیں تو ملکی ضروریات کے لئے جس قدر چرم مطلوب ہوں انہیں کارخانوں سے دستیاب ہو سکیں گے۔ اور شاید باہر سے درآمد کرنیکی ضرورت باقی نہیں رہے گی۔ ملکت سرکار عظمت مدار کے اکثر صوبہ جات میں ایک عہدہ دار ماہر فن دباغت مقرر ہے۔ جو تجارت چرم و دباغت وغیرہ پر نگرانی کرتا اور رعایا و تجار دوسرے خواہشمندوں کو اوس کے متعلقہ امور کی نسبت مشورت دیتا رہتا ہے۔ ممالک محروسہ سرکار عالی میں ایسا کوئی عہدہ دار مقرر نہیں ہے۔ اور یہ مسئلہ سرکار عالی کی توجہ کا محتاج ہے۔

اس رپورٹ کے آخر میں بطور ضمیمہ ایک تختہ (۱۷) منسلک کیا گیا ہے۔ جس سے بلحاظ اقسام مختلفہ قیمت ہائے چرم کا انکشاف ہوگا۔

ف۔ ہڈیوں کے بیرونی تاجر ممالک محروسہ میں عام نہیں ہیں بلکہ اس کی تجارت بالکلیہ مسرس الدین اینڈ سنز سکندرآباد کے ہاتھ میں ہے اور جس صورت و وسعت سے ان کی تجارت ہوتی ہے۔ اس کے لحاظ سے اگر ان کو اجارہ دار کہا جائے تو بیجا نہ ہوگا۔ ان کی ایجنسیاں حیدرآباد۔ سکندرآباد۔ بھونگیر۔ کھم۔ ورنگل۔ محبوب نگر۔ مرزاپلی۔ نظام آباد۔ وقارآباد وغیرہ مختلف مرکزی مقامات ریلوے پر قایم ہیں۔

ہڈیاں معمولی پیشہ ذات کے افراد مواضعات و صحرا وغیرہ سے فراہم کرکے قریب ترین کارپرداز کمپنی کے ہاتھ فروخت کردیتے ہیں اور کافی مقداریں جمع ہونے کے بعد یہ ہڈیاں مدراس۔ بمبئی۔ کالی کٹ کے تاجروں کے پاس بھیجدی جاتی ہیں۔ سالانہ مقدار جو اس کمپنی سے برآمد کی جاتی ہے دو بالا وسط ڈھائی تین ہزار ٹن ہوتی ہے جس کی تخمینی قیمت سوا لاکھ سے ڈیڑھ لاکھ روپیہ تک ہوتی ہے۔ نرخ خریداری عموماً بحساب (۱۵) روپیہ فی ٹن اور فروخت بحساب (۲۵) روپیہ فی ٹن ہوتا ہے۔

افسوس ہے کہ ہڈیوں کی قدر و قیمت سے مزارعین واقف نہیں ہیں کہ اس سے کتنی عمدہ اور اعلیٰ درجہ کی کھاد تیار ہوسکتی ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہے کہ ملک سے سالانہ ایک کثیر مقدار ہڈیوں کی بیرون ملک چلی جاتی ہے۔ اور غیروں کو مستفید کرتی ہے۔ اگر سائنٹفک اصول پر بطور کھاد استعمال میں لائی جائیں تو زراعت میں بیش بہا فوائد کی موجب ہوسکتی ہیں۔ سررشتہ زراعت اگر رعایا کو عام طور پر اس امر کی تفہیم کرے کہ ہڈیاں کھاد کی تیاری میں کس قدر اہمیت اور فائدہ رکھتی ہیں اور ان کو عملی تجربہ کرکے دکھلادے تو امید ہوسکتی ہے کہ رعایا اس کے فوائد سے واقف ہوکر اس کو استعمال کرنے لگے۔ اس غرض کے لئے ایک ہڈیوں کی گرنی قایم کرنی ہوگی جو غالباً اس وقت ممالک محروسہ میں کہیں موجود نہیں ہے۔ آغاز کار کے لئے سرمایہ انجمن اتحاد سے فراہم ہونا نامناسب نہ ہوگا۔

ف سینگوں کی تجارت پنجالہ کے اعداد باب ہذا کی ابتدائی حصہ میں درج کردئے گئے ہیں۔ جس سے

اندازہ ہوگا کہ ممالک محروسہ میں جتنی سینگیں فراہم ہوسکتی ہیں وہ تقریباً کل کی کل بیرون ملک بھیجدی جاتی ہیں اور ملک میں بہت کم رہنے پاتی ہیں۔ ممالک محروسہ کے بعض حصص مثلاً ضلع نلگنڈہ و حیدرآباد میں نہایت ہی محدود پیمانہ پر سینگ کی مصنوعات کا کام ہوتا ہے۔ اور اس سے قلم۔ گنڈیاں۔ دستی چھڑیاں۔ ڈبیاں۔ کنگیاں۔ چاقو کے دستے اور ہتیار کے قبضے بنائے جاتے ہیں۔ اگر اس قسم کی صنعت کو فروغ دینے اور اہل حرفہ کی حالت سنبھالنے کی جانب عملی قدم اوٹھایا جائے تو امید کیجا سکتی ہے کہ رعایائے سرکار کے ایک مفلوک الحال طبقہ کی سقیم حالت مستقل قریب میں درست ہوسکے۔

غرض کہ زراعتی کاروبار و زرائع نقل و حمل و عدائے انسانی کے اعتبار سے مویشی جتنے مفید و ضروری ہیں اسیطرح اون کے چرم و استخوان و سینگ بھی حد درجہ مفید و کارآمد ہیں اور ملک کی صنعتی و حرفتی ترقی میں نہایت ہی موثر و مسلمہ عناصر سمجھے جاتے ہیں۔ پس ایسے مفید و کارآمد اشیاء بجائے ممد و معاون ترقی رعایا ہونے کے دوسرے ممالک میں پہنچکر اگر یہاں کی صنعتی اور اقتصادی تنزل کے مترادف ہوسکتے ہیں تو ضرورت معلوم ہوتی ہے کہ سرکار ابد قرار اس مسئلہ کی طرف توجہ خاص مبذول فرمائے۔

باب ہشتم

خلاصہ تجاویز اصلاح برائے توجہ سرکار

ابواب ہائے گزشتہ میں ممالک محروسہ سرکار عالی کے مویشی کی نسل و پرورش وغیرہ کے حالات پر کافی روشنی ڈالی جا چکی ہے۔ اور ہر پہلو کو علٰحدہ علٰحدہ معرض بحث میں لایا گیا ہے جس سے واضح ہو چکا ہوگا کہ حالات موجودہ بہت کچھ محتاج اصلاح و قابل توجہ خاص ہیں اور اسی ضمن میں ہر عنوان کے تحت جو جو نقائص بین پائے گئے اونکی اصلاح کے لئے مختلف و مناسب تجاویز بھی اجمالاً درج کر دئے گئے ہیں۔ لیکن چونکہ اونکا بیان فرداً فرداً مختلف ابواب میں ہوا ہے اور کل امور پر غور کرنے کے لئے جملہ تجاویز کا یکجا ہونا ضروری معلوم ہوتا ہے اس لئے اس باب میں کل تجاویز جمع کر دئے گئے ہیں تاکہ کل امور اصلاحی کی طرف کامل توجہ بوقت واحد مبذول ہو سکے اور جس حد تک حالات و مصالح ملک اجازت دیں اونکی عمل آوری کیجانب قدم اٹھایا جا سکے۔

ف ۱ موجودہ حالات کے نقائص کو رفع کرنے اور عمدہ قسم کے مویشی کی افزائش کے لئے حسب ذیل طریقے سہل العمل معلوم ہوئے ہیں اور امید کیجا سکتی ہے کہ اون سے خاطر خواہ نتائج ہو سکین گے

اول۔ کیٹل فارمس (Cattle forms) کا قیام خواہ منجانب سرکار ہو یا خانگی سرمایہ سے جن میں عمدہ نسل کی دودھ دینے والی گائیں اور بار برداری یا زراعت کیلئے عمدہ بیل اور افزائش نسل کیلئے بہتر سانڈ مہیا رہیں اور ضروریات ملک کے لئے ہر خواہشمند کو بآسانی دستیاب ہو سکیں۔

دوم۔ موزوں و مناسب مقامات پر عمدہ سانڈوں کا مرکزی صورت میں قیام تاکہ اطراف و اکناف کی گائیں اون سے نسل کشی کر سکیں۔

سوم۔ ناقص اور خراب نعل کے پاڑوں کا آختہ کرا دیا جانا۔

ان تدابیر کے متعلق پہلی تدبیر نہایت اہم ہے۔ اس کے متعلق پہلے ہی تفصیلی بحث کیجا چکی ہے کہ کئی وجوہات کی بنا پر خانگی سرمایہ سے کیٹل فارمس کا قیام ممکن العمل نہیں ہے لہذا فی الحال اس مسئلہ میں خاص طور پر سرکار ہی رہنمائی کرے تو زیادہ مناسب ہے۔ اس غرض کے حصول کے لئے سررشتہ علاج حیوانات کا اسکیم جو قیام فارمس کے متعلق تھا وہ منظور و نافذ فرما دیا جائے تو کافی ہے۔

جن جن مقامات پر نسل کشی کے سانڈ رکھے گئے ہیں اونکی فہرست شمارہ (۱۵) میں جو اس رپورٹ کے آخر میں بطور ضمیمہ منسلک ہے درج کیگئی ہے۔ اوسکے ملاحظہ سے واضح ہوگا کہ یہ تقسیم نہ کافی ہے۔ اور بلحاظ مقامات و تعداد اسمیں مزید اضافہ کی ضرورت ہے۔

ناقص بیلوں کے آختہ کرنے کا کام کسی وسیع پیمانہ اور تشفی بخش طریقہ پر جاری نہیں ہے۔ اس میں زیادہ گرمجوشی سے عمل ہونا چاہیئے اور وقت و محل کے اعتبار سے ایک مقررہ قاعدہ کے تحت اس کا نفاذ لازمی قرار دیا جانا چاہیئے۔

ف۲ کیٹل فارمس کے چلانیکے اصول سے ملک میں معدودے چند افراد واقف ہونگے اگر اس فن کی تعلیم حاصل کرنیکے لئے منجانب سرکار طلباء روانہ کئے جائیں تو آیندہ چلکر سا منظم اصول پر کام تکمیل پا سکتا ہے۔

ف۳ مدارس دیہی میں جہاں اکثر مزارعین کے اطفال تعلیم پاتے ہیں دوسرے شعبہ جات تعلیم کے ساتھ اصول کاشتکاری (Husbandry) کی تعلیم بھی کیجائے اور آنیوالی نسل کو پوری واقفیت کرائی جائے۔

ف۴ رعایا کو تقاوی پر گائیں اور دوسرے جانور دینے کا طریقہ فائدہ مند ثابت ہو چکا ہے۔ پس جہانتک ممکن ہو منجانب سرکار اس طریقہ کو فروغ دیکر عام کیا جائے اور اس بارہ میں جہاں کہیں اور جب کبھی موقع ہو سرکار کی طرف سے پیش قدمی ہوا کرے۔

ف۵ ممالک محروسہ میں عام طور پر اور اقطاع مرہٹواری میں خاص طور پر کمی چراگاہ کی شکایت ہے۔ اگر ہمیں اب توسیع ممکن نہ ہو تو کم از کم اس کا اہتمام لازم کیا جائے کہ فی الحال جو رقبہ جات

چراگاہ کیلئے مختص ہیں اونمیں کسی طرح مزید کمی نہ آنے پائے اور محض توفیر آمدنی کا خیال اس مفید مقصد کے مقابلہ میں ہمیشہ کیلئے نظرانداز کر دیا جائے۔

ف ۶ صحرائے محصورہ میں نچرائی کیلئے منجانب سررشتہ جنگلات مزید سہولتیں پیدا کی جائیں۔ تامزارعین کا غریب طبقہ اوس سے کماحقہ مستفید ہو سکے۔

ف ۷ رعایا کو مکسڈ فارمنگ (Mixed Farming) کی تفہیم کرائی جائے اور اجناس چارہ کی کاشت کی ترغیب دلائی جائے۔ اقتصادی اصول پر چارہ کی کاشت کے طریقے کیاٹل فارمس میں عملاً سکھائے جائیں۔

ف ۸ روز افزوں میلان کاشت پنبہ و اجناس روغندار کو بجنس تدبیر ایک حد مناسب تک لایا جائے اور اجناس خوردنی کی توفیر کاشت کی جانب بھی راغب کیا جائے تاکہ ارزانی غلہ ساتھ ساتھ مویشی کو چارہ بھی وافر میسر آسکے۔

ف ۹ چارہ کو محفوظ رکھکر بوقت ضرورت کام لینے کے سائنٹفک اصول اور اوسکے فوائد سے عوام ناواقف ہیں لہذا طریقہ انسلیج کی تفہیم و ترویج کرائی جائے۔

ف ۱۰ مویشی کو جو چارہ عموماً ملک میں دیا جاتا ہے اوسکے اجزا کی ترکیب بلا لحاظ مناسبت حالات جسمانی و موسمی ہوتی ہے لہذا سائنٹفک اصول پر چارہ تیار کرنے کا طریقہ رعایا کو سکھلایا جائے۔

ف ۱۱ خچروں کی افزائش کا کام جو مسدود کر دیا گیا ہے اوسکو دوبارہ آغاز کیا جائے اوسکے ضروری اور مفید ثابت کرنیکے لئے یہی ایک امر کافی ہے کہ یہ جانور نہایت کم خرچ اور زیادہ بارکش اور محنتی ہے۔

ف ۱۲ ہڈیوں سے کھاد تیار کرنیکے مسئلہ پر سررشتہ جات زراعت اور صنعت و حرفت غور و خوض کریں اور اوسمیں اگر کامیابی اور فائدہ کی صورت ہو تو ہڈیوں کی برآمد پر قیود قائم کئے جائیں اور ممالک محروسہ کے موزوں و مناسب مقامات پر اسکی گرنیاں قائم کی جائیں۔

یہ امر محتاج دلیل نہیں ہے کہ ترقی تعلیم و عام بیداری کے ساتھ عوام کے حالات و خیالات میں روز بروز تغیر و تبدل ہو رہا ہے اور وہ میدان اقتصاد میں اپنے ہمسایہ ممالک سے کسی طرح

پیچھے رہنا نہیں چاہتے اور سرکار بدقرار بھی ملک کی فارغ البالی و مرفہ الحالی کے تدابیر پر ہمیشہ غور کرنیکے لئے تیار رہتی ہے اسلئے اجمالاً یہ خاکہ اون تدابیر و تجاویز کا پیش کر دیا گیا ہے جو میری رائے ناقص میں ترقی معیشتی و اصلاح حالات کے لئے مناسب و ضروری معلوم ہوتے ہیں اب ان مسائل پر غور اور اونکے قطعی تصفیہ کیلئے مناسب ہے کہ ایک کمیٹی منعقد کیجائے جسمیں ملک کے فن دان و ماہیرین جمع ہوکر اس کا فیصلہ کرین کہ موجودہ حالات کے مدنظر اون تجاویز کو عملی جامہ پہنانے کا کونسا بہترین طریقہ ہوسکتا ہے اور اوسکے نفاذ میں عہدہ داران سررشتہ جات مال۔ علاج حیوانات زراعت۔ جنگلات۔ انجمن ہائے اتحادی و صنعت و حرفت دلچسپی کے ساتھ اتحاد عمل و باہمی تعاون سے کام لین تو امید ہے کہ بہت جلد موجودہ حالات امید افزا صورت اختیار کرینگے۔

ضمیمہ نشان (۱)

تختہ تعداد مویشی وغیرہ متعلقہ موضع ..... تعلقہ ..... ضلع .....

نشان سلسلہ	نام مالک مع ولدیت یا پیشہ	تعداد مویشی وغیرہ																
		بیل			جاموش				گھوڑے وٹٹو									
		سانڈ	بیل	گائے	بچھڑے بچھڑیاں	گاؤمیش	بچھڑے	بکرے	بھیڑیں	گھوڑے	اڑیان	بچھیرے	خچر	گدھے	اونٹ	بیل	بیلیاں	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹

تختہ تعداد مویشی وغیرہ متعلقہ موضع ..... تعلقہ ..... ضلع .....

نشان سلسلہ	نام مالک و ولدیت وغیرہ	تعداد مویشی وغیرہ																
		بیل			جاموش			گھوڑے و ٹٹو										
		سانڈ	بیل کام کے	بیل کام کے نہیں	بچھڑے	گاؤ میش	بچھڑے	بچھڑے	گھوڑے	گھوڑیاں	بچھڑے	بچھڑیاں	اونٹ	اونٹنی	بھیڑ	بھیڑیں	بکریاں	بکریاں
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹

نوٹ (۱) بہائم شماری میں وہ کل مویشی وغیرہ شریک رہیں جو بلدہ میں موجود ہیں بشمول اون مویشی وغیرہ کے چھاؤنیات وغیرہ میں ہوں و نیز وہ مویشی وغیرہ جو سرکاری دفاتر اور لوکلفنڈ میں ملازم ہوں۔

(۲) بیل۔ جاموش اور گھوڑے و ٹٹو جو اس قدر کم عمر ہوں کہ اون میں کام کرنے کی قابلیت نہ ہو یا بچہ کشی کے قابل نہ ہوں تو اُن کو کم عمر بچھڑوں و بچھیروں میں شمار کیا جائے۔

(۳) تختہ ہذا بعد خانہ پُری محکمہ نظامت اعداد و شمار میں ۳۱ مرخورداد ۱۳۳۴ف تک واپس کر دیا جائے۔

(۴) ہر تختہ میں چالیس (۴۰) اندراجات سے کم نہ ہوں۔

تنقیح کیگئی

دستخط شمار کنندہ

دستخط عہدہ دار تنقیح کنندہ

ضمیمہ نشان (۲)

ہدایات نسبت دریافت حالات اقتصادی مویشی

(نوٹ حسب ذیل امور کی نسبت مواد فراہم کیا جانا چاہئے)

بیل۔ گائے بھینس :۔

(الف) ان مقامات کے نام جن سے مویشی بغرض فروخت برآمد کئے جاتے ہیں۔

(۱) کن اغراض کے لئے مویشی برآمد کئے جاتے ہیں۔

(۲) اس طرح برآمد کردہ مویشیوں کی تعداد ہر سال کتنی ہے۔

(۳) کن فرقوں میں یہ مویشی پالے جاتے ہیں۔

(۴) چرائی پیشہ لوگوں کی حالت اور وقعت کیسی ہے۔

(۵) مویشیوں کی کونسی نسلیں پائی جاتی ہیں۔

نسل کا نام معلوم ہو تو اس کی ابتداء خصوصیات مثلاً قد یعنی بیلوں اور گائیوں کی اوسط بلندی کوہاں کے پیچھے۔ عام پسند رنگ۔ سینگوں کی شکل اور لمبائی۔ آیا کان ایستادہ ہیں یا سیدھے نیچے کے طرف گرے ہوئے ہیں۔ سر کی ساخت گر۔ رنگوں یا میسوری۔ نسل کے مشابہ ہے آیا جسم موٹا اور چوڑا ہے یا لانبا یا دبلا آیا پاؤں کوتاہ اور موٹے ہیں یا اور دبلے آیا دم زمین تک لٹکتی ہے یا فقر گھٹنوں کے نیچے تک۔ آیا سم خوش وضع اور مضبوط ہیں آیا یہ جانور وزن کش ہیں یا تیز رو سبک پا۔

(۶) نسل کشی کے سانڈوں کے استعمال کا کیا انتظام ہے۔

(۷) اُن کی چرائی اور راتب کا کیا انتظام ہے۔

(۸) فروخت مویشی میں کونسا طریقہ مروج ہے۔ کہاں اور کس فرقہ کے لوگوں میں یہ مویشی فروخت ہوتے ہیں یا کہاں اور کس فرقہ کے لوگوں سے یہہ مویشی خریدے جاتے ہیں۔

(۹) ایک نوجوان بچھڑے کی ایک نسل کش سانڈ کی۔ ایک قابل تناسل گائے کی زراعتی بیلوں

اور بارکش بیلوں کے ایک جوڑ کی اوسط قیمت کیا ہے۔

(۱۰) کیا گائیوں سے بھی وزن کشی اور ہل جوتنے کا کام لیا جاتا ہے۔

(۱۱) اِن چند سالوں میں کیا مویشیوں کی قیمتیں بڑھ گئی ہیں۔ بحالت اثبات کب اور کتنی زیادہ۔

(۱۲) مویشیوں کے پالنے سے کیا نفع ہوتا ہے چنانچہ تعلقہ گنگا یم ضلع کوئمبتور صوبہ مدراس میں اگر ایک گائے ہر سال بچہ دے تو ایک چار سالہ بچھڑے کی قیمت نر ہو تو ۱۵، روپیہ اور مادہ ہو تو ۲۵ یعنی بحساب اوسط ماہ ۱۸ روپیہ ہوتی ہے اور یہہ رقم کھاد کی قیمت نہ بھی جمع کریں تو ایک مویشی سے ایک سال کی آمدنی متصور ہو سکتی ہے۔

اس آمدنی کے مقابلہ میں ۴ سال میں جو اخراجات لاحق ہوں گے وہ حسب ذیل ہیں۔

سال میں چرائی چھ ماہ فی راس دو ایکر کے حساب سے چونکہ ایک پورے بالیدہ جانور کیلئے ۱½ ۱۲ ایکر کافی سمجھے گئے ہیں۔ ۱۸ ایکر کی چرائی ۳۶ فی ایکر کی شرح سے جنمیں ۱۲ زرمالگزاری اور ۸ مزدوری رکھوالی اور سود قیمت زمین شامل ہے۔ ۲۵ گھانس پھوس راتب۔ پاسبانی کی اجرت باقی چھ ماہ کیلئے بحساب دو روپیہ ماہوار ۴ سال کیلئے ۴۸ روپیہ تقلیل قیمت گائے اور بچھڑوں کے مرنے کے نقصانات آمدنی بحساب دس فیصدی کی کمی ۱۵ روپیہ۔

اس حساب کے رو سے ۱۵۰ کا سالانہ خالص منافع ایک بچھڑے پر ہوتا ہے۔ ان جانوروں کی کھاد بھی بڑی قیمت آتی ہے۔ کیونکہ باغ کی زراعت میں اس کھاد کی خصوصیت سے ضرورت ہے جس کے بغیر نہ تو عمدہ فصل میسر آسکتی ہے اور نہ باغ کی زراعت سے کچھ فائدہ حاصل ہو سکتا ہے ہاں یہہ بھی درست ہے کہ منافع کے شمار میں مقامی حالت کو بڑا دخل ہے اور مرقوم بالا شمار صرف عہدہ داران ضلع کی تفہیم یا رہنمائی کے لئے دیگئی تھی۔ جب مویشی کو ٹھے میں باندھکر پالے جاتے ہیں تو ان کی پرورش کے اخراجات بڑی حد تک ان کی فرصت کے اوقات پر موقوف ہیں جو رعایا کو گھانس وغیرہ کے جمع کرنے میں صرف کرنے پڑتے ہیں۔

(۱۳) ان چند سال گذشتہ میں مویشیوں کی نسل و پرورش میں کیا کچھ کمی و بیشی واقع ہوئی ہے اور اسکے وجوہات کیا ہیں انتباہ۔ مرقوم بالا تمام سوالوں میں جہاں کہیں بھینسوں پر اطلاق ہو سکتا ہے ان کا ذکر علحدہ کیا جائے۔

(ب) وہ مقامات جہاں مویشی درآمد کئے جاتے ہیں۔

۱۔ کس غرض سے مویشی درآمد کئے جاتے ہیں درآمد کرنے والے کس فرقہ کے لوگ ہیں اور یہ عموماً کس کے ہاتھ فروخت کرتے ہیں۔

۲۔ ان درآمد شدہ مویشیوں کی سالانہ تعداد اوسط کیا ہے۔

۳۔ کن کن مقاموں سے مویشی درآمد کئے جاتے ہیں۔

۴۔ کس نسل کے مویشی درآمد کئے جاتے ہیں۔

۵۔ کیا مویشی مسافر بنجارے سے درآمد کئے جاتے ہیں یا میلوں بازاروں میں خریدے جاتے ہیں۔

۶۔ ایک نوجوان بچھڑے کی اوسط قیمت کیا ہے۔ ایک نسل کس سانڈ کی اور قابل تناسل گائے کی اور ایک جوڑ زراعتی اور وزن کش بیلوں کی قیمت کیا ہے۔

۷۔ ان چند سالگذشتہ میں ان کی قیمتوں میں کمی بیشی ہوئی ہو تو درج ہو۔

۸۔ سوداگران مویشی کو عموماً کیا قیمتیں نقد دیجاتی ہیں یا قرضہ پر لئے جاتے ہیں اگر جانور قرضہ پر لئے جاتے ہیں تو کن شرائط پر

۹۔ کسی ضلع میں جہاں جاترے میلے یا مویشیوں کے بازار لگتے ہوں تو تصریح کیجاوے کہ وہاں پر کن مقاموں سے مویشی لائے جاتے ہیں۔ ان کی تعداد کا تخمینہ۔

کس کس قسم کے مویشی فروخت ہوئے ان میلوں یا بازاروں کے ایام یا تاریخیں۔

انتباہ۔ اس ضمن میں بھی بھینسوں کا حال علٰحدہ لکھا جائے۔

(ج) خانگی پرورش مویشی۔

۱۔ کیا مزارعین نسل کشی مویشی میں مصروف ہیں اگر ہیں تو ایسے گائیوں کی اوسط تعداد کیا ہے جو قابل تناسل ہیں۔ کس قسم کے بیل ان گائیوں کو بھرتے ہیں۔ کیا افزائش نسل کی کارروائی میں ترقی کی گنجائش ہے گائیں اگر مہیا کیجاویں تو کیا لوگ خریدنے پر آمادہ ہیں۔

۲۔ چرائی کی کیا سہولتیں میسّر ہیں۔ ان کی توسیع کی کس قدر گنجائش ہے چرائی کی کمی ہو تو گھاس کی کاشت کرنا ممکن ہے یا نہیں۔

۳۔ مقامی پرورش مویشی کی قسم و مصرف کی بمقابلہ ان مویشیوں کے جو سوداگروں یا چرانیوالوں سے خریدے گئے ہیں کیا حالت ہے۔

۴۔ نسل کشی کے سانڈوں کی فراہمی کیلئے کیا مقامی انتظامات عمل میں آئے ہیں ایسے انتظامات کی ترقی کے تجاویز پیش ہوں تو بیان کئے جاویں۔

(د) ڈیری (کارخانہ دودھ و مکھن سازی)

۱۔ ان تمام مقامات کے نام درج کئے جائیں۔ جہاں ڈیری یعنے دودھ بالائی مکھن۔ اور گھی کے فراہمی کا کام ہوتا ہے۔ مرقوم بالا اشیاء میں سب سے زیادہ کس شئے کی مانگ ہے یہ رسد کس کے ہاتھ اور کہاں فروخت کیجاتی ہے۔ کس مقدار میں روزانہ یا ہفتہ وار۔

۲۔ ڈیری کے لئے کس قسم کے جانور مستعمل ہوتے ہیں گائے یا بھینس یا دونوں اور کس نسل کے۔ مالکان مقامی ہیں یا غیر مالک کے یا کیا۔

۳۔ ڈیری کے جانوروں کو دودھ دینے اور نہیں دینے کے ایام میں کیا غذا اور کس مقدار میں دیجاتی ہے۔

۴۔ ایک گائے یا بھینس کی بحساب اوسط دودھ سے کیا آمدنی ہوتی ہے۔

۵۔ ڈیری سے کس قدر منافع حاصل ہوتا ہے۔

۶۔ ان چند سال گذشتہ میں ڈیری کے ساختہ اشیاء کی قیمت کس قدر بڑھ گئی ہے۔

۷۔ گزشتہ سالوں میں دودھ مکھن وغیرہ کی تجارت میں ترقی ہوئی ہے۔ یا تنزل کن وجوہات سے۔

(ھ) فراہمی مویشی برائے افزائش نسل

۱۔ مزارعین اپنے لئے کہاں سے مویشی حاصل کرتے ہیں۔ آیا ان کو مویشی کافی تعداد میں دستیاب ہوتے ہیں

۲۔ زراعتی مویشی کی حالت فی زمانہ ترقی پر ہے یا رو بہ تنزل اور وجوہات کیا ہیں۔

۳۔ اعلیٰ قسم کی دودھ دینے والی گائے کے بچھڑے زراعتی کاموں کیلئے موزوں ہیں یا نہیں۔

(و) چراگاہ

۱۔ چراگاہ کافی۔ کم۔ یا زیادہ ہے۔

۲۔ کیا مویشی کا چرائی پر گذارا ہے۔ یا مکان پر باندھ کر پالے جاتے ہیں یا دونوں طریقہ مروج ہیں۔

۳۔ چراگاہ علوکہ (۱) سرکار (۲) اشخاص کی نوعیت اور وسعت کیا ہے۔

۴۔ چراگاہوں سے کہاں تک فائدہ اٹھایا جاتا ہے۔ پرداخت مویشی کو بحال رکھنے یا ترقی دینے کے لئے یا بدہنگامی کے ایام کے انتظام کے لئے کیا مزید کارروائی ممکن ہے۔

(ز) چارہ

۱۔ مقامی چارہ میں کیا چیزیں شامل ہیں۔

۲۔ کیا گھوڑوں اور مویشیوں کے لئے کوئی خاص فصل بوئی جاتی ہے۔

۳۔ چارہ کے محفوظ رکھنے کے لئے کیا تدابیر عملدرآمد ہیں۔

۴۔ طریقہ انسیلیج جس میں تازہ غیر پختہ اناج یا چارہ کو گڑھے میں دفن کر کے ہوا سے محفوظ رکھا جاتا ہے رعایا میں مروج ہے یا نہیں اگر مروج نہیں ہے تو کیا کاشتکار اس طریقہ کو جو بالکل سادہ ہے بعد تفہیم اختیار کرنے پر آمادہ ہیں۔

۵۔ قلت باراں میں کیا چارہ عموماً کافی ہوتا ہے۔ اگر چارہ کی کمی محسوس ہوتی ہے تو اکثر کیسے اس کا تدارک کیا جاتا ہے اور کن حدود میں یہہ کمی اکثر پائی گئی۔

۶۔ بدہنگامی میں اس کمی کی رفع کرنے کی کیا صورتیں عمل پذیر ہو سکتی ہیں۔

(ح) چمڑے اور ہڈیوں کی تجارت

۱۔ چمڑے اور ہڈیوں کے تاجر کہاں ہیں۔ ان کی تعداد کیا ہے۔

۲۔ یہہ سوداگر کن سے چمڑے اور ہڈیاں خریدتے ہیں اور کس کو فروخت کرتے ہیں۔

۳۔ یہہ سوداگر فی چمڑا کیا قیمت دیتے ہیں اور خود کتنے دام پر بیچتے ہیں۔

۴۔ سالگذشتہ و سال حال مطابق سنہ فصلی میں کتنے چمڑے اضلاع میں فروخت ہوئے اور کتنی رقم (۱) چمڑوں (۲) ہڈیوں کے فروخت سے وصول ہوئی۔

۵۔ کیا کاشتکاروں کو علم یا گمان ہے کہ ان کے مویشیوں کو زہر کھلایا جاتا ہے۔

بحالت اثبات کہاں کہاں اور کن کن سے؟ ایسے مقدمات زہر خوانی کی تعداد جو پولیس سے سالگذشتہ و سال حال رجوع ہوئے ہیں کیا ہے

(ط) بھیڑ

۱۔ کن تعلقہ جات میں بھیڑ پالے جاتے ہیں اور کتنے۔

۲۔ ان کی تعداد میں ان چند سال گذشتہ میں کوئی ترقی یا تنزل ہوا ہے یا نہیں۔ کیوں۔
۳۔ بھیڑوں کے پالنے میں سہولتیں کیا ہیں۔
۴۔ کس غرض سے وہ پالے جاتے ہیں۔
۵۔ بھیڑوں کے پالنے سے بمقابلہ سابہائے ماسبق کس قدر آمدنی اور منافع ہوتا ہے۔

(ی) بکرے

وہی سوالات۔ جو بھیڑوں کے متعلق تھے۔

(ک) سانڈوں کی رسد

۱۔ آیا اچھے سانڈوں کی تعداد (بشمولیت برہمنی) کافی اور مناسب ہے۔

(ل) پانی کی رسد

۱۔ مویشیوں کے لئے پانی کی مقامی رسد کیا بذریعہ باؤلی تالاب یا ندی نالہ ہے۔
۲۔ کیا پانی سال بھر کے لئے کفایت کرتا ہے اور اچھا ہے۔ اچھا نہ ہو تو اسکا کیا علاج کیا جاتا ہے۔
۳۔ پانی کی قلت کے زمانہ میں کیا تدابیر اختیار کئے جاتے ہیں۔

(م) حفاظت

۱۔ بارش یا سرما کے زمانہ میں کیا مویشیوں کو زیر سایہ رکھا جاتا ہے یا وہ بغیر سایہ کے رکھے جاتے ہیں۔ اور کیا ایسی صورت میں بیمار ہو جاتے ہیں۔
۲۔ مویشیوں میں جو بیماریاں اکثر آتی ہیں اُن کے مقامی نام اور علامات کیا ہیں۔ کس موسم میں اور کن تعلقہ جات میں یہہ آتی ہیں۔

عام

عوام سے مویشیوں کی ترقی کے لئے تجاویز طلب کئے جاتے ہیں کون حالات افزائش و بہتری نسل مویشی کے منافی ہیں اور یہ مواقع کیا کسی خاص تعلقہ میں پائے جاتے ہیں یا پورے ضلع میں۔
مقامی زمیندار اور متمول اشخاص مویشیوں اور گھوڑوں کی ترقی میں دلچسپی لیتے ہیں یا نہیں۔

ضمیمہ

نشان (۳)

تختہ درآمد و برآمد مویشی و چرم و استخوان و سینگ و اُن

من ابتدائے سنہ ۱۳۳۰ف لغایت سنہ ۱۳۳۴ف

ضمیمہ نشان (۲)

تختہ درآمد و برآمد مویشی و چرم و استخوان

نشان	بابت سنہ ۱۳۳۰ف	مویشی		چرم		استخوان		سینگ		اون	
		قیمت درآمد	قیمت برآمد	قیمت درآمد	قیمت برآمد	قیمت درآمد	قیمت برآمد	قیمت درآمد	قیمت برآمد	قیمت درآمد	قیمت برآمد
۱	بلدہ حیدرآباد										
۲	سکندرآباد										
۳	عثمان آباد										
۴	اورنگ آباد										
۵	لنگسگور										
۶	مدہرہ										
۷	ورنگل										
۸	راجورہ										
۹	گلبرگہ شریف										
۱۰	گودادری										
۱۱	گدگ										
	مجلہ میزان										

وسینگ اُون من ابتدائے سنہ ۱۳۳۳ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۴ف

سنہ ۱۳۳۳ف							
مویشی		چرم		استخوان		سینگ	اُون
قیمت درآمد	قیمت برآمد	قیمت درآمد	قیمت برآمد	قیمت درآمد	قیمت برآمد	قیمت درآمد	قیمت برآمد
۱۹۳۴۵۰۸	۴۱۷۰۹۰۹	۴۷۶۵۳۶	۳۲۰۵۶۲۷	۵۸۶۹	۶۱۵۹۹	۸۵۲۵	۶۹۴۵۹	۴۳۴۳	۱۵۲۷۴۵

نشان سلسلہ	بابت صوبجات	مویشی		چرم		استخوان		سینگ		اون	
		قیمت درآمد	قیمت برآمد	قیمت درآمد	قیمت برآمد	قیمت درآمد	قیمت برآمد	قیمت درآمد	قیمت برآمد	قیمت درآمد	قیمت برآمد
۱	بلدہ حیدرآباد										
۲	سکندرآباد										
۳	عثمان آباد										
۴	اورنگ آباد										
۵	لنگسگور										
۶	مدھرہ										
۷	ورنگل										
۸	راجورہ										
۹	گلبرگہ شریف										
۱۰	گودادری										
۱۱	گدک										
	جملہ میزان										

وسینگ وڈن من ابتدائے سنہ ۱۳۳۰ف نغایۃ سنہ ۱۳۳۲ف

سنہ ۱۳۳۲ف

موشی		چرم		استخوان		سینگ		اوڈن	
قیمت درآمد	قیمت برآمد	قیمت درآمد	قیمت برآمد	قیمت درآمد	قیمت برآمد	قیمت درآمد	قیمت برآمد	قیمت درآمد	قیمت برآمد
۲۸۰۹۲۰۸	۳۴۳۲۹۰۳	۳۸۴۷۷۴	۳۴۹۳۰۴۷	۱۱۷۳۰	۱۰۳۳۷۴	۵۴۰۷	۵۳۱۵۶۹	۲۱۹	۳۲۷۲۶۵

ضمیمہ قطعہ (۳) تختہ درآمد و برآمد مویشی و چرم و استخوان و سینگ و اون من ابتدائے سنہ ۱۳۳۰ف لغایت سنہ ۱۳۳۳ف

نمبر شمار	نام محصولخانہ	مویشی		چرم		استخوان		سینگ		اون	
		قیمت درآمد	قیمت برآمد	قیمت درآمد	قیمت برآمد	قیمت درآمد	قیمت برآمد	قیمت درآمد	قیمت برآمد	قیمت درآمد	قیمت برآمد
۱	بلدہ حیدرآباد										
۲	سکندرآباد										
۳	عثمان آباد										
۴	اورنگ آباد										
۵	لنگسگور										
۶	مدہرہ										
۷	ورنگل										
۸	راجورہ										
۹	گلبرگہ شریف										
۱۰	گودادری										
۱۱	گدک										
	جملہ میزان					۸,۶۸۴	۸۸,۲۸۸	۶,۵۷۲	۱۳۷,۹۶۸	۲,۶۹۹	۳۹۰,۳۲۳

ضمیمہ نشان "ک" (۴)
تختہ تقابل و تناسب سانڈ و مادہ گاوان ضلعواری

ضلع	تعداد سانڈ	تعداد گائے	تناسب سانڈ بہ گاؤ مادہ
اورنگ آباد	۳۴۹	۱۲۷،۷۰۵	ایک سانڈ بمقابلہ ۳۶۶٫۰ گاو مادہ
بیڑ	۲۷۷	۱۰۲،۸۸۰	" " ۳۷۵٫۰ "
پربھنی	۳،۸۷۱	۱،۳۰،۶۰۰	" " ۳۳۷٫۰ "
ناندیڑ	۹۵۶	۱،۲۱،۲۷۳	" " ۱۲۶٫۸ "
گلبرگہ شریف	۷،۹۱۵	۱،۴۵،۴۲۱	" " ۱۸۳٫۰ "
رائچور	۴۱،۶۹۵	۷۳،۳۶۰	" " ۱۷۶٫۰ "
عثمان آباد	۴۹۰	۹۳،۸۶۳	" " ۱۹۱٫۵ "
بیدر	۲،۸۹۳	۱،۳۲،۲۳۳	" " ۴۵۷٫۰ "
میزان مرہٹواڑی	۵۸،۴۴۶	۹،۲۸،۳۷۵	" " ۱۵۸٫۰ "
میدک	۴۷،۶۵۵	۹۶،۲۹۷	" " ۲۰۲٫۰ "
نظام آباد	۳۸،۷۷۴	۸۷،۱۴۶	" " ۲۲٫۰ "
محبوب نگر	۵۸،۷۶۳	۱،۹۷،۲۳۰	" " ۳۳٫۰ "
نلگنڈہ	۹۶٫۳۱۸	۲،۵۱،۵۰۷	" " ۲۶٫۰ "
ورنگل	۸۷،۶۵۷	۴۸۵،۰۰۱	" " ۳۲٫۰ "
کریم نگر	۸۸،۹۷۷	۱،۹۷،۴۷۵	" " ۲۲٫۰ "
عادل آباد	۱۸،۸۶۳	۲،۱۸،۸۹۸	" " ۱۱۶٫۰ "
میزان تلنگانہ	۴،۳۷،۰۰۷	۱۳،۳۳،۵۵۴	" " ۳۰۵٫۰ "
صدر میزان اضلاع	۴،۹۵،۴۵۳	۲۲،۶۱،۹۲۹	" " ۴۵۶٫۰ "

ضمیمہ نشان (۵)

تختہ تقابل و تناسب جاموش و گاؤمیش

نمبر شمار	ضلع	تعداد جاموش	تعداد گاؤمیش	تناسب جاموش بہ گاؤمیش	کیفیت
۱	اورنگ آباد	۸٫۶۷۷	۳۹٫۴۰۳	ایک جاموش بمقابلہ ۴٫۵ گاؤمیش	
۲	بیڑ	۶٫۵۰۴	۳۰٫۹۸۶	〃 〃 〃 ۴٫۷ 〃	
۳	پربھنی	۱۲٫۹۲۸	۶۹٫۰۰۹	〃 〃 〃 ۵٫۳ 〃	
۴	ناندیڑ	۱۰٫۶۵۳	۸۰٫۷۴۸	〃 〃 〃 ۷٫۵ 〃	
۵	گلبرگہ	۲۴٫۱۴۳	۷۴٫۶۲۵	〃 〃 〃 ۳٫۰۹ 〃	
۶	رائچور	۱۶٫۵۶۲	۴۶٫۲۱۱	〃 〃 〃 ۳٫۸ 〃	
۷	عثمان آباد	۸٫۸۶۸	۳۷٫۷۲۱	〃 〃 〃 ۴٫۲ 〃	
۸	بیدر	۱۲٫۴۲۷	۸۰٫۵۱۴	〃 〃 〃 ۵٫۵ 〃	
	میزان مرہٹواڑی	۱۰۲٫۷۶۲	۴٫۷۷٫۲۱۷	〃 〃 〃 ۴٫۶ 〃	
۹	میدک	۳۱٫۵۴۷	۳۸٫۳۴۳	〃 〃 〃 ۱٫۲ 〃	
۱۰	نظام آباد	۲۲٫۰۷۴	۴۲٫۱۹۳	〃 〃 〃 ۱٫۶ 〃	
۱۱	محبوب نگر	۴۱٫۰۹۷	۵۷٫۸۷۴	〃 〃 〃 ۱٫۴ 〃	
۱۲	نلگنڈہ	۷۸٫۱۰۱	۹۱٫۲۳۱	〃 〃 〃 ۱٫۱ 〃	
۱۳	ورنگل	۷۳٫۲۴۰	۱۲۴٫۸۳۸	〃 〃 〃 ۱٫۷ 〃	
۱۴	کریم نگر	۶۰٫۴۷۶	۸۴٫۰۷۳	〃 〃 〃 ۱٫۳ 〃	
۱۵	عادل آباد	۱۷٫۸۲۴	۶۰٫۸۱۹	〃 〃 〃 ۳٫۴ 〃	
	میزان تلنگانہ	۳٫۲۸٫۳۶۲	۴٫۹۹٫۳۷۱	〃 〃 〃 ۱٫۵ 〃	
	صدر میزان اضلاع	۴۳۱٫۱۲۴	۹۷۲٫۵۸۸	〃 〃 〃 ۲٫۱ 〃	

ضمیمہ نشان (۶)

نحتہ تقابل و تناسب جاموش و نرگادان

سلسلہ نشان	ضلع	تعداد جاموش	تعداد نرگادان	تناسب جاموش بہ نرگادان	کیفیت
۱	اورنگ آباد	۸۶۷۷	۲۸۲٫۰۷۱	ایک جاموش بمقابلہ ۳۲۳۵ نرگاؤ	
۲	بیڑ	۶٫۵۰۴	۲۰۲٫۹۶۸	〃 〃 ۳۱۶۲ 〃	
۳	پربھنی	۱۲٫۹۲۸	۲۲۸٫۴۵۸	〃 〃 〃 ۱۷۶۹ 〃	
۴	ناندیڑ	۱۰٫۲۵۳	۱۶۷٫۳۳۴	〃 〃 〃 ۱۵۶۷ 〃	
۵	گلبرگہ شریف	۲۴٫۱۴۳	۳۰۲٫۰۲۱	〃 〃 〃 ۱۲۵۵ 〃	
۶	رائچور	۱۶٫۵۶۲	۱۷۲٫۷۵۲	〃 〃 〃 ۱۰۶۴ 〃	
۷	عثمان آباد	۸٫۸۶۸	۱۷۹٫۶۳۳	〃 〃 〃 ۲۰۶۲ 〃	
۸	بیدر	۱۴٫۴۲۷	۲۱۳٫۳۱۷	〃 〃 〃 ۱۴۶۷ 〃	
	میزان مرہٹواڑی	۱۰۲٫۷۶۲	۱۷٫۴۸٫۵۵۴	〃 〃 〃 ۱۷۰۱ 〃	
۹	میدک	۳۱٫۵۴۷	۱٫۳۵٫۴۵۹	〃 〃 〃 ۴۶۲ 〃	
۱۰	نظام آباد	۲۶٫۰۷۳	۱٫۲۰٫۶۰۶	〃 〃 〃 ۴۶۶ 〃	
۱۱	محبوب نگر	۴۱٫۰۹۷	۱۹۹٫۲۲۶	〃 〃 〃 ۴۶۸ 〃	
۱۲	نلگنڈہ	۷۸٫۱۰۱	۱۹۵٫۸۰۰	〃 〃 〃 ۲۶۵ 〃	
۱۳	ورنگل	۷۳٫۲۴۰	۲٫۰۱٫۳۲۴	〃 〃 〃 ۲۶۷ 〃	
۱۴	کریمنگر	۶۰٫۴۷۶	۲۶۹٫۱۴۶	〃 〃 〃 ۴۶۴ 〃	
۱۵	عادل آباد	۱۷٫۸۲۸	۲۳۰٫۱۶۱	〃 〃 〃 ۱۲۶۹ 〃	
	میزان تلنگانہ	۳٫۲۸٫۳۶۲	۱۳٫۴۱٫۷۲۳	〃 〃 〃 ۵۰۸	
	صدر میزان اضلاع	۳۱٫۱۲۴	۳۰٫۹۰٫۲۷۶	〃 〃 〃 ۷۰۶	

ضمیمہ نشان (۷)

تختہ تعداد نرگاوان و مادہ گاوان

سلسلہ نشان	ضلع	تعداد نرگاوان	تعداد مادہ گاوان	کیفیت
۱	اورنگ آباد	۲،۸۲،۰۷۱	۱،۲۷،۷۴۵	
۲	بیڑ	۲،۰۲،۹۶۸	۱،۰۳،۸۸۰	
۳	پربھنی	۲،۲۸،۴۵۸	۱،۳۰،۶۰۰	
۴	ناندیڑ	۱،۶۷،۳۳۴	۱،۲۱،۲۷۳	
۵	گلبرگہ شریف	۳،۰۲،۰۲۱	۱،۴۵،۴۲۱	
۶	رائچور	۱،۷۲،۷۵۲	۳۷،۳۶۰	
۷	عثمان آباد	۱،۰۹،۶۳۳	۹۳،۸۶۳	
۸	بیدر	۲،۱۳،۳۱۰	۱،۳۲،۲۳۳	
	میزان مرہٹواڑی	۱۷،۴۸،۵۵۴	۹،۲۸،۳۷۵	
۹	میدک	۱،۳۵،۴۵۹	۹۲-۲۹۷	
۱۰	نظام آباد	۱،۲۰،۶۰۰	۸۷،۱۴۶	
۱۱	محبوب نگر	۱،۹۹،۲۲۶	۱،۹۷،۲۳۰	
۱۲	نلگنڈہ	۱،۹۵،۸۰۰	۲،۵۱،۵۰۷	
۱۳	ورنگل	۲،۰۱،۳۲۴	۲،۸۵،۰۰۱	
۱۴	کریمنگر	۲،۶۹،۱۱۶	۱،۹۷،۴۷۵	
۱۵	عادل آباد	۲،۲۰،۱۶۱	۲،۱۸،۸۹۸	
	میزان تلنگانہ	۱۳،۴۱،۷۲۲	۱۳،۳۳،۵۵۴	
	صدر میزان اضلاع	۳۰،۹۰،۲۷۶	۲۲،۶۱،۹۲۹	

ضمیمہ نشان (۸)

تختہ تناسب گاؤمیش بہ مادہ گاوان

سلسلہ نشان	ضلع	تعداد گاؤمیش	تعداد مادہ گاؤ	تناسب گاؤمیش بہ مادہ گاوان	تناسب بہ بہایم شماری سابقہ
۱	اورنگ آباد	۳۹،۴۰۳	۱،۲۷،۷۴۵	ایک گاؤمیش بمقابلہ ۳۲۱۲ مادہ گاؤ	ایک گاؤمیش بمقابلہ ۲۷۵ مادہ گاؤ
۲	بیڑ	۳۰،۹۸۶	۷۳،۸۸۰	〃 〃 〃 〃 ۳۶۳ 〃	〃 〃 〃 〃 ۳۰۴ 〃
۳	پربھنی	۶۹،۰۰۹	۱،۳۰،۲۰۰	〃 〃 〃 〃 ۱۸۸ 〃	〃 〃 〃 〃 ۱۶۹ 〃
۴	ناندیڑ	۸۰،۷۲۸	۱،۲۱،۲۷۳	〃 〃 〃 〃 ۱۵۰ 〃	〃 〃 〃 〃 ۱۳۵ 〃
۵	گلبرگہ شریف	۷۲،۶۲۵	۱،۴۵،۴۲۱	〃 〃 〃 〃 ۱۹۹ 〃	〃 〃 〃 〃 ۲۶۱ 〃
۶	رائچور	۶۴،۲۱۱	۷۳،۳۶۰	〃 〃 〃 〃 ۱۱۱ 〃	〃 〃 〃 〃 ۱۳۵ 〃
۷	عثمان آباد	۳۷،۷۲۱	۹۳،۸۶۳	〃 〃 〃 〃 ۲۱۲ 〃	〃 〃 〃 〃 ۲۴۴ 〃
۸	بیدر	۸۰،۵۱۴	۱،۳۲،۲۳۳	〃 〃 〃 〃 ۱۶۶ 〃	〃 〃 〃 〃 ۱۶۶ 〃
	میزان مرہٹواڑی	۴،۷۷،۲۱۷	۹،۲۸،۳۷۵	〃 〃 〃 〃 ۱۹۹ 〃	〃 〃 〃 〃 ۱۹۹ 〃
۹	میدک	۳۸،۳۴۳	۹۶،۲۹۷	〃 〃 〃 〃 ۲۵۵ 〃	〃 〃 〃 〃 ۲۶۳ 〃
۱۰	نظام آباد	۴۲،۱۹۳	۸۷،۱۴۶	〃 〃 〃 〃 ۲۰۰۶ 〃	〃 〃 〃 〃 ۲۰۲ 〃
۱۱	محبوب نگر	۵۷،۸۷۴	۱،۹۷،۲۳۰	〃 〃 〃 〃 ۳۰۴ 〃	〃 〃 〃 〃 ۳۰۳ 〃
۱۲	نلگنڈہ	۹۱،۲۳۱	۲،۵۱،۵۰۷	〃 〃 〃 〃 ۲۷۶ 〃	〃 〃 〃 〃 ۲۹۱ 〃
۱۳	ورنگل	۱،۲۴،۸۳۸	۲،۸۵،۰۰۱	〃 〃 〃 〃 ۲۱۲ 〃	〃 〃 〃 〃 ۱۶۹ 〃
۱۴	کریم نگر	۸۴،۰۶۳	۱،۹۷،۴۷۵	〃 〃 〃 〃 ۲۰۳ 〃	〃 〃 〃 〃 ۲۶۲ 〃
۱۵	عادل آباد	۶۰،۸۱۹	۲،۱۸،۸۹۸	〃 〃 〃 〃 ۳۶۵ 〃	〃 〃 〃 〃 ۳۶۲ 〃
	میزان تلنگانہ	۴،۹۹،۳۷۱	۱۳،۳۴،۵۵۴	〃 〃 〃 〃 ۲۰۶ 〃	〃 〃 〃 〃 ۲۶۴ 〃
	صدر میزان اضلاع	۹،۸۶،۵۸۸	۲۲،۸۱،۹۲۹	〃 〃 〃 〃 ۱۱۳ 〃	〃 〃 〃 〃 ۲۹۱ 〃

ضمیمہ نشان (۹)

تختہ اوسط تعداد نرگاواں فی پٹہ داروں ۱۰۰ ایکر رقبہ مزروعہ (علاقہ خالصہ)

سلسلہ نشان	ضلع	رقبہ مزروعہ بابتہ ۱۳۳۳ف (ایکروں میں)	تعداد پٹہ داران ۱۳۳۳ف	تعداد نرگاواں	اوسط تعداد نرگاواں فیصد ایکر رقبہ مزروعہ	اوسط تعداد نرگاواں فی پٹہ دار
۱	اورنگ آباد	۲۳٫۴۳٫۶۳۰	۸۱٫۸۷۷	۲٫۸۲٫۰۷۱	۳٫۶۳	۳٫۴۴
۲	بیڑ	۱۶٫۴۳٫۴۷۸	۶۱٫۴۹۶	۲۰۲٫۹۶۸	۱۱٫۶۴	۳٫۳۰
۳	پربھنی	۲۰٫۶۵٫۰۲۸	۷۸٫۷۴۶	۲٫۲۸٫۴۵۸	۱۱٫۶	۳٫۹۰
۴	ناندیڑ	۱۴٫۹۶٫۸۹۷	۷۹٫۳۴۹	۱٫۷۷٫۳۳۴	۱۱٫۱۷	۲٫۱۰
۵	گلبرگہ شریف	۱۱٫۸۸٫۷۰۳	۵۸٫۱۸۸	۳٫۰۲٫۰۲۱	۲۵٫۴۰	۵٫۱۹
۶	رائچور	۲۱٫۵۳٫۴۰۴	۱۰۵٫۰۳۹	۱٫۷۳٫۷۵۲	۸۱.۲	۱٫۶۴
۷	عثمان آباد	۶٫۷۱٫۷۸۶	۱۹٫۱۶۱	۱٫۶۳۳٫۷۹	۲۶٫۷۳	۹٫۳۷
۸	بیدر	۹٫۷۷٫۶۳۶	۳۷٫۰۸۵	۲٫۱۳٫۳۱۷	۲۲٫۶۰۴	۵٫۷۵
	میزان مرہٹواڑی	۱٫۲۶٫۳۰٫۵۷۰	۵٫۲۰٫۹۴۱	۱۷٫۴۸٫۵۵۴	۱۳٫۸۴	۳٫۳۵
۹	میدک	۶٫۵۱٫۷۴۲	۵۳٫۸۹۵	۱٫۳۵٫۴۵۹	۲۰٫۷۸	۲٫۵۱
۱۰	نظام آباد	۵٫۳۷٫۰۳۱	۵۳٫۲۷۳	۱٫۲۰٫۶۰۶	۲۲٫۴۵	۲٫۲۶
۱۱	محبوب نگر	۱۱٫۴۷٫۰۰۶	۴۶٫۸۶۵	۱٫۹۹٫۲۲۶	۱۷٫۳۶	۴٫۲۵
۱۲	نلگنڈہ	۲۰٫۴۷٫۱۳۴	۹۴٫۳۹۴	۱٫۹۵٫۸۰۰	۹٫۵۶	۲٫۰۷
۱۳	ورنگل	۱۶٫۷۰٫۵۷۳	۹۵٫۵۳۹	۲٫۰۱٫۳۲۴	۱۲٫۰۵	۲٫۱۰
۱۴	کریم نگر	۱۴٫۶۰٫۵۵۴	۱٫۰۷٫۰۱۲	۲٫۶۹٫۱۴۶	۱۸٫۴۲	۲٫۵۱
۱۵	عادل آباد	۱۳٫۷۷٫۱۶۴	۹۲٫۸۲۵	۲٫۲۰٫۱۶۱	۱۵٫۹۸	۲٫۳۷
	میزان تلنگانہ	۸۸٫۹۱٫۵۰۴	۵٫۴۳٫۸۰۳	۱۳٫۷۲٫۱۴۲	۱۵٫۰۸	۲٫۴۶
	صدر میزان اضلاع	۲٫۱۵٫۲۲٫۰۷۴	۱۰٫۶۴٫۷۴۴	۳۰٫۹۰٫۲۷۶	۱۴٫۳۵	۲٫۹۰

ضمیمہ نشان (۱۰)

تختہ اوسط تعداد جاموش فی پٹہ دار وفی ۱۰۰ ایکر رقبہ مزروعہ (علاقہ خالصہ)

سلسلہ نشان	ضلع	رقبہ مزروعہ بابتہ ۱۳۳۳ف (ایکروں میں)	تعداد پٹہ داران ۱۳۳۳ف	تعداد جاموش	اوسط تعداد جاموش فی صد ایکر رقبہ مزروعہ	اوسط تعداد جاموش فی پٹہ دار
۱	اورنگ آباد	۲۳،۴۳،۶۳۸	۸۱،۸۷۷	۸۶،۷۷۰	۰٫۳۷	۱٫۰۵
۲	بیڑ	۱۷،۴۳،۴۷۸	۶۱،۴۹۶	۶،۵۰۴	۰٫۳۷	۰٫۱۰
۳	پربھنی	۲۰،۶۵،۰۲۸	۷۸،۷۴۶	۱۲،۹۲۸	۰٫۶۲	۰٫۱۶
۴	ناندیڑ	۱۴،۹۶،۸۹۷	۷۹،۳۴۹	۱۰،۹۵۳	۰٫۷۱	۰٫۱۳
۵	گلبرگہ شریف	۱۱،۸۸،۷۰۳	۵۸،۱۸۸	۲۴،۱۴۳	۲٫۰۳	۰٫۴۱
۶	رائچور	۲۱،۵۳،۴۰۴	۱۰۵،۰۳۹	۱۶،۵۶۲	۰٫۷۲	۰٫۱۵
۷	عثمان آباد	۶،۷۱،۷۸۶	۱۹،۱۶۱	۸،۸۶۸	۱٫۳۲	۰٫۴۶
۸	بیدر	۹،۶۷،۶۳۶	۳۷،۰۸۵	۱۴،۴۲۷	۱٫۴۹	۰٫۳۸
	میزان مرہٹواڑی	۱،۲۶،۳۰،۵۷۰	۵۲۰،۹۴۱	۱۰۲،۷۶۲	۰٫۸۱	۰٫۱۹
۹	میدک	۶،۵۱،۷۴۲	۵۳،۸۹۵	۳۱،۵۴۷	۴٫۸۴	۰٫۵۸
۱۰	نظام آباد	۵،۳۷،۰۳۱	۵۳،۲۷۳	۲۶،۰۷۳	۴٫۸۵	۰٫۴۸
۱۱	محبوب نگر	۱۱،۴۷،۰۰۶	۴۶،۸۶۵	۴۱،۰۹۷	۳٫۵۸	۰٫۸۷
۱۲	نلگنڈہ	۲۰،۴۷،۱۳۴	۹۴،۳۹۴	۷۸،۱۰۱	۳٫۸۱	۰٫۸۲
۱۳	ورنگل	۱۶،۷۰،۵۷۳	۹۵،۵۳۹	۷۳،۲۴۰	۴٫۳۸	۰٫۷۶
۱۴	کریم نگر	۱۴،۶۰،۸۵۴	۱،۰۷،۰۱۲	۶۰،۴۷۶	۴٫۱۳	۰٫۵۶
۱۵	عادل آباد	۱۳،۷۷،۱۶۴	۹۲،۸۲۵	۱۷،۸۲۸	۱٫۲۹	۰٫۱۹
	میزان تلنگانہ	۸۸،۹۱،۵۰۴	۵،۴۳،۸۰۳	۳،۲۸،۳۶۲	۳٫۶۹	۰٫۶۰
	صدر میزان اصلاع	۲،۱۵،۲۲،۰۷۴	۱۰،۲۴،۷۴۴	۴،۳۱،۱۲۴	۲٫۰۳	۰٫۴۰

ضمیمہ نشان (۱۱)

تخمینہ تناسب اسپاں و مادیاں

سلسلہ نشان	ضلع	تعداد اسپاں	تعداد مادیاں	تناسب اسپاں بہ مادیاں
۱	اورنگ آباد	۶،۹۵۴	۷،۳۱۳	ایک اسپ بمقابلہ ۱۰۵ مادیاں
۲	بیڑ	۵،۰۰۵	۶،۸۲۲	〃 〃 〃 ۱۳۶ 〃
۳	پربھنی	۵،۱۶۹	۷،۵۶۰	〃 〃 〃 ۱۴۶ 〃
۴	ناندیڑ	۲،۸۳۸	۳،۹۳۷	〃 〃 〃 ۱۳۲ 〃
۵	گلبرگہ شریف	۵،۰۰۵	۶،۴۲۲	〃 〃 〃 ۱۲۶ 〃
۶	رائچور	۲،۷۷۰	۱،۹۲۰	〃 〃 〃 ۰۶۹ 〃
۷	عثمان آباد	۳،۹۲۸	۴،۳۰۰	〃 〃 〃 ۱۰۰۶ 〃
۸	بیدر	۵،۰۵۰	۵،۴۵۰	〃 〃 〃 ۱۰۰۷ 〃
	میزان مرہٹواڑی	۳۶،۲۲۶	۴۳،۷۲۴	〃 〃 〃 ۱۰۲ 〃
۹	میدک	۱،۴۵۹	۱،۷۶۸	〃 〃 〃 ۱۲۶ 〃
۱۰	نظام آباد	۸۹۰	۸۲۲	〃 〃 〃 ۰۹۹ 〃
۱۱	محبوب نگر	۳،۳۴۳	۳،۱۰۸	〃 〃 〃 ۰۹۹ 〃
۱۲	نلگنڈہ	۲،۸۰۲	۲ و ۴۱۹	〃 〃 〃 ۰۶۸ 〃
۱۳	ورنگل	۱ و ۲۹۷	۱،۰۱۵	〃 〃 〃 ۰۶۷ 〃
۱۴	کریم نگر	۵۴۵	۶۹۰	〃 〃 〃 ۱۲۶ 〃
۱۵	عادل آباد	۱،۲۴۹	۱،۰۹۴	〃 〃 〃 ۰۶۸ 〃
	میزان تلنگانہ	۱۱،۵۸۵	۱۰،۹۱۶	〃 〃 〃 ۰۶۹ 〃
	صدر میزان اضلاع	۴۰۱۸	۵۴،۶۴۰	〃 〃 〃 ۱۳۱ 〃

ضمیمہ نشان (۱۲) تخمہ بافی تعلقہ اسلام پور ضلع مالدہ کو دیگر صوبجات و ممالک سے درآمد ہونے والے تخمہ کی تفصیل

نمبر شمار	تفصیل	(الف) ۱۹۷۱ء	(ب) ۱۹۷۲ء	(ج) ۱۹۷۳ء	(د) ۱۹۷۴ء	(ہ) ۱۹۷۵ء	(و) ۱۹۷۶ء	(ز) ۱۹۷۷ء	(ح) ۱۹۷۸ء	(ط) ۱۹۷۹ء	(ی) ۱۹۸۰ء	(ک) ۱۹۸۱ء	(ل) ۱۹۸۲ء
۱	ملک کی دوسری ریاستوں سے درآمد شدہ تخمہ (بلحاظ وزن)	۱۲۵۰۰	۱۳۵۰۰	۱۴۵۰۰	۱۵۵۰۰	۱۶۵۰۰	۱۷۵۰۰	۱۸۵۰۰	۱۹۵۰۰	۲۰۵۰۰	۲۱۵۰۰	۲۲۵۰۰	۲۳۵۰۰
۲	صوبہ جات متوسط و برار	۱۰۲۵۰	۱۱۲۵۰	۱۲۲۵۰	۱۳۲۵۰	۱۴۲۵۰	۱۵۲۵۰	۱۶۲۵۰	۱۷۲۵۰	۱۸۲۵۰	۱۹۲۵۰	۲۰۲۵۰	۲۱۲۵۰
۳	صوبہ بہار و اڑیسہ	۹۲۵۰	۱۰۲۵۰	۱۱۲۵۰	۱۲۲۵۰	۱۳۲۵۰	۱۴۲۵۰	۱۵۲۵۰	۱۶۲۵۰	۱۷۲۵۰	۱۸۲۵۰	۱۹۲۵۰	۲۰۲۵۰
۴	صوبہ بنگال	۸۲۵۰	۹۲۵۰	۱۰۲۵۰	۱۱۲۵۰	۱۲۲۵۰	۱۳۲۵۰	۱۴۲۵۰	۱۵۲۵۰	۱۶۲۵۰	۱۷۲۵۰	۱۸۲۵۰	۱۹۲۵۰
۵	صوبہ پنجاب	۷۲۵۰	۸۲۵۰	۹۲۵۰	۱۰۲۵۰	۱۱۲۵۰	۱۲۲۵۰	۱۳۲۵۰	۱۴۲۵۰	۱۵۲۵۰	۱۶۲۵۰	۱۷۲۵۰	۱۸۲۵۰
۶	ریاست میسور	۶۲۵۰	۷۲۵۰	۸۲۵۰	۹۲۵۰	۱۰۲۵۰	۱۱۲۵۰	۱۲۲۵۰	۱۳۲۵۰	۱۴۲۵۰	۱۵۲۵۰	۱۶۲۵۰	۱۷۲۵۰

۱	ملک کی دوسری ریاستوں سے درآمد شدہ تخمہ (بلحاظ وزن)	۱۲۵۰۰	۱۳۵۰۰	۱۴۵۰۰	۱۵۵۰۰	۱۶۵۰۰	۱۷۵۰۰	۱۸۵۰۰	۱۹۵۰۰	۲۰۵۰۰	۲۱۵۰۰	۲۲۵۰۰	۲۳۵۰۰
	تناسب فی ایکڑ	۱۰۰۱	۱۰۰۱	۱۰۰۱	۱۰۰۱	۱۰۰۱	۱۰۰۱	۱۰۰۱	۱۰۰۱	۱۰۰۱	۱۰۰۱	۱۰۰۱	۱۰۰۱
	تخمہ بافی ایکڑ	۱۲۵۰۰	۱۳۵۰۰	۱۴۵۰۰	۱۵۵۰۰	۱۶۵۰۰	۱۷۵۰۰	۱۸۵۰۰	۱۹۵۰۰	۲۰۵۰۰	۲۱۵۰۰	۲۲۵۰۰	۲۳۵۰۰
	تخمہ بافی (بلحاظ وزن)	۱۰۲۵۰	۱۱۲۵۰	۱۲۲۵۰	۱۳۲۵۰	۱۴۲۵۰	۱۵۲۵۰	۱۶۲۵۰	۱۷۲۵۰	۱۸۲۵۰	۱۹۲۵۰	۲۰۲۵۰	۲۱۲۵۰
	تناسب فی ایکڑ	۱۰۰۱	۱۰۰۱	۱۰۰۱	۱۰۰۱	۱۰۰۱	۱۰۰۱	۱۰۰۱	۱۰۰۱	۱۰۰۱	۱۰۰۱	۱۰۰۱	۱۰۰۱
	تخمہ بافی ایکڑ	۱۰۲۵۰	۱۱۲۵۰	۱۲۲۵۰	۱۳۲۵۰	۱۴۲۵۰	۱۵۲۵۰	۱۶۲۵۰	۱۷۲۵۰	۱۸۲۵۰	۱۹۲۵۰	۲۰۲۵۰	۲۱۲۵۰
	تخمہ بافی (بلحاظ وزن)	۹۲۵۰	۱۰۲۵۰	۱۱۲۵۰	۱۲۲۵۰	۱۳۲۵۰	۱۴۲۵۰	۱۵۲۵۰	۱۶۲۵۰	۱۷۲۵۰	۱۸۲۵۰	۱۹۲۵۰	۲۰۲۵۰
	تناسب فی ایکڑ	۱۰۰۱	۱۰۰۱	۱۰۰۱	۱۰۰۱	۱۰۰۱	۱۰۰۱	۱۰۰۱	۱۰۰۱	۱۰۰۱	۱۰۰۱	۱۰۰۱	۱۰۰۱
	تخمہ بافی ایکڑ	۹۲۵۰	۱۰۲۵۰	۱۱۲۵۰	۱۲۲۵۰	۱۳۲۵۰	۱۴۲۵۰	۱۵۲۵۰	۱۶۲۵۰	۱۷۲۵۰	۱۸۲۵۰	۱۹۲۵۰	۲۰۲۵۰

ضمیمہ نشان (۱۳)

تختہ اوسط تعداد مویشی فی مربع میل و فی نفس انسانی

ضلع	رقبہ مربع میلوں میں	آبادی	جملہ تعداد مویشی	تعداد فی مربع میل	تعداد فی نفوس انسانی	کیفیت
اورنگ آباد	۶۲۱۲	۷،۱۴،۰۰۸	۶۱۳،۴۳۷	۹۸	۰،۸۵	تختہ ہذا میں ضلع اورنگ آباد و متعلقہ پرگنہ جات ضلع بیڑ و پرگنہ جات ضلع پربھنی و پرگنہ جات ضلع ناندیڑ و پرگنہ جات ضلع گلبرگہ شریف و پرگنہ جات ضلع رائچور و پرگنہ جات ضلع عثمان آباد و پرگنہ جات ضلع بیدر و پرگنہ جات ضلع میدک و پرگنہ جات ضلع نظام آباد و پرگنہ جات ضلع محبوب نگر و پرگنہ جات ضلع نلگنڈہ و پرگنہ جات ضلع ورنگل و پرگنہ جات ضلع کریم نگر و پرگنہ جات ضلع عادل آباد
بیڑ	۴۱۳۲	۴،۲۷،۲۱۶	۴۸۴،۲۸۱	۱۱۷	۱۶۰۳	
پربھنی	۵۱۲۷	۷۶۵،۸۰۷	۶۵۱،۷۲۵	۱۲۷	۰،۸۵	
ناندیڑ	۳،۷۹۷	۶۷۱،۰۱۹	۵۹۷،۹۲۴	۱۵۷	۰،۸۹	
گلبرگہ شریف	۶،۷۱۹	۱۰۹۵،۷۵۳	۷۵۲،۰۱۷	۱۱۲	۰،۶۸	
رائچور	۷۷۹۱	۹۲۲،۳۲۲	۴۵۰،۱۹۰	۶۶	۰،۴۸	
عثمان آباد	۳۵۱۷	۶۱۵،۲۱۶	۴۴۰،۹۰۰	۱۲۵	۰،۷۱	
بیدر	۵،۰۸۳	۸۰۰،۷۵۱	۶۵۶،۵۶۳	۱۲۹	۰،۸۱	
میزان مرہٹواڑی	۴۱،۳۷۸	۶۰،۵۲،۴۷۲	۴۶،۴۶،۰۳۷	۱۱۲	۰،۷۶	
میدک	۳،۲۱۵	۶۴۲،۷۹۶	۴۷۵،۷۱۵	۱۴۷	۰،۷۴	
نظام آباد	۳۲۷۲	۴۹۹،۷۶۵	۴۲۷،۹۳۰	۱۳۱	۰،۸۵	
محبوب نگر	۵۱۴۷	۷۵۰،۷۳۰	۷۵۸،۰۱۵	۱۴۷	۱،۰۰	
نلگنڈہ	۶۱۰۴	۹۴۸،۳۰۱	۱،۰۳۵،۱۵۳	۱۶۹	۱،۰۹	
ورنگل	۷۹۴۳	۹۲۵،۰۴۱	۱۱،۴۱،۰۰۹	۱۴۳	۱،۲۳	
کریم نگر	۵۷۳۳	۱۰۹۵،۴۴۱	۹۶۷،۵۱۴	۱۶۸	۰،۸۸	
عادل آباد	۷۲۹۴	۷۵۵،۵۳۶	۷۷۶،۸۰۷	۱۰۶	۱،۱۸	
میزان تلنگانہ	۳۸،۷۰۹	۵۵،۱۷،۶۱۳	۵۵،۸۲،۱۴۳	۱۴۴	۱،۰۱	
صدر میزان اضلاع	۸۰،۰۸۷	۱۱۵،۷۰،۰۸۵	۱۰۲،۲۹،۱۷۰	۱۲۷	۰،۸۸	

ضمیمہ نشان (۱۴)

تختہ باظہار تعداد و تناسب بھیڑ و بکرے

نشان سلسلہ	ضلع	تعداد بھیڑ	تعداد بکرے	تناسب بکرے و بھیڑ
۱	اورنگ آباد	۱۵۲۰۳۶	۲۵۱۳۸۸	ایک بکرا بمقابلہ ۶ر۰ بھیڑ
۲	بیڑ	۱۳۶۴۱۰	۲۱۹۰۴۱	〃 ۶ر۰ 〃
۳	پربھنی	۷۵۷۲۸	۱۸۰۳۳۸	〃 ۴ر۰ 〃
۴	ناندیڑ	۶۸۸۲۶	۱۳۵۰۳۷	〃 ۵ر۰ 〃
۵	گلبرگہ شریف	۳۳۴۳۵۴	۳۷۲۴۰۹	〃 ۸ر۰ 〃
۶	رائچور	۴۴۱۵۱۵	۱۵۵۳۴۸	〃 ۲ر۸ 〃
۷	عثمان آباد	۱۰۳۷۲۷	۱۳۷۴۷۶	〃 ۷ر۰ 〃
۸	بیدر	۲۰۰۰۰۵	۱۹۰۸۷۴	〃 ۱ر۰۴ 〃
	میزان مرہٹواڑی	۱۵۱۲۶۰۱	۱۶۴۱۹۱۱	〃 ۹ر۰ 〃
۹	میدک	۳۷۰۸۴۳	۱۷۲۷۰۹	〃 ۲ر۱ 〃
۱۰	نظام آباد	۲۰۱۶۸۴	۱۲۴۱۲۷	〃 ۱ر۶ 〃
۱۱	محبوب نگر	۵۹۳۷۶۱	۴۴۲۸۵۲	〃 ۱ر۳ 〃
۱۲	نلگنڈہ	۷۸۷۸۸۸	۴۳۴۰۶۹	〃 ۱ر۸ 〃
۱۳	ورنگل	۴۰۰۹۰۴	۲۷۲۳۹۱	〃 ۱ر۴ 〃
۱۴	کریم نگر	۵۰۲۵۷۱	۲۰۱۹۵۷	〃 ۲ر۴ 〃
۱۵	عادل آباد	۱۳۲۹۰۹	۱۴۰۱۴۶	〃 ۰ر۹ 〃
	میزان تلنگانہ	۲۹۹۵۶۰	۱۷۸۸۲۵۱	〃 ۱ر۶ 〃
	میزان اضلاع	۴۵۰۳۱۶۱	۳۴۳۰۱۶۲	〃 ۱ر۳ 〃

ضمیمہ نشان (۱۵)
تختہ متعلقہ سانڈہائے نسل کشی بابتہ سنہ ۱۳۳۴ف

ضلع	ملکیت سرکار					کیفیت
	تعداد بتاریخ ۳۰ آبان ۱۳۳۳ف	محصلہ بدوران سال رواں		ساقط شدہ بدوران سال	باقی بتاریخ ۳۰ آبان ۱۳۳۴ف	
		تعداد	اوسط قیمت			
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
اورنگ آباد	۲	۰	۰	۰	۲	
ورنگل	۶	۰	۰	۲ *	۴	* فوت
نلگنڈہ	۱	۰	۰	۰	۱	
پربھنی	۴۷	۸	۰	۱۴ *	۴۱	* ۴ فوت ۸ بغرض استعمال زرعی آفتہ کے گئے اور ۲ منتقل بہ حیدرآباد۔
محبوب نگر	۳	۰	۰	۱ *	۲	* فوت
حیدرآباد	۶	۲	منتقل از ہنگولی اسٹڈ	۱ *	۷	* فروخت کیا گیا
میزان	۶۵	۱۰	۰	۱۸	۵۷	

ضمیمہ نشان (۱۶)
تختہ تناسب رقبہ گاؤٹھان و گایران بہ جملہ رقبہ ضلع

نام ضلع	جملہ رقبہ ضلع (ایکر)	رقبہ گاؤٹھان و گائران (ایکر)	فیصدی تناسب
۱	۲	۳	۴
اورنگ آباد	۲۸,۳۵,۵۲۲	۲۸۸,۳۹۳	۱۰/۲
بیڑ	۲۰,۰۱,۷۷۱	۱,۲۰,۴۸۵	۶/۲
پربھنی	۲۳,۳۶,۹۸۷	۱۵۳۳۵۱	۶/۶
ناندیڑ	۱۸,۴۳,۴۷۹	۱۸۴۳۲۳	۹/۹
گلبرگہ شریف	۱۶,۱۶,۱۳۲	۱,۲۳,۰۴۳	۷/۶
عثمان آباد	۷,۲۳,۲۹۸	۳۴,۲۲۹	۴/۷
رائچور	۲۶,۳۷,۴۲۸	۱,۸۴,۵۶۲	۱۰/۴
بیدر	۱,۹۹,۴۰۲	۸۳۶۸۰	۷/۶
میزان مرہٹواڑی	۱,۵۰,۹۴,۰۱۹	۱۱۷۲۰۶۶	۷/۷
میدک	۱۱,۸۲,۱۹۱	۱,۲۴,۹۳۷	۱۰/۶
نظام آباد	۱۱۵۱۰۷۸	۱۹۷۲۰۶	۱۷/۱
نلگنڈہ	۳۱۵۴۲۶۹	۲۸۹۷۶۲	۹/۲
محبوب نگر	۱۸,۰۴,۷۳۰	۱۸۴۲۲۴	۱۰/۲
ورنگل	۲۷۲,۵۴۷	۴۸۱۰۸۹	۱۷/۶
کریم نگر	۲۳۲۷۲۹۰	۲۹۴۸۴۶	۱۲/۶
عادل آباد	۳۱۳۰۵۶۲	۲۰۳۱۵۴	۶/۴
میزان تلنگانہ	۱,۵۴,۷۷,۶۶۷	۱۷,۷۵,۲۱۸	۱۱/۵
صدر میزان	۳,۰۵,۷۱,۶۸۶	۲۹,۴۷,۲۸۴	۹/۶

ضمیمہ نشان (۱۷)

تختہ اوسط قیمت چرم ہائے مختلف در اضلاع

نام ضلع	اوسط قیمت چرم				
	بکرا	چھیلا	گائے	بیل	جاموش
(۱) اورنگ آباد	۱۰ر	عہ۱۴ر	۸ر	۸ر	لے
(۲) بیڑ	۰	۰	۸ر	۸ر	۸ر
(۳) پربھنی	۹ر	عہ۱۴ر	صمہ	صمہ	۰
(۴) ناندیڑ	عہ	ے	للہ	صمہ	۸ر
(۵) گلبرگہ شریف	۹ر	عہ۱۴ر	۸ر	۸ر	۸ر
(۶) عثمان آباد	۰	۰	۰	۰	۰
(۷) رائچور	۶ر	عہ۶ر	۸ر	۸ر	للہ
(۸) بیدر	۰	۰	صمہ	صمہ	صمہ
(۹) میدک	۰	۰	۸ر	۸ر	۸ر
(۱۰) نظام آباد	۸ر	عہ۱۴ر	للہ	للہ	للہ
(۱۱) نلگنڈہ	عہ۸ر	عہ۸ر	۰	۰	۰
(۱۲) محبوب نگر	۱۲ر	عہ۱۲ر	۸ر	۸ر	۸ر
(۱۳) ورنگل	عہ۱۴ر	عہ۴ر	۸ر	۸ر	۸ر
(۱۴) عادل آباد	۰	۰	۰	۰	۰
(۱۵) کریم نگر	۱۰ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر

نوٹ۔ عثمان آباد اور عادل آباد سے مواد ہمدست نہیں ہوا۔

ضمیمہ نشان (۱۸)

صدر تختہ بہائم شماری ممالک محروسہ سرکار عالی

بابتہ سنہ ۱۳۳۴ ف

ضمیمہ
صدر تختہ بہائم شماری ممالک محروسہ

نشان سلسلہ	نام ضلع	بیل				جانوروں		
		سانڈ	بیل	گائے	بچھڑے	کھلگے	گاؤمیش	بچھڑے
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۱	بلدہ حیدرآباد حوالی بلدہ	۴۸	۲۹۲۲	۱۶۷۱	۱۲۷۰	۳۵۸	۳۸۵۱	۱۰۶۰
۲	حدود رزیڈنسی چھاؤنیات	۸۹	۱۶۷۷	۱۱۹۵	۱۰۰۵	۱۱۵	۱۵۹۶	۵۱۸
۳	حدود ریوے	۷۴	۸۵	۵۵۲	۴۷۰	۶۷	۳۹۹	۴۲۱
	میسزان	۲۱۱	۴۶۸۰	۳۴۱۸	۲۰۳۵	۵۴۰	۵۸۰۰	۱۹۹۹
۴	ضلع اطراف بلدہ	۳۶۶۳۹	۱۱۸۴۶۳	۸۰۰۸۷	۳۷۹۶	۲۱۱۹۶	۳۶۵۱۵	۳۱۶۴۲
	" علاوہ محمد مبارک	۲۷۳۰۹	۹۶۵۹۱	۶۳۶۶۲	۸۰۴۴۰	۱۶۷۵۴	۲۹۷۷۹	۲۵۷۳۲
	" " جاگیر	۹۳۳۰	۲۱۷۰۲	۱۶۴۲۲	۱۳۵۶	۴۴۰۲	۶۷۳۵	۵۹۱۱
۵	ضلع ورنگل	۸۷۶۵۷	۲۵۱۳۲۲	۲۸۵۰۰۱	۲۴۱۴۵۰	۷۳۲۴۰	۱۲۴۰۳۸	۱۲۷۴۹۹
	" علاقہ خالصہ	۷۰۰۲۵	۱۶۲۴۶۱	۲۱۹۴۸۸	۱۸۹۳۰۸	۶۴۰۲۷	۱۰۴۴۹۲	۲۰۷۲۷۴
	" " غیر خالصہ	۱۷۶۳۲	۳۸۸۶۳	۶۵۵۱۲	۵۲۱۶۲	۹۲۱۳	۲۰۳۴۶	۲۰۲۲۵
۶	ضلع کریم نگر	۸۸۹۷۷	۲۶۹۱۸۶	۱۷۴۷۶۵	۱۰۲۶۵۴	۶۰۴۰۶	۸۴۰۷۳	۹۴۷۱۳
	" خالصہ	۷۱۴۱۳	۲۲۰۴۸۰	۱۶۵۱۹۳	۱۴۴۳۱۳	۵۱۳۶۵	۶۸۹۰۸	۷۷۵۷۴
	" غیر خالصہ	۱۷۵۶۴	۴۸۶۶۶	۳۲۲۸۳	۲۰۳۴۱	۹۲۱۱	۱۵۱۶۵	۱۷۱۲۹
۷	ضلع عادل آباد	۱۸۸۶۳	۲۲۰۱۶۱	۲۱۰۸۹۸	۱۸۰۶۵۰	۱۷۸۲۸	۶۰۸۱۹	۵۹۵۸۸
	" خالصہ	۱۷۹۵۳	۱۹۰۶۷۰	۱۹۵۷۰۶	۱۶۰۷۳۲	۱۴۹۹۹	۵۴۷۲۵	۵۱۱۶۳
	" غیر خالصہ	۹۱۰	۲۰۴۹۱	۲۳۱۹۲	۱۹۹۱۸	۲۸۱۹	۶۰۹۴	۸۴۲۶
۸	ضلع میدک	۴۷۶۵۵	۱۳۵۴۵۹	۹۶۲۹۷	۸۶۲۵۱	۳۱۵۴۷	۴۸۳۴۳	۴۰۱۶۳
	" خالصہ	۳۱۰۷۶	۹۱۷۶۶	۶۲۹۰۱	۵۴۷۵۸	۱۹۵۳۰	۲۴۶۶۰	۲۵۳۹۷
	" غیر خالصہ	۱۴۵۷۹	۴۳۶۹۳	۳۳۳۹۶	۳۱۴۹۳	۱۲۰۱۷	۱۳۶۸۳	۱۴۷۶۶
۹	ضلع نظام آباد	۳۸۷۷۴	۱۲۰۶۰۶	۸۷۱۴۶	۷۳۳۹۸	۲۶۰۷۳	۴۲۱۹۳	۳۹۸۴۰
	" خالصہ	۲۶۲۵۸	۸۶۴۹۵	۶۲۱۱۱	۵۰۱۴۵	۱۷۷۰۹	۲۹۸۳۸	۲۵۹۴۵
	" غیر خالصہ	۱۲۵۱۶	۳۴۱۰۷	۲۵۰۳۵	۲۳۱۵۳	۸۳۶۴	۱۲۳۵۵	۱۳۸۹۵
۱۰	ضلع محبوب نگر	۵۸۷۶۳	۱۹۹۲۲۶	۱۹۷۲۳۰	۱۵۴۰۰۰	۴۱۰۹۷	۵۷۸۷۴	۴۹۸۲۵
	" خالصہ	۳۵۹۲۴	۱۱۵۱۲۲	۱۲۰۴۰۷	۹۶۲۲۳	۲۴۰۴۴	۳۴۱۷۴	۲۸۸۰۰
	" غیر خالصہ	۲۲۸۳۹	۸۲۱۰۴	۷۶۸۲۳	۵۷۷۷۸	۱۷۰۵۳	۲۳۷۰۰	۲۱۰۲۵

نشان (۱۸)
سرکار عالی
بابتہ سنہ ۱۳۳۴ف

بکرے	چھیلے	گھوڑے و ٹٹو			خچر	گدھے	اونٹ	ہل	بنڈیان
		گھوڑے	مادیان	بچھیرے					
۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹
۵۶۱۳	۲۰۳۰	۳۱۰۹	۶۴۳	۸۸	۲۷۲	۳۹۲	۳۴	۴۴۵	۹۵۴
۱۰۷۷	۱۶۵۹	۲۳۶۲	۸۵۱	۲۳	۹۵۸	۲۲۳	۲	۱۴۴	۱۲۸۵
۵۰۹	۲۲۸۲	۶	۰	۴۲	۰	۲	۰	۳	۲۴
۷۸۸۹	۷۹۷۱	۵۴۷۷	۱۴۷۴	۱۵۵	۱۲۳۰	۶۱۷	۳۶	۵۹۲	۲۲۹۳
۲۵۷۷۷	۱۸۳۵۳۴	۲۴۳۰	۲۱۹۸	۹۴۸	۳۸	۴۵۰۴	۱۵۶	۵۰۰۰۳	۱۳۴۶۱
۲۰۰۹۰۲	۱۴۰۷۷۳	۲۰۴۰	۱۸۱۶	۷۴۷	۳۶	۲۸۶۲	۱۵۶	۴۰۹۱۸	۱۰۶۸۸
۵۶۸۷۵	۴۳۱۶۱	۳۹۰	۳۸۲	۲۰۱	۲	۶۴۲	۰	۹۰۸۵	۲۷۷۳
۴۰۰۹۰۴	۲۷۲۳۹۱	۱۲۹۷	۰۰۱۵	۶۶۴	۱۳	۱۴۰۸	۱	۳۶۱۳۸	۳۳۷۳۸
۳۵۲۴۸۲	۲۲۱۲۳۵	۱۱۴۱	۸۴۰	۵۶۵	۱۱	۱۱۵۱	۱	۱۱۳۱۷۷	۲۸۲۱۰
۴۸۴۲۲	۵۱۱۵۶	۱۵۶	۱۷۵	۹۹	۲	۳۲۷	۰	۲۲۹۶۱	۵۵۲۸
۵۰۲۵۷۱	۲۱۹۵۷	۵۴۵	۶۹۰	۳۷۹	۵	۱۲۵۴	۲	۱۳۷۶۱۳	۶۰۷۳۵
۴۱۵۵۶۲	۱۵۸۴۳۸	۴۱۲	۵۶۶	۳۲۵	۳	۱۰۸۵	۰	۱۲۰۳۳۶	۵۲۷۹۷
۸۷۰۰۹	۴۳۵۱۹	۱۳۲	۱۲۴	۵۴	۲	۱۶۹	۲	۱۷۳۷۷	۷۹۳۸
۱۳۲۹۰۹	۱۶۰۱۴۶	۱۲۴۹	۱۰۹۴	۵۱۸	۱۲	۱۲۶۵	۱۲	۸۹۷۹۱	۵۱۸۷۰
۱۱۸۸۸۳	۱۲۲۶۰۳	۱۱۱۶	۹۷۰	۴۴۳	۱۰	۱۰۱۸	۱۱	۸۰۶۱۹	۴۶۴۲۳
۱۴۰۲۶	۱۷۵۴۳	۱۳۳	۱۲۶	۷۵	۲	۲۴۷	۱	۹۱۷۲	۵۴۴۷
۳۷۰۸۴۳	۱۷۲۷۰۹	۱۴۵۹	۱۷۶۸	۸۹۵	۱۴	۳۸۱۴	۲۰	۷۱۰۳۰	۱۶۲۲۲
۲۲۹۴۱۲	۱۰۰۵۴۷	۹۱۲	۱۰۸۹	۵۲۵	۱۱	۲۰۶۶	۴	۴۷۲۲۳	۱۰۱۳۳
۱۳۱۴۳۱	۷۲۱۶۲	۵۴۷	۶۷۹	۳۶۰	۲	۱۷۴۸	۱۶	۲۳۷۰۷	۶۰۸۹
۲۰۱۶۸۴	۱۲۴۱۲۷	۸۹۰	۸۲۲	۳۲۹	۳۹	۷۱۵۰	۳	۵۹۶۲۳	۲۲۵۴۹
۱۵۲۴۴۱	۸۷۸۱۹	۶۷۹	۵۳۹	۲۰۷	۳۳	۴۰۱۸	۳	۴۲۴۸۷	۱۶۷۱۱
۴۹۲۴۳	۳۶۳۰۸	۲۱۱	۲۸۳	۱۲۲	۶	۳۱۳۲	۰	۱۷۱۳۶	۵۸۳۸
۵۹۳۰۶۱	۴۴۶۵۲	۳۳۴۳	۳۱۰۸	۱۶۸۰	۸	۵۶۹۶	۷	۹۸۴۱۷	۲۹۲۱۹
۳۱۰۴۲۳	۲۵۱۷۰۷	۲۰۵۲	۱۸۸۲	۱۰۳۸	۵	۳۷۹۱	۴	۵۷۶۲۷	۱۶۰۰۹
۲۸۳۳۲۸	۱۹۱۱۴۵	۱۲۹۱	۱۲۲۶	۶۴۲	۳	۱۹۰۵	۳	۴۰۷۹۰	۱۳۲۱۰

ضمیمہ
تکملہ صدر تختہ بہائم شماری

نشان سلسلہ	نام ضلع	بیل				جاموش		
		سانڈ	بیل	گائے	بچھڑے	کھلگے	گاؤمیش	بچھڑے
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۱۱	ضلع نلگنڈہ	۹۶۳۱۸	۱۹۵۸۰۰	۲۵۱۵۰۷	۲۱۷۶۲۳	۷۸۱۰۱	۹۱۲۳۱	۱۰۴۵۷۳
	″ خالصہ	۳۲۴۰	۱۶۰۰۵۸	۲۱۴۳۲۵	۱۷۷۳۱۲	۶۱۰۵۸	۷۳۸۶۹	۸۴۰۴۰
	″ غیر خالصہ	۲۲۶۷۸	۳۱۷۴۲	۳۷۱۸۲	۴۰۳۱۱	۱۷۰۴۳	۱۷۳۶۲	۲۰۵۳۳
۱۲	ضلع اورنگ آباد	۳۴۹	۲۸۲۰۷۱	۱۲۷۷۴۵	۱۲۷۹۱۸	۸۲۷۷	۳۹۴۰۳	۲۷۲۷۴
	″ خالصہ	۲۵۹	۲۱۰۰۹۱	۹۸۹۱۸	۹۷۸۷۱	۲۶۴۹	۲۶۷۹۹	۲۰۲۲۹
	″ غیر خالصہ	۹۰	۷۱۹۸۰	۲۸۸۲۷	۳۰۰۴۷	۲۰۳۱	۱۲۶۰۴	۷۰۴۵
۱۳	ضلع بیڑ	۲۷۷	۲۰۲۹۶۸	۱۰۳۸۸۰	۱۱۶۵۱۲	۶۵۰۴	۳۰۹۸۶	۲۳۱۵۴
	″ خالصہ	۱۷۳	۱۶۷۶۰۴	۸۴۳۶۴	۹۹۹۴۷	۵۱۴۲	۲۴۴۴۲	۱۷۹۲۴
	″ غیر خالصہ	۱۰۴	۳۵۳۶۴	۱۹۵۱۶	۱۶۵۶۵	۱۳۶۲	۶۵۴۴	۵۲۳۰
۱۴	ضلع ناندیڑ	۹۵۶	۱۶۷۳۳۴	۱۲۱۲۷۳	۱۴۸۸۵۸	۱۰۶۵۳	۸۰۷۴۸	۶۸۱۰۲
	″ خالصہ	۷۰۷	۱۲۸۴۰۰	۹۴۳۷۹	۱۱۵۳۶۵	۸۰۳۰	۶۴۷۱۸	۵۳۵۳۳
	″ غیر خالصہ	۲۴۹	۳۸۹۳۴	۲۶۸۹۴	۳۳۴۹۳	۲۶۲۳	۱۶۰۳۰	۱۴۵۶۹
۱۵	ضلع پربھنی	۳۸۷۱	۲۲۸۴۵۸	۱۳۰۶۰۰	۱۵۱۲۵۱	۱۲۹۲۸	۶۹۰۰۹	۵۵۶۰۸
	″ خالصہ	۳۳۱۹	۱۹۳۰۱۹	۱۱۳۴۳۹	۱۳۱۴۷۸	۱۱۳۷۷	۵۹۷۵۴	۴۸۳۷۵
	″ غیر خالصہ	۵۵۲	۳۵۴۳۹	۱۷۱۶۱	۱۹۷۷۳	۱۵۵۱	۹۲۵۵	۷۲۳۳
۱۶	ضلع گلبرگہ	۷۹۱۵	۳۰۲۰۲۱	۱۴۵۴۳۱	۱۴۱۷۰۴	۲۴۱۴۳	۷۴۶۲۵	۵۶۱۸۸
	″ خالصہ	۵۸۲۸	۱۷۷۸۷۶	۸۶۷۲۹	۷۹۴۶۲	۱۴۳۵۵	۴۳۶۵۹	۳۲۷۴۸
	″ غیر خالصہ	۲۰۸۷	۱۲۴۱۴۵	۵۸۶۹۲	۶۲۲۴۲	۹۷۸۸	۳۰۹۶۶	۲۳۴۴۰
۱۷	ضلع [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	″ خالصہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	″ غیر خالصہ	۱۲۱	۵۱۱۹۶	۲۷۰۴۳	۳۰۱۲۷	۳۰۴۲	۱۲۶۴۳	۱۰۱۳۷
۱۸	ضلع رائچور	۴۱۶۹۵	۱۷۲۷۵۲	۷۳۳۶۰	۴۹۰۳۱	۱۶۵۶۲	۶۴۲۱۱	۳۲۵۷۹
	″ خالصہ	۲۱۷۷۳	۸۴۰۳۷	۳۵۹۷۰	۲۵۰۷۱	۱۱۵۲۸	۳۵۱۷۷	۱۶۹۱۱
	″ غیر خالصہ	۱۹۹۲۲	۸۸۷۱۵	۳۷۳۹۰	۲۲۹۶۰	۵۰۳۴	۲۹۰۳۴	۱۵۶۶۸
۱۹	ضلع بیدر	۲۸۹۳	۲۱۳۳۱۰	۱۳۲۲۳۳	۱۴۳۱۶۸	۱۴۴۲۷	۸۰۵۱۴	۷۰۰۱۱
	″ خالصہ	۴۱۹	۹۵۶۱۵	۶۳۷۰۸	۶۵۷۶۳	۶۷۰۱	۳۷۲۶۰	۳۵۵۹۱
	″ غیر خالصہ	۲۴۷۴	۱۱۷۷۰۲	۶۸۵۲۵	۷۷۴۰۵	۷۷۲۶	۴۳۲۵۴	۳۸۴۲۰
	صدر میزان خالصہ	۳۸۶۶۵۶	۲۲۵۴۱۴	۱۷۵۱۵۴۹	۱۶۰۹۸۶۷	۳۲۹۶۷۱	۷۴۳۱۷۸	۶۶۷۳۶۰
	″ غیر خالصہ	۱۲۵۶۴۷	۸۸۷۹۱۳	۵۹۱۸۵۹	۵۶۲۱۰۴	۱۱۳۱۸۹	۲۷۵۷۷۰	۲۴۳۶۶۲
	میزان	۵۲۲۳۰۳	۳۱۳۳۲۷	۲۳۴۵۴۳	۲۱۷۲۶۱	۴۵۳۶۰	۱۰۱۸۹۴۸	۹۱۱۰۲۳

نشان (۱۸)

ممالک محروسہ سرکار عالی — بابتہ سنہ ۱۳۳۴ ف

بکرے	چھیلے	گھوڑے و ٹٹو: گھوڑے	گھوڑے و ٹٹو: مادیان	گھوڑے و ٹٹو: بچھیرے	خچر	گدھے	اونٹ	ہل	بنڈیان
۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹
۷۸۷۸۸	۴۳۴۰۶۹	۲۸۰۲	۲۴۱۹	۱۸۰۱	۲۹	۳۱۱۳	۱۹	۱۴۳۸۶۲	۲۳۱۱۸
۹۷۱۵۳۹	۳۷۵۷۱۷	۲۳۲۲	۱۹۰۱	۱۴۵۸	۲۷	۲۲۹۸	۱۹	۱۲۵۸۴۷	۱۹۹۶۳
۱۱۶۳۴۹	۵۸۳۵۲	۴۸۰	۵۱۸	۳۴۳	۲	۷۱۵	۰	۱۸۰۱۵	۳۱۵۵
۱۵۲۰۳۶	۲۵۱۳۸۸	۶۹۵۴	۷۳۱۳	۲۸۴۵	۱۹	۶۵۸۱	۱	۴۹۳۸۱	۲۷۶۵۵
۱۱۹۲۱۹	۱۹۸۳۹۹	۵۳۳۰	۵۸۱۳	۲۲۷۴	۱۹	۵۳۰۰	۱	۳۵۵۷۳	۲۷۵۶۴
۳۲۷۱۷	۵۴۹۸۹	۱۶۲۴	۱۵۰۰	۵۷۱	۰	۱۲۸۱	۰	۱۳۸۰۸	۱۰۰۹۱
۱۳۶۴۱۰	۲۱۹۰۴۱	۵۰۰۵	۶۸۲۲	۲۸۳۱	۸	۳۶۸۶	۵۷	۱۳۴۶۸	۱۸۱۳۱
۱۱۲۳۹۵	۱۸۴۲۳۴	۴۱۴۱	۵۷۳۲	۲۳۷۲	۷	۳۰۱۸	۴۹	۱۱۰۴۸	۱۴۷۰۴
۲۴۰۱۵	۳۴۸۰۷	۸۶۴	۱۱۰۰	۴۵۹	۱	۶۶۸	۸	۲۴۲۰	۳۴۲۷
۶۸۸۲۶	۱۳۵۰۳۷	۲۸۳۸	۳۹۳۷	۱۴۴۷	۱۱	۷۴۲۱	۴۳۱	۶۶۷۳۰	۳۱۲۰۰
۴۶۷۹۸	۹۴۹۵۰	۲۲۵۹	۳۰۴۶	۱۱۱۴	۹	۵۰۹۱	۳۴۵	۵۰۸۴۰	۲۴۴۲۷
۲۲۰۵۸	۴۰۰۸۷	۵۷۹	۸۹۱	۳۳۳	۲	۳۳۳۰	۸۶	۱۵۸۸۰	۶۷۷۳
۷۵۷۲۸	۱۸۰۳۲۸	۵۱۹۹	۷۵۶۰	۳۱۱۱	۹	۴۲۵۶	۵۶	۶۰۵۹۸	۳۸۰۱۵
۵۹۵۲۰	۱۵۳۰۰۰	۴۳۶۷	۶۳۹۳	۲۷۴۰	۹	۳۴۴۴	۴۵	۵۱۲۸۳	۳۲۴۴۲
۱۶۲۰۸	۲۷۳۳۸	۷۹۳	۱۱۶۷	۳۷۱	۰	۸۱۲	۱۱	۹۳۱۵	۵۷۷۳
۳۳۴۵۴	۳۷۴۰۹	۵۰۰۵	۶۴۲۲	۱۸۹۳	۳۳	۷۷۵۹	۲۴۳	۷۹۴۸۰	۳۳۹۰۲
۲۱۷۵۰۴	۲۲۸۰۵۲	۲۹۹۵	۳۶۲۳	۱۰۴۰	۲۷	۵۱۰۶	۱۲۲	۵۱۲۴۵	۲۱۰۷۰
۱۱۶۸۵۰	۱۲۴۳۵۷	۲۰۱۰	۲۷۹۹	۸۵۳	۶	۲۶۵۳	۱۲۱	۲۸۲۳۵	۱۲۸۳۲
۱۰۳۷۲۷	۱۳۷۴۷۶	۳۹۲۸	۴۳۰۰	۱۶۰۲	۱۱	۲۰۷۵	۱۰۲	۱۷۸۷۱	۱۶۹۱۴
۶۷۵۷۴	۹۳۳۹۶	۲۹۶۵	۲۹۴۶	۱۱۶۸	۱۰	۱۴۵۸	۶۵	۶۰۸۰	۱۲۴۱۹
۳۶۱۵۳	۴۴۰۸۰	۹۶۳	۱۳۵۴	۴۴۴	۱	۶۱۷	۳۷	۱۱۷۹۱	۴۴۹۵
۴۴۱۵۱۵	۱۵۵۳۴۸	۲۲۷۷	۱۹۲۰	۴۶۰	۵	۴۳۱۹	۲۸	۷۲۶۹۰	۲۶۳۶۸
۲۱۶۸۱۰	۷۴۱۸۱	۱۵۴۵	۱۱۴۰	۳۰۰	۲	۲۷۴۴	۱۵	۳۴۹۸۴	۱۲۶۷۱
۴۲۴۷۰۵	۸۱۱۶۷	۷۳۲	۷۸۰	۱۶۰	۳	۱۵۷۵	۱۳	۳۷۷۰۶	۱۳۶۹۷
۲۰۰۰۰۵	۱۹۰۸۷۴	۵۰۵۰	۵۴۵۰	۲۱۴۸	۱۳	۵۹۹۵	۵۶۴	۵۰۸۰۸	۱۸۳۱۵
۶۸۴۹۴	۷۷۵۹۴	۱۸۶۰	۲۳۱۹	۱۰۱۳	۶	۲۲۷۲	۴۰۳	۲۲۵۰۰	۷۵۹۲
۱۳۱۵۱۱	۱۱۳۲۸۰	۳۱۹۰	۳۱۳۱	۱۱۳۵	۷	۳۷۲۳	۱۶۱	۲۸۳۰۸	۱۰۷۲۳
۳۳۷۷۹۱۷	۴۵۷۰۶۱۶	۴۱۶۲۲	۴۳۰۷۹	۱۷۸۹۴	۱۴۵۵	۴۸۴۳۹	۱۲۷۹	۷۹۱۳۷۹	۲۵۵۸۸۶
۱۳۹۰۹۱۰	۱۰۵۱۴۵۱	۱۴۰۹۶	۱۶۲۲۳	۶۲۱۲	۴۲	۲۲۵۴۴	۴۵۹	۳۰۵۷۰۶	۱۱۷۷۸۹
۴۷۶۸۸۲۷	۳۶۲۱۰۶۷	۵۵۷۱۸	۵۸۳۱۲	۲۲۷۰۶	۱۴۹۷	۷۰۹۸۳	۱۷۳۸	۱۱۹۸۱۸۵	۴۷۳۶۷۵

ضمیمہ نشان (۱۹) صدر تختہ تقابل اعداد بہائم شماری

نشان سلسلہ	نام ضلع	سانڈ			بیل	
		سنہ ۱۳۳۴ف	سنہ ۱۳۲۹ف	تفاوت	سنہ ۱۳۳۴ف	سنہ ۱۳۲۹ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
	الف۔ سمت تلنگانہ					
۱	بلدہ حیدرآباد و حوالی بلدہ	۴۸	۲۱	+۲۷	۲۹۲۶	۴۹۸۶
۲	حدود رزیڈنسی و چہاؤنیات	۸۹	۲۸۲	—۱۹۳	۱۶۷۷	۲۰۳۸
۳	حدود ریلوے	۷۴	۱۹۴	—۱۲۰	۸۵	۱۲۷
۴	اطراف بلدہ	۳۶۶۳۹	۴۴۸۳۰	—۸۱۹۱	۱۱۸۳۶۳	۱۱۲۷۴۴
	میزان	۳۶۸۵۰	۴۵۳۲۷	—۸۴۷۷	۱۲۳۰۵۱	۱۱۹۸۹۵
۵	ورنگل	۸۷۶۵۷	۹۹۳۰۹	—۱۱۶۵۲	۲۰۱۳۲۴	۱۹۳۶۶۳
۶	کریم نگر	۸۸۹۷۷	۱۰۰۵۳۶	—۱۱۵۵۹	۲۶۹۱۴۶	۲۴۷۷۱۵
۷	عادل آباد	۱۸۸۶۳	۵۲۱۱۸	—۳۳۲۵۵	۲۲۰۱۶۱	۲۱۳۳۱۷
۸	میدک	۴۷۶۵۵	۶۱۹۳۲	—۱۴۲۷۷	۱۳۵۴۵۹	۱۳۴۴۱۲
۹	نظام آباد	۳۸۷۷۴	۵۰۷۶۶	—۱۱۹۹۲	۱۲۰۶۰۷	۱۲۳۴۷۸
۱۰	محبوب نگر	۵۸۷۶۳	۱۰۲۵۲۷	—۴۴۷۶۴	۱۹۹۲۲۶	۱۹۵۲۶۷
۱۱	نلگنڈہ	۹۷۳۱۸	۱۰۹۶۶۱	—۱۳۳۴۳	۱۹۵۸۰۰	۱۸۰۲۱۹
	میزان	۴۳۷۰۰۷	۵۷۶۷۸۹	—۱۳۹۷۸۲	۱۳۴۱۷۲۲	۱۲۸۸۰۷۱
	ب۔ سمت مرہٹواری					
۱۲	اورنگ آباد	۳۴۹	۴۱۹	—۷۰	۲۸۲۰۷۱	۲۳۹۸۹۲
۱۳	بیڑ	۲۷۷	۴۱۰	—۱۳۳	۲۰۲۹۶۸	۱۹۲۸۹۰
۱۴	ناندیڑ	۹۵۶	۲۴۴۵	—۱۴۸۹	۱۶۷۳۳۴	۱۷۵۳۰۲
۱۵	پربھنی	۳۸۷۱	۷۷۹۳	—۳۹۲۲	۲۲۸۴۵۸	۲۳۵۶۶۹
۱۶	گلبرگہ شریف	۷۹۱۵	۱۴۸۹۶	—۶۹۸۱	۳۰۲۰۲۱	۲۹۴۱۲۳
۱۷	عثمان آباد	۴۹۰	۷۵۰	—۲۶۰	۱۷۹۶۳۳	۲۸۹۴۲۸
۱۸	رائچور	۴۱۶۹۵	۵۷۹۴۱	—۱۶۲۴۶	۱۷۲۷۵۲	۲۲۶۷۵۶
۱۹	بیدر	۲۸۹۳	۵۸۲۵	—۲۹۳۲	۲۱۳۳۱۷	۲۳۲۷۶۸
	میزان	۵۸۴۷۰	۹۰۴۷۹	—۳۲۰۳۳	۱۷۴۸۵۵۴	۱۸۸۶۸۲۸
	صدر میزان ممالک محروسہ	۵۳۲۳۰۳	۷۱۲۶۵۵	—۱۸۰۳۵۲	۳۲۱۳۳۲۶	۳۲۹۴۷۹۴

ممالک محروسہ سرکار عالی سنہ ۱۳۳۴ف بہ اعداد سنہ ۱۳۲۹ف

	گائے			بچھڑے			جاموش کھلگے	
	سنہ ۱۳۳۴ف	سنہ ۱۳۲۹ف	تفاوت	سنہ ۱۳۳۴ف	سنہ ۱۳۲۹ف	تفاوت	سنہ ۱۳۳۴ف	سنہ ۱۳۲۹ف
	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
	۲۰۶۰	۱۶۰۷۱	۱۵۲۰	+ ۱۵۱	۱۹۷۰	۱۰۴۶	+ ۲۲۴	۳۵۸	۴۳۰
	۳۶۱	۱۱۹۵	۱۳۲۶	- ۱۳۱	۱۱۸۰۵	۱۱۵۶	- ۱۵۱	۱۱۵	۱۶۸
	۴۲	۵۵۲	۸۹۴	- ۴۲	۴۷۰	۵۹۷	- ۱۲۷	۶۷	۵۴
	۵۶۱۹	۸۰۰۸۷	۹۷۳۷۲	- ۱۷۱۸۵	۷۳۶۹۶	۹۴۶۸۵	- ۲۰۸۸۹	۲۰۱۱۹۶	۲۹۱۴۲
	۳۱۵۶	۸۳۵۰۵	۱۰۰۸۱۲	- ۱۷۳۰۷	۷۶۵۸۱	۹۷۴۸۴	- ۲۰۹۴۳	۲۱۷۳۶	۲۹۷۸۴
	۷۶۶۱	۲۸۵۰۰۱	۲۹۲۴۲۷	- ۷۴۲۶	۲۳۱۴۵۰	۲۳۱۲۶۵	+ ۹۰۱۸۵	۷۳۲۴۰	۷۴۷۷۸
	۲۱۴۳۱	۱۹۷۴۷۵	۱۹۳۲۹۰	+ ۴۱۸۵	۱۷۲۶۵۴	۱۶۶۱۸۹	+ ۶۴۶۵	۶۰۴۷۶	۷۰۷۲۱
	۶۸۴۴	۲۱۸۸۹۸	۲۵۲۱۶۳	- ۳۳۲۶۵	۱۸۰۶۵۰	۱۷۰۶۰۱	+ ۱۰۰۴۹	۱۷۸۲۸	۲۶۰۲۳
	۱۵۴۷	۹۶۲۹۷	۱۱۱۹۰۹	- ۱۵۶۱۲	۸۶۲۵۱	۹۸۸۳۷	- ۱۲۵۸۶	۳۱۵۴۷	۴۲۴۵۲
	۲۸۷۲	۸۷۱۴۶	۱۰۰۵۸۶	- ۱۳۴۴	۷۳۲۹۸	۸۴۹۷۲	- ۱۱۶۷۴	۲۶۰۷۳	۲۸۳۹۲
	۳۹۵۹	۱۹۷۲۳۰	۲۱۸۵۵۱	- ۲۱۳۲	۱۵۴۰۰۰۰	۱۶۰۴۹۰	+ ۶۴۹۰	۴۱۰۹۷	۶۳۱۲۰
	۱۵۵۸۱	۲۵۱۵۰۷	۲۰۷۹۳۹	+ ۴۳۵۶۸	۲۱۷۶۲۳	۲۰۵۱۵۰	+ ۱۲۴۷۳	۷۸۱۰۱	۸۸۶۵۹
	۵۳۶۵۱	۱۳۲۳۵۵۴	۱۳۷۶۸۶۵	- ۴۳۳۱۱	۱۱۲۵۹۲۶	۱۱۱۷۵۰۴	+ ۸۴۲۲	۳۲۸۳۶۲	۳۹۴۱۴۸
	۴۲۱۷۹	۱۲۷۷۴۵	۱۰۲۵۶۳	+ ۲۵۱۸۲	۱۲۷۹۱۸	۱۱۷۱۷۴	+ ۱۰۷۴۴	۸۶۷۷	۹۳۶۷
	۱۹۰۷۸	۱۰۳۸۸۰	۱۰۴۹۶۶	- ۱۰۸۶	۱۱۶۵۱۲	۱۳۱۷۰۴	- ۱۵۱۹۲	۶۵۰۴	۵۲۹۶
	۷۹۶۸	۱۲۱۲۷۳	۱۳۳۶۳۱	- ۱۲۳۵۸	۱۴۸۸۵۸	۱۵۵۹۸۲	- ۷۱۲۴	۱۰۶۵۳	۱۰۳۹۹
	۷۲۱۱	۱۳۰۶۰۰	۱۳۶۰۰۰	- ۵۴۰۰	۱۵۱۲۵۱	۱۴۷۴۸۶	+ ۳۷۶۵	۱۲۹۲۸	۱۱۴۵۶
	۷۸۹۸	۱۴۵۴۲۱	۱۶۹۰۹۲	- ۲۳۶۷۱	۱۴۱۷۰۴	۱۵۷۴۸۲	- ۱۵۷۷۸	۲۴۱۴۳	۳۴۷۰۰
	۱۰۹۷۹۵	۹۳۸۶۳۳	۱۴۲۰۳۷	- ۴۸۱۷۴	۹۲۰۶۲	۱۴۸۵۶۴	- ۵۶۵۰۲	۸۸۶۸	۱۷۱۱۹
	۵۴۰۴	۷۳۳۶۰	۱۳۷۰۴۰	- ۶۳۶۸۰	۴۹۰۳۱	۱۰۹۷۶۱	- ۶۰۷۳۰	۱۶۵۶۲	۲۲۳۱۱
	۱۹۴۵۱	۱۳۲۲۲۳	۱۷۲۱۶۷	- ۳۹۹۳۴	۱۴۳۱۶۸	۱۷۵۵۴۱	- ۳۲۳۷۳	۱۴۴۲۷	۱۸۵۵۳
	۱۳۸۴۷۴	۹۲۸۳۷۵	۱۰۸۷۴۹۶	- ۱۵۹۱۲۱	۹۷۰۵۰۴	۱۱۴۳۶۹۴	- ۱۷۳۱۹۰	۱۰۲۷۶۲	۱۲۹۲۰۱
	۸۱۴۶۷	۲۲۴۵۴۲۴	۲۵۶۵۱۷۳	- ۲۱۹۷۳۹	۲۱۷۲۹۷۱	۲۳۵۸۶۸۲	- ۱۸۵۷۱۶	۴۵۲۸۶۰	۵۵۳۱۳۳

ضمیمہ نشان (۱۹)

صدر تختہ تقابل اعداد ابہائم شماری

نمبر شمار	نام ضلع	چارموش کھلگے تفاوت	چارموش کھلگے سنہ ۱۳۳۴ف	گاؤمیش سنہ ۱۳۲۹ف	گاؤمیش تفاوت	بچھڑے سنہ ۱۳۳۴ف
۱	۲	۲۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
	الف ۔ سمت تلنگانہ					
۱	بلدہ حیدرآباد وحوالی بلدہ	- ۶۲	۳۸۵۱	۲۷۵۰	+ ۱۱۰۱	۱۰۶۰
۲	حدود رزیڈنسی وچہاؤنیات	- ۵۳	۱۵۵۶	۱۷۰۱	+ ۵۹۵	۵۱۸
۳	حدود ریلوے	+ ۱۳	۳۹۹	۴۶۶	- ۶۷	۴۲۱
۴	اطراف بلدہ	- ۷۹۴۶	۳۶۵۱۴	۴۵۷۰۶	- ۹۱۹۲	۳۱۶۴۳
	میزان	- ۸۰۴۸	۴۲۳۶۰	۴۹۹۲۳	- ۷۵۶۳	۳۳۶۴۲
۵	ورنگل	- ۱۵۳۸	۱۲۴۰۳۸	۱۴۸۷۹۴	- ۱۳۱۵۶	۱۲۷۴۹۹
۶	کریم نگر	- ۱۰۳۴۵	۸۴۰۷۳	۸۷۰۶۰	- ۲۹۸۷	۹۴۷۱۳
۷	عادل آباد	- ۸۱۹۵	۶۰۸۱۹	۷۶۹۱۱	- ۱۶۰۹۲	۵۹۵۸۸
۸	میدک	- ۱۰۹۰۵	۳۸۳۴۳	۴۷۹۰۰	- ۹۵۵۶	۴۰۱۶۳
۹	نظام آباد	- ۲۳۱۹	۴۲۱۹۳	۴۴۶۶۹	- ۲۴۷۶	- ۳۹۸۴
۱۰	محبوب نگر	- ۲۲۰۲۳	۵۷۸۷۴	۶۴۹۰۴	- ۷۰۳۰	۴۹۸۲۵
۱۱	نلگنڈہ	- ۱۰۵۵۸	۹۱۲۳۱	۹۵۸۱۲	- ۴۵۸۱	۱۰۴۵۷۳
	میزان	- ۶۵۷۸۶	۴۹۹۳۷۱	۵۷۶۰۰۵	- ۷۶۶۳۴	۵۱۶۲۰۱
	ب ۔ سمت مرہٹواڑی					
۱۲	اورنگ آباد	- ۶۹۰	۳۹۴۰۳	۳۹۷۰۶	- ۳۰۳	۲۷۲۷۴
۱۳	بیڑ	+ ۱۲۰۸	۳۰۹۸۶	۳۴۴۸۰	- ۳۴۹۴	۲۳۱۵۴
۱۴	ناندیڑ	+ ۲۵۴	۸۰۷۴۸	۸۷۲۴۳	- ۶۴۹۵	۶۸۱۰۲
۱۵	پربھنی	+ ۱۴۷۲	۶۹۰۰۹	۶۹۴۰۶	- ۳۹۷	۵۵۶۰۸
۱۶	گلبرگہ شریف	- ۱۰۵۵۷	۷۴۶۲۵	۸۴۰۰۳	- ۹۳۷۷	۵۶۱۸۸
۱۷	عثمان آباد	- ۸۲۵۱	۳۷۷۲۱	۵۷۶۱۸	- ۱۹۸۹۷	۲۸۲۶۳
۱۸	راچور	- ۵۷۴۹	۶۴۲۱۱	۸۵۷۵۳	- ۲۱۵۴۲	۳۲۵۷۹
۱۹	بیدر	- ۴۱۲۶	۸۰۵۱۴	۱۰۴۶۸۸	- ۲۴۱۷۴	۷۰۰۱۱
	میزان	- ۲۶۴۳۹	۴۷۷۲۱۷	۵۶۲۸۹۶	- ۸۵۶۷۹	۳۶۱۱۷۹
	صدر میزان ممالک محروسہ	- ۱۰۰۲۷۳	۱۰۱۸۹۴۸	۱۱۸۸۲۴	- ۱۶۹۸۷۶	۹۱۱۰۲۲

ممالک محروسہ سرکار عالی سنہ ۱۳۳۴ف بہ اعداد سنہ ۱۳۲۹ف

گھوڑے وٹٹو									
گھوڑے		بھیلے			بکرے			بچھڑے	
سنہ ۱۳۳۴ف	تفاوت	سنہ ۱۳۲۹ف	سنہ ۱۳۳۴ف	تفاوت	سنہ ۱۳۲۹ف	سنہ ۱۳۳۴ف	تفاوت	سنہ ۱۳۲۹ف	
۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	
۳۱۰۹	+ ۶۱۰	۲۴۲۰	۳۰۳۰	+ ۳۱۳۹	۲۴۷۴	۵۶۱۳	+ ۶۰	۱۰۰۰	
۲۳۶۲	+ ۵۲۱	۲۱۳۸	۲۶۵۹	+ ۱۳۳۵	۴۳۲	۱۷۶۷	- ۸۴	۶۰۲	
۶	+ ۱۱۱۷	۱۱۶۵	۲۲۸۲	+ ۳۹۱	۱۱۸	۵۰۹	+ ۱۳۳	۲۸۸	
۲۴۴۰	+ ۶۹۲۴۲	۱۱۴۶۹۲	۱۸۳۹۳۴	- ۳۴۸۸۳	۲۹۲۶۶۰	۲۵۷۷۷۷	- ۷۱۶۴	۳۸۸۰۷	
۷۹۰۷	+ ۷۱۴۹۰	۱۲۰۴۱۵	۱۹۱۹۰۵	- ۳۰۰۱۸	۲۹۵۶۸۴	۲۶۵۶۶۶	- ۷۰۵۵	۴۰۶۹۷	
۱۲۹۷	+ ۱۱۲۹۹۵	۱۵۵۳۹۶	۲۷۲۳۹۱	+ ۵۷۰۰۵	۳۴۳۸۹۹	۴۰۰۹۰۴	+ ۱۰۴۱۳	۱۱۷۰۸۶	
۵۴۵	+ ۴۱۹۹۲	۱۵۹۹۶۵	۲۰۱۹۵۷	- ۳۲۰۲۵۳	۸۲۲۸۲۴	۵۰۲۵۷۱	+ ۳۹۶۴	۹۰۷۴۹	
۱۲۴۹	+ ۲۹۹۸۸	۱۱۰۱۵۸	۱۴۰۱۴۶	+ ۲۵۴۱۶	۱۸۷۴۹۳	۱۳۲۹۰۹	+ ۹۵۶۹	۵۰۰۱۹	
۱۴۵۹	+ ۵۱۱۰۳	۱۲۱۶۰۶	۱۶۲۷۰۹	+ ۶۹۵۷	۳۶۳۸۸۶	۳۷۰۸۴۳	+ ۱۸۳۵	۳۸۳۲۸	
۸۹۰	+ ۴۵۲۱۷	۷۸۹۱۰	۱۲۴۱۲۶	- ۳۱۹۱۷	۲۳۳۶۰۱	۲۰۱۶۸۴	- ۳۸۹۲	۴۳۷۰۲	
۳۳۴۳	+ ۱۹۱۰۹۴	۲۵۱۷۵۸	۴۴۲۸۵۲	- ۸۳۶۰۵	۴۷۷۳۶۶	۵۹۳۷۶۱	- ۲۱۹۶	۵۲۰۲۱	
۲۸۰۲	+ ۲۳۵۱۰۱	۱۹۸۹۶۸	۴۳۴۰۶۹	+ ۱۵۶۳۹۳	۴۳۱۴۹۵	۷۸۷۸۸۸	- ۳۰۷	۱۰۴۸۸۰	
۱۱۵۸۵	+ ۷۱۶۴۹۰	۱۰۷۱۷۶۱	۱۷۸۸۲۵۱	- ۱۹۷۰۰۴	۳۱۸۷۵۶۴	۲۹۹۰۵۶۰	+ ۱۹۴۲۵	۴۹۶۷۷۶	
۶۹۵۴	+ ۱۲۳۵۷۹	۱۲۷۸۰۹	۲۵۱۳۸۸	+ ۶۶۷۴۵	۸۵۲۹۱	۱۵۲۰۳۶	+ ۵۰۶۳	۲۲۲۱۱	
۵۰۰۵	+ ۱۲۴۴۶۶	۹۴۵۷۵	۲۱۹۰۴۱	+ ۵۵۶۹۲	۸۰۷۱۸	۱۳۶۴۱۰	+ ۲۱۵۳	۲۱۰۰۱	
۲۸۳۸	+ ۴۳۷۴۱	۹۱۲۹۶	۱۳۵۰۳۷	+ ۶۸۳۱	۶۱۹۹۵	۶۸۸۲۶	+ ۱۴۸۴۹	۵۳۲۵۳	
۵۱۶۹	+ ۸۰۰۳۸	۱۰۰۳۰۰	۱۸۰۳۳۸	+ ۷۹۸۹	۹۷۷۳۹	۷۵۷۲۸	+ ۱۵۱۴۹	۴۰۴۵۹	
۵۰۰۵	+ ۱۸۸۶۶۰	۱۸۳۷۴۹	۳۷۲۴۰۹	+ ۶۴۴۳۲	۲۷۰۱۱۲	۳۳۴۳۵۴	- ۴۷۶۶	۶۰۸۶۴	
۳۹۲۸	+ ۵۲۲۵۰	۸۵۲۲۶	۱۳۷۴۷۶	- ۱۲۰۱۰	۱۱۵۷۳۷	۱۰۳۷۲۷	- ۹۰۲۵	۳۷۲۸۸	
۲۲۷۷	+ ۷۰۱۹	۱۴۸۳۲۹	۱۵۵۳۴۸	- ۱۶۲۵۰	۴۵۷۷۶۵	۴۴۱۵۱۵	- ۲۹۲۹۰	۴۱۸۶۹	
۵۰۵۰	+ ۸۶۸۰۵	۱۰۴۰۶۹	۱۹۰۸۷۴	- ۳۰۳۸	۲۰۳۰۴۳	۲۰۰۰۰۵	+ ۱۵۷۹	۶۸۴۳۲	
۳۶۲۲۶	+ ۷۰۶۵۸۰	۹۳۵۳۵۳	۱۶۴۱۹۱۱	+ ۱۷۰۲۰۱	۱۳۴۲۴۰۰	۱۵۱۲۶۰۱	- ۴۱۹۸۴	۳۶۵۳۷۶	
۵۵۷۱۸	+ ۴۹۴۵۳۸	۲۱۲۷۵۲۹	۳۶۲۲۰۶۷	- ۵۶۸۲۱	۴۰۲۵۶۴۸	۴۷۶۸۸۲۷	+ ۸۱۷۲	۹۰۲۸۵۰	

ضمیمہ نشان (۱۹) صدر تختہ تقابل اعداد ابہائم شماری

	نام ضلع	گھوڑے و خچر				
		گھوڑے		مادیان		
		سنہ ۱۳۲۹ف	تفاوت	سنہ ۱۳۳۴ف	سنہ ۱۳۲۹ف	تفاوت
۱	۲	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵
	الف - سمستان تلنگانہ					
۱	بلدہ حیدرآباد و حوالی بلدہ	۳۷۵۲	- ۶۴۳	۶۲۳	۷۳۲	- ۱۰۹
۲	حدود رزیڈنسی و چھاؤنیات	۳۱۸۲	- ۸۲۰	۸۵۱	۶۰۴	+ ۲۴۷
۳	حدود ریلوے	۲۰	- ۱۴	-	۴	- ۴
۴	اطراف بلدہ	۲۷۵۷	- ۳۲۷	۲۱۹۸	۲۸۰۶	- ۶۰۸
	میزان	۹۷۱۱	- ۱۸۰۴	۳۶۷۲	۴۱۴۶	- ۴۷۴
۵	ورنگل	۲۵۸۴	- ۱۲۸۷	۱۰۱۵	۱۶۰۸	- ۵۹۳
۶	کریم نگر	۱۲۰۸	- ۶۶۳	۶۹۰	۹۷۵	- ۲۸۵
۷	عادل آباد	۲۷۴۹	- ۱۵۰۰	۱۰۹۴	۱۲۷۴	- ۱۸۰
۸	میدک	۲۱۹۳	- ۷۳۳	۱۷۶۸	۲۱۶۷	- ۳۹۹
۹	نظام آباد	۱۱۰۹	- ۴۱۹	۸۲۲	۱۰۰۱	- ۱۷۹
۱۰	محبوب نگر	۳۸۱۰	- ۴۶۷	۳۱۰۸	۳۷۱۰	- ۶۰۲
۱۱	نلگنڈہ	۴۵۲۰	- ۱۷۱۸	۲۴۱۹	۲۷۹۱	- ۳۷۲
	میزان	۱۷۵۸۹	- ۶۰۰۴	۱۰۹۱۶	۱۳۵۲۶	- ۲۶۱۰
	ب - سمت مرہٹواڑی					
۱۲	اورنگ آباد	۶۸۵۶	+ ۹۸	۷۳۱۳	۸۱۷۲	- ۸۵۹
۱۳	بیڑ	۴۷۶۲	+ ۲۴۳	۶۸۲۲	۸۰۰۹	- ۱۱۸۷
۱۴	تاندیڑ	۳۸۱۳	- ۹۷۵	۳۹۳۷	۴۶۷۵	- ۷۳۸
۱۵	پربھنی	۵۷۸۵	- ۶۱۶	۷۵۶۰	۹۲۵۶	- ۱۶۹۶
۱۶	گلبرگہ شریف	۹۰۰۰	- ۳۹۹۵	۶۴۲۲	۷۸۴۸	- ۱۴۲۶
۱۷	عثمان آباد	۷۲۸۵	- ۳۳۵۷	۴۳۰۰	۹۰۱۲	- ۴۷۱۲
۱۸	رائچور	۴۴۳۰	- ۲۱۵۳	۱۹۲۰	۳۳۰۶	- ۱۳۸۶
۱۹	بیدر	۵۷۳۵	- ۶۸۵	۵۴۵۰	۷۰۹۱	- ۱۶۴۱
	میزان	۴۷۶۶۶	- ۱۱۴۴۰	۴۳۷۲۴	۵۷۳۶۹	- ۱۳۶۴۵
	صدر میزان ممالک محروسہ	۷۴۹۶۶	- ۱۹۲۴۸	۵۸۳۱۲	۷۵۰۴۱	- ۱۶۷۲۹

ممالک محروسہ سرکار عالی سنہ ۱۳۳۴ف بہ اعداد سنہ ۱۳۲۹ف

ضمیمہ نشان (۱۹) صدر تختہ تقابل اعداد بہائم شماری

نشان سلسلہ	نام ضلع	اونٹ			ہل	
		سنہ ۱۳۳۴ف	سنہ ۱۳۲۹ف	تفاوت	سنہ ۱۳۳۴ف	سنہ ۱۳۲۹ف
۱	۲	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹
	الف ۔ سمت تلنگانہ					
۱	بلدہ حیدرآباد وحوالی بلدہ	۳۴	۴۳	- ۹	۴۴۵	۳۵۱
۲	حدود رزیڈنسی وچہاونیات	۲	۴	- ۲	۱۴۴	۲۱۵
۳	حدود ریلوے	۰	۰	۰	۳	۵
۴	اطراف بلدہ	۱۵۶	۸۳	+ ۷۳	۵۰۰۰۳	۵۲۱۳۴
	میزان	۱۹۲	۱۳۰	+ ۶۲	۵۰۵۹۵	۵۲۷۰۵
۵	ورنگل	۱	۱	۰	۱۳۶۱۳۸	۱۱۰۲۵۵
۶	کریم نگر	۲	۷	- ۵	۱۳۷۷۱۳	۱۲۳۰۹۷
۷	عادل آباد	۱۲	۱۱۱	- ۹۵	۸۹۷۹۱	۸۱۴۳۷
۸	میدک	۲۰	۳	+ ۱۷	۷۱۰۳۰	۷۴۵۲۰
۹	نظام آباد	۳	۳	۰	۵۹۶۲۳	۶۳۵۶۶
۱۰	محبوب نگر	۷	۱۴	- ۷	۹۸۴۱۷	۹۳۵۳۰
۱۱	نلگنڈہ	۱۹	۳۲	- ۱۳	۱۴۳۸۶۲	۱۳۸۹۰۰
	میزان	۶۴	۱۷۱	- ۱۰۷	۷۳۶۵۷۴	۶۷۵۳۰۵
	ب ۔ سمت مرہٹواڑی					
۱۲	اورنگ آباد	۱	۱۸	- ۱۷	۴۹۳۸۱	۶۶۴۷۷
۱۳	بیڑ	۵۷	۹۴	- ۳۷	۱۳۴۶۸	۱۹۴۲۶
۱۴	ناندیڑ	۴۳۱	۲۶۶	+ ۱۶۵	۶۶۷۲۰	۶۰۹۲۰
۱۵	پربھنی	۵۶	۵۹	- ۳	۶۰۵۹۸	۵۵۹۶۹
۱۶	گلبرگہ شریف	۲۴۳	۹۱۴	- ۶۷۱	۷۹۴۸۰	۸۷۸۲۲
۱۷	عثمان آباد	۱۰۲	۹۱	+ ۱۱	۱۷۸۷۱	۲۳۲۴۷
۱۸	رائچور	۲۸	۴۷	- ۱۹	۷۲۶۹۰	۹۷۳۴۱
۱۹	بیدر	۵۶۴	۵۶۷	- ۳	۵۰۸۰۸	۵۷۹۹۹
	میزان	۱۴۸۲	۲۰۵۶	- ۵۷۴	۴۱۱۰۱۶	۴۶۹۲۰۱
	صدر میزان ممالک محروسہ	۱۷۳۸	۲۳۵۷	- ۶۱۹	۱۱۹۸۱۸۵	۱۱۹۷۲۱۱

ممالک محروسہ سرکار عالی سنہ ۱۳۳۴ف به اعداد سنہ ۱۳۲۹ف

بنڈیان			کیفیت
تفاوت	سنہ ۱۳۳۴ف	سنہ ۱۳۲۹ف	تفاوت	
۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴
+ ۹۴	۹۵۴	۱۰۸۵	− ۱۳۱	
− ۷۱	۱۲۸۵	۱۰۱۹	+ ۲۶۶	
− ۲	۲۴	۴۰	− ۱۶	
− ۲۱۳۱	۱۳۴۶۱	۱۱۹۰۵	+ ۱۵۵۶	
− ۲۱۱۰	۱۵۷۲۴	۱۴۰۴۹	+ ۱۶۷۵	
+ ۲۵۸۸۳	۳۳۷۳۸	۲۹۰۵۸	+ ۴۶۸۰	
+ ۱۴۶۱۶	۶۰۷۳۵	۵۶۰۶۸	+ ۴۶۶۷	
+ ۸۳۵۴	۵۱۸۷۰	۴۱۹۱۰	+ ۹۹۶۰	
− ۳۴۹۰	۱۶۲۲۲	۱۶۰۰۱	+ ۲۲۱	
− ۳۹۴۳	۲۲۵۴۹	۱۹۰۲۳	+ ۳۵۲۶	
+ ۴۸۸۷	۲۹۲۱۹	۲۷۰۰۰	+ ۲۲۱۹	
+ ۴۹۶۲	۲۳۱۱۸	۲۰۱۴۸	+ ۲۹۷۰	
+ ۶۱۲۶۹	۲۳۷۴۵۱	۲۰۹۴۰۸	+ ۲۸۰۴۳	
− ۱۷۰۹۶	۳۷۶۵۵	۲۶۰۰۸	+ ۱۱۶۴۷	
− ۵۹۵۸	۱۸۱۳۱	۱۴۶۳۸	+ ۳۴۹۳	
+ ۵۸۰۰۰	۳۱۲۰۰	۲۴۰۳۶	+ ۷۱۶۴	
+ ۴۶۲۹	۳۸۰۱۵	۲۷۸۹۷	+ ۱۰۱۱۸	
− ۸۳۴۲	۳۳۹۰۲	۲۶۱۲۰	+ ۷۷۸۲	
− ۵۳۷۶	۱۶۹۱۴	۲۱۰۰۰	− ۴۰۸۶	
− ۲۴۶۵۱	۲۶۳۶۸	۲۷۹۶۹	− ۱۶۰۱	
− ۷۱۹۱	۱۸۳۱۵	۱۵۵۰۳	+ ۲۸۱۲	
− ۵۸۱۸۵	۲۲۰۵۰۰	۱۸۳۱۷۱	+ ۳۷۳۲۹	
+ ۹۷۴	۴۷۳۶۷۵	۴۰۶۶۲۸	+ ۶۷۰۴۷	

ضمیمہ

صدر تختہ پہائم شماری بتعلقہ واری بصراحت رقبہ جات دیوانی۔ صرفخاص مبارک۔ پائیگاہ۔

نشان مسلسل	نام تعلقہ و ضلع و سمت	بیل				جانور	
مسلسل	تعلقہ وار	سانڈ	بیل	گائے	بچھڑے	کھلگے	گھاؤ میش
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
	الف سمت تلنگانہ						
۱	بلدہ حیدرآباد و حوالی بلدہ	۴۸	۲۹۲۶	۱۶۷۱	۱۲۷۰	۳۵۸	۳۸۵۱
۲	حدود رزیڈنسی و چھاؤنیات	۸۹	۱۶۷۷	۱۱۹۵	۱۰۰۵	۱۱۶	۱۵۹۶
۳	حدود ریلوے	۷۴	۸۵	۵۵۲	۴۷۰	۶۷	۳۹۹
	میزان	۲۱۱	۴۶۸۸	۳۴۱۸	۲۷۴۵	۵۴۰	۵۸۴۶
۴	ضلع اطراف بلدہ (صرفخاص مبارک)	۳۶۶۳۹	۱۱۸۳۶۳	۸۰۰۸۷	۷۳۷۹۶	۲۱۱۹۶	۳۶۵۱۴
	(۱) علاقہ سرکاری (صرفخاص)	۲۷	۹۶۵۹۱	۶۳۶۶۳	۵۷۴۴۰	۱۶۷۹۴	۲۹۷۷۹
	(۲) " غیر سرکاری	۹۳۳۰	۲۱۷۷۲	۱۶۴۲۴	۱۶۳۵۶	۴۴۰۲	۶۷۳۵
۱	تعلقہ شرقی (صرفخاص سرکاری)	۹۸۴۸	۲۲۴۱۴	۱۷۹۵۹	۱۷۱۳۷	۶۷۶۱	۷۱۳۰
	" (علاقہ غیر سرکاری)	۳۹۹۵	۶۴۲۲	۶۸۹۸	۵۸۵۷	۱۴۹۱	۱۹۴۶
	میزان	۱۳۸۴۳	۲۸۸۳۶	۲۴۸۵۷	۲۲۹۹۴	۸۲۵۲	۹۰۷۶
۲	تعلقہ شمالی (صرفخاص سرکاری)	۴۰۳۰	۱۰۹۴۰	۸۹۷۴	۶۹۸۱	۳۲۳۸	۴۲۱۰
	" (علاقہ غیر سرکاری)	۳۱۱۵	۵۲۵۵	۴۹۰۱	۵۴۲۷	۱۷۷۷	۲۱۱۵
	میزان	۷۱۴۵	۱۶۱۹۵	۱۳۸۷۵	۱۲۴۰۸	۵۰۱۵	۶۳۲۵
۳	تعلقہ دھارور (صرفخاص سرکاری)	۱۰۴۴	۱۷۱۴۷	۹۳۵۰	۷۱۷۹	۱۴۵۰	۴۲۷۳
	" (علاقہ غیر سرکاری)	۷۱۵	۲۹۷۵	۱۳۹۵	۱۱۳۵	۱۹۵	۶۷۵
	میزان	۶۷۵۹	۲۰۱۲۲	۱۰۷۴۵	۸۳۱۴	۱۶۴۵	۴۹۴۸
۴	تعلقہ جنوبی (صرفخاص سرکاری)	۴۴۶۹	۱۹۲۴۹	۱۲۲۵۲	۱۱۸۰۲	۲۵۵۴	۴۲۹۰
	" (علاقہ غیر سرکاری)	۱۵۰۹	۵۰۳۴	۲۲۸۵	۳۲۱۰	۸۰۲	۱۲۶۴
	میزان	۵۹۷۸	۲۴۲۸۳	۱۴۵۳۷	۱۵۰۱۲	۳۳۵۶	۵۵۵۴
۵	تعلقہ غربی (صرفخاص سرکاری)	۲۴۸۶	۹۱۶۰	۴۸۴۳	۳۸۹۹	۱۵۴۳	۲۹۹۶

نشان (۲۰)

جاگیرات وسمستانات ممالک محروسہ سرکار عالی — بابتہ سنہ ۱۳۳۴ف (سنہ ۱۹۲۵ء)

بھیڑ	بکرے	چیلے	گھوڑے وٹٹو: گھوڑے	مادیان	بچہرے	خچر	گدھے	اونٹ	ہل	بندیان
۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۱۰۶۰	۵۶۱۳	۳۰۳۰	۳۱۰۹	۶۲۳	۸۸	۲۷۲	۳۹۲	۳۴	۴۴۵	۹۵۴
۵۱۸	۱۷۶۷	۲۶۵۹	۲۳۶۲	۸۵۱	۲۳	۹۵۸	۲۲۳	۲	۱۴۴	۱۲۸۵
۴۲۱	۵۰۹	۲۲۸۲	۶	۰	۴۴	۰	۲	۰	۳	۲۴
۱۹۹۹	۷۸۸۹	۷۹۷۱	۵۴۷۷	۱۴۷۴	۱۵۵	۱۲۳۰	۶۱۷	۳۶	۵۹۲	۲۲۶۳
۳۱۶۴۳	۲۵۷۷۷۷	۱۸۳۹۳۴	۲۴۳۰	۲۱۹۸	۹۴۸	۳۸	۴۵۰۴	۱۵۶	۵۰۰۰۳	۱۲۴۶۱
۲۵۷۳۲	۲۰۰۹۰۲	۱۴۰۷۷۳	۲۰۴۰	۱۸۱۶	۷۴۷	۳۶	۳۸۶۲	۱۵۶	۴۰۹۱۸	۱۰۶۸۸
۵۹۱۱	۵۶۸۷۵	۴۳۱۶۱	۳۹۰	۳۸۲	۲۰۱	۲	۶۴۲	۰	۹۰۸۵	۲۷۷۳
۷۰۰۶	۷۴۲۶۵	۴۳۳۴۴	۴۷۳	۲۹۶	۱۵۶	۲۱	۹۳۴	۲	۱۳۶۵۹	۲۵۱۷
۱۹۶۹	۱۸۴۵۳	۱۷۰۷۴	۱۳۴	۱۰۴	۵۴	۲	۲۹۸	۰	۳۴۲۲	۵۶۰
۸۹۷۵	۹۲۷۱۸	۶۰۴۱۸	۶۰۷	۴۰۰	۲۱۰	۳۳	۱۲۳۲	۲	۱۷۰۸۱	۳۰۷۷
۳۱۱۸	۲۳۷۲۰	۱۵۹۷۰	۹۲	۱۱۲	۵۹	۳	۳۱۴	۰	۷۰۳۸	۱۶۸۹
۱۸۷۷	۱۳۹۱۵	۱۰۶۴۵	۹۴	۸۳	۳۶	۰	۱۱۵	۰	۲۳۷۵	۱۱۱۲
۴۹۹۵	۳۷۶۳۵	۲۶۶۱۵	۱۸۶	۱۹۵	۹۵	۳	۴۲۹	۰	۹۴۱۳	۳۸۰۱
۳۴۵۰	۲۲۲۵۷	۲۲۹۵۰	۲۷۱	۴۴۸	۱۵۸	۰	۵۸۸	۰	۴۴۳۱	۱۸۷۶
۴۹۱	۳۹۸۵	۲۵۴۵	۲۴	۴۳	۲۷	۰	۳۵	۰	۵۹۱	۲۰۱
۳۹۴۱	۲۶۲۴۲	۲۵۴۹۵	۲۹۵	۴۹۱	۱۸۵	۰	۶۲۳	۰	۵۰۲۲	۲۰۷۷
۳۹۰۸	۴۳۴۴۹	۲۸۵۲۴	۳۲۳	۳۶۴	۱۶۹	۱	۷۹۵	۰	۶۴۹۰	۱۸۰۹
۱۱۲۶	۱۵۷۷۱	۱۰۸۲۱	۸۳	۱۱۹	۶۹	۰	۱۴۹	۰	۱۹۴۵	۵۹۰
۵۰۳۴	۵۹۲۲۰	۳۹۳۴۵	۴۰۶	۴۸۳	۲۳۸	۱	۹۴۴	۰	۸۴۳۵	۲۳۹۹
۲۳۲۸	۱۴۹۶۰	۱۱۰۶۲	۱۸۲	۱۴۰	۵۱	۱	۴۸۹	۲	۴۲۲۹	۱۰۰۹

ضمیمہ

تکملہ صدر تختہ بہائم شماری تعلقہ واری بصراحت رقبہ جات دیوانی ۔ صرفخاص مبارک ۔ پائیگاہ ۔

نشان سلسلہ ضلعواری	تعلقہ واری	نام تعلقہ و ضلع وسمت	بیل				جاموش	
			سانڈ	بیل	گائے	بچھڑے	کھلگے	کاؤمیش
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
		(علاقہ غیر سرکاری)	۹۹۶	۲۰۱۲	۹۲۵	۷۱۲	۱۲۵	۷۱۵
		میزان	۳۷۸۲	۱۱۱۷۲	۵۷۶۸	۴۶۱۱	۱۶۶۸	۳۷۱۱
	۶	تعلقہ کھڑک (صرفخاص مبارک کاری)	۹۳	۱۱۹۹۹	۷۹۹۱	۷۹۵۱	۹۸۳	۵۱۱۷
		" (علاقہ غیر سرکاری)	۰	۰	۰	۰	۰	۰
		میزان	۹۳	۱۱۹۹۹	۷۹۹۱	۷۹۵۱	۹۸۳	۵۱۱۷
	۷	تعلقہ ہمنابار (صرفخاص سرکاری)	۳۹	۵۶۸۲	۲۲۹۴	۲۴۹۱	۲۷۵	۱۷۶۳
		" (غیر سرکاری)	۰	۷۴	۲۰	۱۵	۲	۲۰
		میزان	۳۹	۵۷۵۶	۲۳۱۴	۲۵۰۶	۲۷۷	۱۷۸۳
۵		ضلع ورنگل	۸۷۶۵۷	۲۰۱۳۲۴	۴۸۵۰۰۱	۲۴۱۴۵۰	۷۳۲۴۰	۱۲۴۸۳۸
		(۱) علاقہ سرکاری	۷۰۰۲۵	۱۶۲۴۶۱	۲۱۹۴۸۸	۱۸۹۳۰۸	۶۴۰۲۷	۱۰۴۴۹۲
		(۲) علاقہ غیر سرکاری	۱۷۶۳۲	۳۸۸۹۳	۶۵۵۱۳	۵۲۱۴۲	۹۲۱۳	۲۰۳۴۶
	۱	تعلقہ ورنگل (علاقہ دیوانی سرکاری)	۱۷۹۲۴	۴۰۳۵۹	۴۱۶۱۸	۳۵۱۶۵	۱۴۵۵۸	۱۸۳۵۹
		" (صرفخاص مبارک)	۹۸۱	۱۵۱۱	۱۵۸۲	۱۵۱۸	۵۵۰	۷۰۴
		" (علاقہ غیر سرکاری)	۲۳۹۵	۶۸۶۶	۵۶۰۲	۴۷۷۵	۱۹۳	۲۹۴۳
		میزان	۲۱۳۰۰	۴۸۷۳۶	۴۸۸۰۲	۴۱۴۵۸	۱۵۳۰۱	۲۲۰۶
	۲	تعلقہ محبوب آباد (سرکاری)	۱۴۱۰۱	۲۳۱۹۴	۲۷۹۵۳	۲۴۲۹۱	۱۳۳۱۳	۱۶۰۳۸
		" (غیر سرکاری)	۴۲۰۰	۵۹۴۰	۱۵۰۰۵	۱۱۶۲۴	۳۳۳۷	۲۹۹۶
		میزان	۱۸۳۰۱	۲۹۱۳۴	۴۲۹۵۸	۳۵۹۱۵	۱۶۶۵۰	۱۹۰۳۴
	۳	تعلقہ کھمم مٹھ (علاقہ سرکاری)	۸۷۱۵	۲۶۹۸۵	۳۱۴۱۲	۲۵۰۰۲	۱۱۵۸۴	۱۸۹۹۷
		" (غیر سرکاری)	۵۸۲	۲۴۸۲	۳۱۲۹	۲۴۳۰	۶۴۴	۱۵۷۸
		میزان	۹۲۹۷	۲۹۴۶۷	۳۴۵۴۱	۲۷۴۳۲	۱۲۲۲۸	۲۰۵۷۵

نشان (۲۰)

جاگیرات وسمتانات ممالک محروسہ سرکار عالی — بابتہ سنہ ۱۳۳۴ف (سنہ ۱۹۲۵ء)

	بکرے	چھیلے	گھوڑے و ٹٹو			خچر	گدھے	اونٹ	ہل	بندیان
بچھڑے			گھوڑے	مادیان	بچیرے					
۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۴۴۱	۴۶۶۸	۳۰۴۵	۵۵	۳۳	۱۵	۰	۴۵	۰	۷۴۵	۲۹۸
۲۷۶۹	۲۹۶۲۸	۱۳۱۰۷	۲۳۷	۱۷۳	۶۶	۱	۵۳۴	۲	۴۹۷۴	۱۳۰۷
۴۵۶۶	۶۷۷۹	۱۳۵۰۹	۵۴۸	۳۳۲	۱۱۲	۰	۶۰۶	۱۵۰	۴۲۴۶	۹۹۹
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴۵۶۶	۶۷۷۹	۱۳۵۰۹	۵۴۸	۳۳۲	۱۱۲	۰	۶۰۶	۱۵۰	۴۲۴۶	۹۹۹
۱۳۵۶	۵۴۷۲	۵۴۱۴	۱۵۱	۱۲۴	۴۲	۰	۱۳۶	۲	۸۲۵	۷۸۹
۷	۸۳	۳۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۷	۱۲
۱۳۶۳	۵۵۵۵	۵۴۴۵	۱۵۱	۱۲۴	۴۲	۰	۱۳۶	۲	۸۳۲	۸۰۱
۱۲۷۴۹۹	۴۰۰۹۰۴	۲۷۲۳۹۱	۱۲۹۷	۱۰۱۵	۶۶۴	۱۳	۱۴۷۸	۱	۱۳۶۱۳۸	۳۳۷۳۸
۱۰۷۲۷۴	۳۵۲۴۸۲	۲۲۱۲۳۵	۱۱۴۱	۸۴۰	۵۷۵	۱۱	۱۱۵۱	۱	۱۱۳۱۷۷	۲۸۲۱۰
۲۰۲۲۵	۴۸۴۲۲	۵۱۱۵۶	۱۵۶	۱۷۵	۹۹	۲	۳۲۷	۰	۲۲۹۶۱	۵۵۲۸
۲۱۶۸۵	۱۱۸۲۱۵	۴۰۷۶۸	۵۳۴	۲۰۳	۱۲۰	۱۰	۵۷۲	۰	۲۹۶۳۴	۸۴۶۳
۸۶۷	۲۸۶۱	۳۱۵۴	۲۱	۱۸	۶	۰	۵	۰	۱۰۶۴	۱۶۶
۳۵۲۴	۱۹۳۸۵	۶۶۰۶	۶۱	۲۶	۱۱	۲	۲۱۲	۰	۳۶۷۴	۱۰۲۵
۲۶۰۷۷	۱۴۰۴۴۱	۵۰۵۲۸	۶۱۲	۲۴۷	۱۳۷	۱۲	۷۸۹	۰	۳۴۳۷۲	۹۶۵۴
۱۸۵۱۴	۸۷۶۶۲	۴۱۱۱۳	۱۹۹	۱۷۷	۱۸۷	۱	۱۶۶	۱	۲۲۴۸۷	۳۶۸۵
۳۲۶۱	۱۲۸۳۸	۱۳۲۲۹	۳۰	۳۸	۳۶	۰	۲۳	۰	۵۵۱۸	۸۶۸
۲۱۷۷۵	۱۰۰۴۹۶	۵۴۳۴۲	۲۲۹	۲۱۵	۲۲۳	۱	۱۸۹	۱	۲۸۰۰۵	۴۵۵۳
۲۲۷۳۵	۳۹۸۵۷	۴۵۶۱۲	۱۱۴	۱۲۳	۸۳	۰	۱۴۲	۰	۱۷۵۳۵	۴۰۱۷
۱۵۲۵	۲۰۸۴	۴۵۷۷	۱۲	۱۱	۴	۰	۳۱	۰	۱۵۰۳	۳۸۶
۲۴۲۶۰	۴۱۹۴۱	۵۰۱۸۹	۱۲۶	۱۳۴	۸۷	۰	۱۷۳	۰	۱۹۰۳۸	۴۴۰۳

ضمیمہ

تکملہ صدر تختہ بہائم شماری تعلقہ واری بصراحت رقبہ جات دیوانی۔ صرفخاص مبارک۔ پائگاہ ۵۔

نشان سلسلہ		نام تعلقہ وضلع وسمت	بیل				جانور	
ضلعواری	تعلقہ واری		سانڈ	بیل	گائے	بچھڑے	کھلگے	گاؤمیش
۱	۲	۳	۴	۵	۶		۸	۹
	۴	تعلقہ یلندو (علاقہ سرکاری)	۸۰۸۳	۱۵۳۰۳	۲۶۳۴۹	۲۳۹۲۹	۴۷۴۳	۸۳۳۲
		〃 (غیر سرکاری)	۳۲۹	۵۶۹	۱۲۱۰	۱۰۳۵	۲۲۶	۲۰۱
		میزان	۸۴۱۲	۱۵۸۷۲	۲۷۵۵۹	۲۴۹۶۴	۴۹۶۹	۸۵۳۳
	۵	تعلقہ مدہرہ (علاقہ سرکاری)	۶۸۲۴	۳۱۲۱۲	۳۱۹۴۵	۲۶۷۹۴	۸۵۰۳	۲۷۰۱۵
		〃 (〃 غیر سرکاری)	۱۰۸۷	۳۵۴۸	۳۷۸۹	۵۰۶۸	۹۷۴	۴۴۷۴
		میزان	۷۹۱۱	۳۴۷۶۰	۳۵۷۳۴	۳۱۸۶۲	۹۴۷۷	۳۱۴۸۹
	۶	تعلقہ پاکھال (علاقہ سرکاری)	۶۶۵۲	۱۰۹۱۳	۲۲۷۱۵	۱۳۸۹۷	۶۶۱۳	۶۱۶۶
		〃 (علاقہ غیر سرکاری)	۵۱۷	۱۰۱۷	۱۹۳۳	۱۰۴۴	۴۶۵	۵۳۴
		میزان	۷۱۶۹	۱۱۹۳۰	۲۴۶۴۵	۱۴۹۴۱	۷۰۷۸	۶۷۰۰
	۷	تعلقہ پالونچہ (علاقہ سرکاری)	۳۹۳۶	۷۹۵۶	۱۸۸۶۷	۱۴۶۹۶	۲۱۰۹	۵۰۷۵
		〃 (علاقہ غیر سرکاری)	۳۶۷	۸۷۳	۱۲۰۰	۸۰۲	۱۸۳	۲۵۲
		میزان	۴۳۰۳	۶۸۲۹	۲۰۰۶۷	۱۵۴۹۸	۲۲۹۲	۵۲۲۷
	۸	تعلقہ ملگ (علاقہ سرکاری)	۲۸۰۹	۷۰۲۸	۱۷۰۴۷	۱۴۰۱۶	۲۰۵۴	۳۸۰۲
		(علاقہ غیر سرکاری)	۰	۰	۰	۰	۰	۰
		میزان	۲۸۰۹	۷۰۲۸	۱۷۰۴۷	۱۴۰۱۶	۲۰۵۴	۳۸۰۲
	۹	سمستان پالونچہ (غیر سرکاری)	۸۱۵۵	۱۷۵۶۸	۳۳۶۴۵	۲۵۳۶۴	۳۱۹۱	۷۱۶۸
۶	۰	ضلع کریم نگر	۸۸۹۷۷	۲۶۹۱۴۶	۱۹۷۴۷۵	۱۷۲۶۵۴	۶۰۴۷۶	۸۴۰۷۳
		(۱) علاقہ سرکاری	۷۱۴۱۳	۲۲۰۴۸۰	۱۶۵۱۹۳	۱۴۴۳۱۳	۵۱۳۶۵	۶۸۹۰۸
		(۲) علاقہ غیر سرکاری	۱۷۵۶۴	۴۸۶۶۶	۳۲۲۸۲	۲۸۳۴۱	۹۱۱۱	۱۵۱۶۵
	۱	تعلقہ جگتیال (علاقہ سرکاری)	۱۴۸۴۳	۳۲۲۲۸	۲۴۰۴۳	۱۹۹۹۵	۷۹۲۳	۱۰۳۲۱
		〃 (علاقہ غیر سرکاری)	۶۲۸۹	۱۵۲۴۰	۹۶۹۵	۷۹۴۷	۳۰۶۸	۵۱۱۵

نشان (۳۰)

جاگیرات و مستانات ممالک محروسہ سرکار عالی — بابتہ سنہ ۱۳۳۴ ف (سنہ ۱۹۲۵ء)

			کھوڑے و ٹٹو						
بچھڑے	بکرے	چیلے	گھوڑے	ماریان	بچیرے	خچر	گدے	اونٹ	ہل	بندیان
۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۷۲۳۷	۱۵۳۸۵	۱۹۶۳۷	۸۳	۶۹	۳۳	۰	۱۱۲	۰	۸۲۱۶	۲۵۷۶
۲۰۲	۳۶۶	۱۲۶۴	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۵۱۳	۷۳
۷۴۲۹	۱۵۷۵۱	۲۰۹۰۱	۸۳	۶۹	۳۳	۰	۱۱۲	۰	۸۷۲۹	۲۶۴۹
۲۲۱۱۹	۳۰۷۰۳	۳۸۸۶۴	۱۰۴	۱۲۴	۷۰	۰	۲۳	۰	۱۷۹۷۵	۴۷۰۴
۴۴۲۷	۴۳۲۵	۷۹۴۹	۱۱	۲۳	۶	۰	۱۳	۰	۱۹۸۷	۶۵۹
۲۶۵۴۶	۳۵۰۲۸	۴۶۵۱۳	۱۱۵	۱۴۷	۷۶	۰	۳۶	۰	۱۹۹۶۲	۵۳۶۳
۶۵۳۹	۴۵۵۸۰	۱۳۹۸۷	۴۱	۶۴	۳۲	۰	۱۰۱	۰	۸۸۹۷	۲۴۱۷
۴۳۸	۲۹۲۸	۲۰۲۹	۲	۷	۲	۰	۰	۰	۷۱۷	۱۲۵
۶۹۷۷	۴۸۵۰۸	۱۶۰۱۶	۴۳	۷۰	۳۵	۰	۱۰۱	۰	۹۶۲۴	۲۵۴۲
۴۲۷۵	۲۲۰۷	۵۸۲۴	۱۶	۳۱	۱۶	۰	۱۷	۰	۳۱۶۹	۷۴۹
۱۹۵	۲۲	۳۴۰	۲	۱	۰	۰	۰	۰	۴۴۱	۲۳۵
۴۴۷۰	۲۲۲۹	۶۱۶۴	۱۸	۳۲	۱۶	۰	۱۷	۰	۳۶۱۰	۹۸۴
۳۳۰۳	۱۰۰۱۲	۱۲۲۷۶	۳۰	۳۱	۱۷	۰	۱۳	۰	۴۲۰۰	۱۴۲۳
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۳۰۳	۱۰۰۱۲	۱۲۲۷۶	۳۰	۳۱	۱۷	۰	۱۳	۰	۴۲۰۰	۱۴۲۳
۶۶۵۳	۶۴۷۸	۱۵۴۶۲	۳۷	۷۰	۴۰	۰	۴۸	۰	۸۵۹۸	۲۱۵۷
۹۴۷۱۳	۵۰۲۵۷۱	۳۰۱۹۵۷	۵۴۵	۶۹۰	۳۷۹	۵	۱۲۵۴	۲	۱۳۷۷۱۳	۷۰۷۳۵
۷۷۵۷۴	۴۱۵۵۶۲	۱۵۸۴۳۸	۴۱۲	۵۶۶	۳۲۵	۳	۱۰۸۵	۰	۱۲۰۳۳۶	۵۲۶۹۷
۱۷۱۳۹	۸۷۰۰۹	۴۳۵۱۹	۱۳۳	۱۲۴	۵۴	۲	۱۶۹	۲	۱۷۳۷۷	۷۹۳۸
۱۱۴۰۳	۵۴۳۲۷	۱۸۷۵۴	۷۲	۱۱۴	۵۱	۰	۱۲۸	۰	۲۲۹۹۷	۱۲۴۵۳
۵۷۸۱	۲۵۲۴۸	۱۷۷۲۴	۲۶	۲۶	۱۳	۰	۱۴	۰	۸۰۲	۳۷۹

ضمیمہ

تکملہ صدر تختہ بہائم شماری بتعلقہ واری بصراحت رقبہ جات دیوانی۔ صرفخاص مبارک۔ پائیگاہ۔

نشان سلسلہ	نام تعلقہ وضلع وسمت	بیل				جاموش	
ضلعواری	تعلقہ واری	سانڈ	بیل	گائے	بچھڑے	کھلگے	گھاؤ بیش۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
	میزان	۲۱۱۳۲	۴۸۴۶۸	۳۳۷۳۸	۲۷۹۴۲	۹۹۹۱	۱۵۴۳۶
۲	تعلقہ سلطان آباد (علاقہ سرکاری)	۸۲۴۲	۲۷۰۴۶	۲۱۳۸۵	۱۹۰۶۹	۵۳۳۱	۷۷۸۴
	〃 (〃 صرفخاص مبارک)	۲۸۵	۱۱۳۶	۷۳۴	۶۰۹	۱۷۰	۳۴۴
	〃 (〃 غیر سرکاری)	۶۳۶۶	۱۶۱۰۸	۱۱۶۲۲	۹۷۰۶	۲۹۴۲	۵۴۳۲
	میزان	۱۴۸۹۳	۴۴۲۹۲	۳۳۷۴۱	۲۹۴۳۸	۸۴۴۳	۱۳۵۶۰
۳	تعلقہ سرسلہ (علاقہ سرکاری)	۱۰۷۵۹	۳۶۴۸۷	۲۷۵۴۵	۲۱۲۱۹	۶۹۷۱	۱۱۱۲۲
	〃 (〃 غیر سرکاری)	۱۹۸۵	۴۵۲۶	۴۲۲۶	۳۶۲۹	۹۸۷	۱۸۷۰
	میزان	۱۲۷۴۴	۴۳۰۱۳	۳۱۷۷۱	۲۴۸۴۸	۷۹۵۸	۱۲۹۹۲
۴	تعلقہ کریم نگر (〃 سرکاری)	۷۵۱۵	۳۴۵۲۳	۲۲۲۱۷	۲۳۱۴۹	۱۱۶۷۶	۱۰۰۴۹
	〃 (علاقہ صرفخاص مبارک)	۲۵۴۰	۵۳۷۲	۴۲۱۷	۳۱۵۴	۱۷۲۴	۱۶۸۷
	〃 (علاقہ غیر سرکاری)	۱۸۷۴	۷۳۷۰	۴۱۴۵	۴۴۱۳	۱۵۱۵	۱۷۷۵
	میزان	۱۱۹۲۹	۴۷۲۶۵	۳۰۵۷۹	۳۰۷۱۵	۱۴۹۱۵	۱۳۴۱۱
۵	تعلقہ حضور آباد (علاقہ سرکاری)	۱۱۴۷۸	۳۴۴۹۵	۲۵۴۰۵	۲۰۸۸۷	۹۳۷۵	۱۰۴۸۵
	〃 (〃 غیر سرکاری)	۳۱۶	۱۴۴۹	۹۱۲	۹۷۴	۲۹۰	۳۹۳
	میزان	۱۱۷۹۴	۳۵۹۴۴	۲۶۳۱۷	۲۱۸۶۱	۹۶۶۵	۱۰۸۷۸
۶	تعلقہ پرکال (علاقہ سرکاری)	۹۲۶۴	۲۳۵۸۰	۲۰۵۶۲	۱۷۶۸۶	۵۸۷۰	۹۲۹۱
	〃 (〃 غیر سرکاری)	۵۰۵	۱۰۸۸	۱۰۵۰	۹۴۵	۲۱۹	۴۰۷
	میزان	۹۷۶۹	۲۴۶۶۸	۲۱۶۱۲	۱۸۶۳۱	۶۰۸۹	۹۶۹۸
۷	تعلقہ بہادر پور (علاقہ سرکاری)	۶۴۸۷	۲۴۶۱۳	۱۹۰۸۵	۱۸۵۴۵	۳۳۲۵	۷۸۲۵
	〃 (〃 غیر سرکاری)	۲۲۹	۸۸۵	۶۳۲	۶۷۴	۹۰	۲۷۳
	میزان	۶۷۱۶	۲۵۴۹۸	۱۹۷۱۷	۱۹۲۱۹	۳۴۱۵	۸۰۹۸

نشان (۲۰)

جاگیرات وسمستانات ممالک محروسہ سرکار عالی — بابتہ سنہ ۱۳۳۴ف (سنہ ۱۹۲۵ء)

			گھوڑے و ٹٹو						
بچھڑے	بکرے	چیلے	گھوڑے	بادیان	بچھیرے	خچر	گدھے	اونٹ	ہل	بنڈیان
۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۱۷۱۸۴	۷۹۵۸۵	۴۶۴۴۸	۹۸	۱۴۰	۶۴	۰	۱۴۲	۰	۲۳۷۹۹	۱۲۸۳۲
۹۷۶۶	۴۲۷۶۵	۱۹۵۹۱	۳۴	۵۴	۳۶	۰	۱۴۹	۰	۱۲۸۶۱	۶۴۷۵
۴۰۳	۸۷۸	۳۵۵	۱	۲	۰	۰	۶	۰	۵۰۰	۲۱۹
۲۰۱۱	۳۰۱۶۹	۱۳۲۲۳	۵۴	۴۴	۱۸	۰	۳۴	۰	۷۶۱۴	۴۶۰۶
۱۶۱۸۰	۷۳۸۱۲	۳۳۱۶۹	۸۹	۱۰۰	۵۴	۰	۱۸۹	۰	۲۰۹۷۵	۱۱۳۰۰
۱۱۷۲۸	۶۲۹۴۵	۲۸۳۲۲	۶۵	۱۲۸	۷۳	۰	۲۳۴	۰	۱۹۱۱۲	۶۱۴۰
۲۰۲۲	۱۲۵۹۴	۵۵۷۹	۲۰	۲۴	۱۰	۲	۹۷	۰	۳۵۷۴	۸۹۹
۱۳۷۵۰	۷۵۵۳۹	۳۳۹۰۱	۸۵	۱۵۲	۸۳	۲	۳۳۱	۰	۲۲۶۸۶	۷۰۳۹
۱۱۱۲۹	۷۴۵۱۵	۲۲۵۳۱	۷۰	۶۸	۳۹	۰	۲۶۵	۰	۲۰۰۷۴	۷۲۹۲
۱۸۲۴	۱۱۶۶۵	۳۵۹۱	۱۴	۲۰	۱۰	۰	۱۳	۰	۳۳۶۰	۹۹۷
۲۱۱۵	۱۳۳۵۱	۴۴۳۵	۲۵	۲۰	۹	۰	۱۲	۰	۳۷۱۴	۱۲۷۱
۱۵۰۶۸	۹۹۵۳۱	۳۰۵۵۷	۱۰۹	۱۰۸	۵۸	۰	۲۹۰	۰	۲۷۱۴۸	۹۵۶۰
۱۱۶۱۵	۹۸۶۳۵	۲۰۷۴۸	۶۶	۹۴	۵۷	۰	۱۳۷	۰	۱۹۳۸۱	۶۹۶۱
۵۲۰	۲۸۹۸	۱۲۲۴	۵	۴	۲	۰	۴	۰	۷۴۴	۳۲۱
۱۲۱۳۵	۱۰۵۳۳	۲۱۹۷۲	۷۱	۹۸	۵۹	۰	۱۴۱	۰	۲۰۱۲۵	۷۲۸۲
۱۱۴۷۹	۴۴۱۹۹	۱۷۰۱۱	۴۷	۵۲	۳۷	۳	۵۸	۰	۱۲۲۵۱	۶۷۷۲
۴۶۳	۲۵۲۵	۱۲۳۱	۳	۴	۱	۰	۸	۲	۵۴۶	۲۱۹
۱۱۹۴۲	۴۶۷۲۴	۱۸۲۴۲	۵۰	۵۶	۳۸	۳	۶۶	۲	۱۲۷۹۷	۶۹۹۱
۸۲۲۷	۲۵۶۲۳	۱۷۵۳۵	۴۳	۳۴	۲۲	۰	۹۵	۰	۹۸۰۰	۵۴۸۸
۲۲۷	۲۲۴	۱۰۳	۰	۲	۱	۰	۰	۰	۳۸۳	۲۴۳
۸۴۵۴	۲۵۸۴۷	۱۷۶۳۸	۴۳	۳۶	۲۳	۰	۹۵	۰	۱۰۱۸۳	۵۷۳۱

ضمیمہ

تکملہ صدر تختہ بہائم شماری تعلقہ واری بصراحت رقبہ جات دیوانی۔ صرفخاص مبارک۔ پائیگاہ۔

نشان سلسلہ ضلعواری	نشان سلسلہ تعلقہ واری	نام تعلقہ و ضلع و سمت	بیل: سانڈ	بیل	گائے	بچھڑے	جاموش: کھلگے	گاؤدیش
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۷	۰	ضلع عادل آباد	۱۸۸۶۳	۲۲۰۱۶۱	۲۱۸۸۹۸	۱۸۰۶۵۰	۱۷۸۲۵	۶۰۸۱۹
		(۱) علاقہ سرکاری	۱۷۹۵۳	۱۹۸۶۷۰	۱۹۵۷۰۶	۱۶۰۷۳۲	۱۴۹۹۹	۵۴۷۲۵
		(۲) علاقہ غیر سرکاری	۹۱۰	۲۱۴۹۱	۲۳۱۹۲	۱۹۹۱۸	۲۸۲۹	۶۰۹۴
۱		تعلقہ چنور (علاقہ سرکاری)	۷۲۲۹	۲۴۳۷۵	۲۱۸۴۴	۲۳۷۲۱	۲۳۶۷	۶۱۰۲
		" (علاقہ غیر سرکاری)	۷۷	۴۳۴	۵۷۵	۷۶۷	۱۵	۱۱۸
		میزان	۷۳۰۶	۲۴۸۰۹	۲۲۴۱۹	۲۴۴۸۸	۱۳۸۲	۶۲۲۰
۲		تعلقہ آصف آباد (علاقہ سرکاری)	۵۶۶۲	۱۹۱۵۵	۱۶۷۲۲	۱۴۸۷۰	۱۲۱۱	۱۳۲۰
		" (غیر سرکاری)	۲۸۹	۷۴۹	۶۵۱	۶۹۵	۴۶	۱۰۳
		میزان	۵۹۵۱	۱۹۹۰۴	۱۷۳۷۳	۱۵۵۶۵	۱۲۵۷	۱۴۳۳
۳		تعلقہ سرپور (سرکاری)	۲۵۶۷	۲۲۱۱۰	۲۲۱۷۳	۱۹۶۶۳	۱۳۳۵	۴۹۸۸
		" (غیر سرکاری)	۱۳۵	۲۲۵۱	۱۹۲۱	۱۷۴۹	۲۲۱	۵۸۵
		میزان	۲۷۰۲	۲۴۳۶۱	۲۴۰۹۴	۲۱۴۱۲	۱۵۵۶	۵۵۷۳
۴		تعلقہ راجورہ (سرکاری)	۵۲۹	۱۸۷۹۹	۱۴۶۴۴	۱۰۶۱۶	۱۰۷۶	۳۵۲۳
		" (غیر سرکاری)	۱۷۵	۶۶۰۰	۴۹۳۴	۳۶۵۵	۳۰۰	۱۱۲۶
		میزان	۷۰۴	۲۵۳۹۹	۱۹۵۷۸	۱۴۲۷۱	۱۳۷۶	۴۶۴۹
۵		تعلقہ کنوٹ (سرکاری)	۴۵۲	۲۲۷۶۰	۲۳۶۱۶	۱۳۳۲۴	۱۴۶۷	۶۷۷۵
		" (غیر سرکاری)	۶۳	۲۰۹۱	۲۴۲۴	۱۱۵۴	۱۶۵	۵۸۰
		میزان	۵۱۵	۲۴۸۵۱	۲۶۰۴۰	۱۴۴۸۸	۱۶۳۲	۷۳۵۵
۶		تعلقہ لکشٹی پیٹہ (سرکاری)	۴۸۳	۱۷۸۹۹	۱۶۳۴۷	۲۱۲۱۰	۱۵۰۶	۴۲۵۷
		" (غیر سرکاری)	۰	۹۴۵	۶۳۱	۹۳۶	۱۲۱	۱۶۸
		میزان	۴۸۳	۱۸۸۴۴	۱۶۹۷۸	۲۲۱۴۶	۱۶۲۶	۴۴۲۵

نشان (۲۰)

جاگیرات و مستاجرات ممالک محروسہ سرکار عالی — بابتہ ۱۳۳۴ف (۱۹۲۵ء)

			گھوڑے و ٹٹو							
بچھڑے	بکرے	چھیلے	گھوڑے	ماديان	بچھیرے	خچر	گدھے	اونٹ	ہل	بنڈیاں
۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۵۹۵۸۸	۱۳۲۹۰۹	۱۴۰۱۴۶	۱۲۴۹	۱۰۹۴	۵۱۸	۱۲	۱۲۶۵	۱۲	۸۹۷۹۱	۵۱۸۷۰
۵۱۱۶۲	۱۱۸۸۸۳	۱۲۲۶۰۳	۱۱۱۶	۹۷۰	۴۴۳	۱۰	۱۰۱۸	۱۱	۸۰۶۱۹	۴۶۴۲۳
۸۴۲۶	۱۴۰۲۶	۱۷۵۴۳	۱۳۳	۱۲۴	۷۵	۲	۲۴۷	۱	۹۱۷۲	۵۴۴۷
۶۴۸۲	۲۱۰۶۵	۱۹۱۲۴	۴۷	۵۷	۴۱	۰	۵۳	۰	۹۷۱۷	۵۵۳۹
۱۸۶	۳۸	۲۵۷	۰	۰	۱	۰	۰	۰	۱۶۸	۱۰۴
۶۶۶۸	۲۱۱۰۳	۱۹۳۸۱	۴۷	۵۷	۴۲	۰	۵۳	۰	۹۸۸۵	۵۶۴۳
۲۸۹۷	۱۱۳۹۷	۸۲۰۲	۵۸	۴۴	۱۸	۱	۵۱	۰	۸۰۴۹	۴۰۳۸
۹۳	۵۸۴	۶۵۴	۱	۲	۳	۰	۰	۰	۲۴۲	۱۴۲
۲۹۹۰	۱۱۹۸۱	۸۸۵۶	۵۹	۴۶	۲۱	۱	۵۱	۰	۸۲۹۱	۴۱۸۰
۴۴۵۶	۱۸۱۱۹	۲۱۵۴۵	۱۰۶	۸۶	۲۵	۱	۹	۰	۹۶۷۲	۵۱۹۷
۵۴۸	۳۲۹	۵۵۰	۱۱	۱۸	۹	۰	۰	۰	۸۶۵	۵۷۸
۴۹۸۴	۱۸۴۴۸	۲۲۰۹۵	۱۱۷	۱۰۴	۳۴	۱	۹	۰	۱۰۵۳۷	۵۷۷۵
۸۸۱۴	۵۰۸۶	۷۲۶۷	۷۹	۶۳	۱۵	۰	۱	۳	۸۰۴۶	۴۰۲۸
۳۵۴۷	۱۹۷۳	۲۵۳۱	۱۶	۲۰	۷	۰	۱	۰	۲۷۷۱	۱۴۳۲
۱۲۳۶۱	۷۰۵۹	۹۷۹۸	۹۵	۸۳	۲۲	۰	۲	۳	۱۰۸۱۷	۵۴۶۰
۳۹۳۴	۲۷۱۵	۷۵۵۴	۲۲۹	۲۱۶	۶۹	۰	۱۲۴	۳	۷۶۱۹	۵۴۵۶
۲۷۶	۱۰۹۳	۵۸۵	۲۸	۴۳	۱۵	۰	۸۶	۱	۵۷۱	۷۲۹
۴۲۱۰	۳۸۰۸	۸۹۳۹	۲۵۷	۲۵۹	۸۴	۰	۲۱۰	۴	۸۱۹۰	۶۱۸۵
۴۶۴۰	۲۳۶۰۹	۱۸۶۴۴	۴۰	۶۵	۴۳	۰	۹	۰	۷۸۰۲	۴۲۵۰
۱۶۴	۱۱۰۷	۹۶۹	۰	۳	۰	۰	۰	۰	۴۰۷	۲۵۰
۴۸۰۴	۲۴۷۱۴	۱۹۶۱۳	۴۰	۶۸	۴۳	۰	۹	۰	۸۲۰۹	۴۵۰۰

ضمیمہ

تکملہ صدر تختہ بہائم شماری تعلقہ واری بصراحت رقبہ جات دیوانی۔ صرفخاص مبارک۔ پائیگاہ

نشان سلسلہ ضلعواری	تعلقہ واری	نام تعلقہ وضلع وسمت	بیل					جانور	
			سانڈ	بیل	گائے	بچھڑے	کھلگے	گاؤمیش	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	
	۷	تعلقہ بوسہ (سرکاری)	۳۳۰	۱۸۹۹۶	۲۲۷۰۸	۱۶۹۷۳	۱۴۲۹	۶۷۴۶	
		(غیر سرکاری)	۷۸	۴۱۴	۴۹۵	۲۴۹	۲۴	۱۹۶	
		میزان	۴۰۸	۱۹۴۱۰	۲۳۰۰۳	۱۷۲۲۲	۱۴۵۳	۶۹۴۲	
	۸	تعلقہ عادل آباد (سرکاری)	۳۲۱	۲۷۳۲۴	۲۱۷۷۵	۱۲۳۳۷	۱۱۰۲	۸۷۷۹	
		〃 (غیر سرکاری)	۴	۳۰۲۴	۹۳۹	۵۶۹	۲۸	۶۶۳	
		میزان	۳۲۵	۲۹۳۴۸	۲۲۷۱۴	۱۲۹۰۶	۱۱۳۰	۹۴۴۲	
	۹	تعلقہ نرمل (سرکاری)	۲۷۹	۲۲۷۵۳	۲۵۹۰۶	۲۱۴۸۶	۲۳۲۳	۱۱۵۲۲	
		〃 (غیر سرکاری)	۴	۱۲۰۸	۷۱۳	۶۱۳	۹۸	۷۵۸	
		میزان	۲۸۳	۲۴۰۶۱	۲۶۶۱۹	۲۲۳۹۹	۲۴۲۱	۱۲۲۸۰	
	۱۰	تعلقہ اُٹنور (سرکاری)	۱۰۱	۴۴۹۹	۹۹۷۱	۶۵۲۲	۱۸۳	۷۰۳	
		(غیر سرکاری)	۶	۳۶۰	۸۹۸	۳۹۴	۳۰	۸۲	
		میزان	۱۰۷	۴۸۵۹	۱۰۸۶۹	۶۹۱۶	۲۱۳	۷۸۵	
	۱۱	تعلقہ یلغرپ (پائیگاہ غیر سرکاری)	۷۹	۴۳۱۵	۹۲۱۱	۸۸۳۷	۱۷۸۱	۱۷۱۵	
۸	۰	ضلع میدک	۴۷۶۵۵	۱۳۵۴۵۹	۹۶۲۹۷	۸۶۲۵۱	۳۱۵۴۷	۳۸۳۴۳	
		(۱) علاقہ سرکاری	۳۱۰۷۶	۹۱۷۶۶	۶۲۹۰۱	۵۴۷۵۸	۱۹۵۳۰	۲۴۶۶۰	
		(۲) 〃 غیر سرکاری	۱۶۹۷۹	۴۳۶۹۳	۳۳۳۹۶	۳۱۷۹۳	۱۲۰۱۷	۱۳۶۸۳	
	۱	تعلقہ سدی پیٹھ (سرکاری)	۹۱۹۰	۳۲۱۷۱	۲۳۹۵۳	۲۳۶۴۰	۸۹۲۲	۸۸۲۵	
		〃 (صرفخاص)	۱۶۷	۷۹۲	۵۱۰	۰۵۳۹	۲۶۳	۲۴۹	
		〃 (غیر سرکاری)	۵۲۳۴	۱۲۷۲۹	۱۱۴۹۴	۱۲۱۷۰	۵۴۱۰	۵۵۵۸	
		میزان	۱۴۵۹۱	۴۵۶۹۲	۳۵۹۵۷	۳۶۳۴۹	۱۴۵۹۵	۱۴۶۳۲	
	۲	تعلقہ اندول (علاقہ سرکاری)	۷۵۹۹	۱۷۴۹۵	۱۲۰۷۹	۹۲۱۳	۳۳۸۴	۵۴۸۰	

نشان (۲۰)

جاگیرات وسمستانات ممالک محروسہ سرکار عالی — بابتہ سنہ ۱۳۳۴ف (۱۹۲۵ء)

			گھوڑے و ٹٹو							
بچھڑے	بکرے	چیلے	گھوڑے	مادیان	بچھیرے	خچر	گدھے	اونٹ	ہل	بنڈیاں
۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۴۱۳۹	۱۰۶۹۷	۵۰۴۶	۱۳۵	۲۰۴	۶۶	۱	۶۹	۲	۷۵۷۲	۴۰۳۷
۱۶۰	۱۳	۱۴۶	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۱۲۶	۱۷۲
۴۲۹۹	۱۰۷۱۰	۵۱۹۲	۱۳۵	۲۰۵	۶۶	۱	۶۹	۲	۷۷۴۴	۴۱۶۳
۵۷۰۶	۴۵۲۶	۱۳۰۵۶	۱۲۰	۱۲۵	۴۲	۰	۰	۳	۱۰۳۸۶	۶۸۱۶
۴۹۱	۴۶۰	۹۴۴	۴	۸	۳	۰	۰	۰	۹۲۲	۵۹۵
۶۱۹۷	۴۹۸۶	۱۴۰۰۰	۱۲۴	۱۳۳	۴۵	۰	۰	۳	۱۱۳۰۸	۷۴۱۱
۹۶۵۹	۲۱۱۴۵	۲۱۸۲۵	۲۵۶	۸۱	۱۰۱	۷	۷۰۱	۰	۹۷۸۹	۶۴۶۹
۶۸۶	۲۷۵۲	۱۵۱۳	۵۳	۱۳	۹	۲	۳۲	۰	۵۵۴	۳۴۸
۱۰۳۴۵	۲۳۸۹۷	۲۳۳۳۸	۳۰۹	۹۴	۱۱۰	۹	۷۳۳	۰	۱۰۳۴۳	۶۸۱۷
۴۳۵	۵۲۴	۳۴۰	۴۲	۲۹	۱۳	۰	۱	۰	۱۹۶۷	۵۹۳
۴۱	۲۲۷	۷۶	۳	۳	۱	۰	۰	۰	۱۷۲	۶۱
۴۷۶	۵۱۰	۴۱۶	۴۹	۳۲	۱۴	۰	۱	۰	۲۱۳۹	۶۵۴
۲۲۵۴	۵۴۵۰	۹۳۱۸	۱۷	۱۳	۲۷	۰	۱۲۸	۰	۲۳۲۸	۱۰۸۲
۴۰۱۶۳	۳۷۰۸۴۳	۱۷۲۷۰۹	۱۴۵۹	۱۷۶۸	۸۹۵	۱۴	۳۸۱۴	۲۰	۷۱۰۳۰	۱۶۲۲۲
۲۵۳۹۷	۲۳۹۴۱۲	۱۰۰۵۴۷	۹۱۲	۱۰۸۹	۵۳۵	۱۱	۲۰۶۶	۴	۴۷۳۲۳	۱۰۱۳۳
۱۴۷۶۶	۱۳۱۴۳۱	۷۲۱۶۲	۵۴۷	۶۷۹	۳۶۰	۳	۱۷۴۸	۱۶	۲۳۷۰۷	۶۰۸۹
۱۱۱۹۶	۷۴۹۷۷	۳۶۹۱۱	۱۳۸	۲۶۹	۱۶۷	۰	۴۲۱	۰	۱۹۰۸۳	۳۸۲۶
۲۷۹	۲۲۸۷	۹۴۹	۲	۸	۶	۰	۳	۰	۴۷۹	۷۳
۶۳۰۴	۳۶۰۱۱	۱۴۲۱۰	۱۴۵	۱۸۸	۹۲	۰	۳۲۷	۱۱	۸۳۷۱	۱۶۵۹
۱۷۷۷۹	۱۱۳۲۷۵	۵۲۰۷۰	۲۸۵	۴۶۵	۲۶۵	۰	۷۵۱	۱۱	۲۷۹۳۲	۵۵۵۸
۵۳۸۲	۶۴۸۵۱	۱۸۳۱۹	۲۳۴	۳۰۱	۱۴۲	۰	۶۴۳	۰	۹۱۰۳	۱۸۲۱

ضمیمہ

تکملہ صدر تختہ بہائم شماری تعلقہ واری بصراحت رقبہ جات دیوانی ۔ صرفخاص مبارک ۔ پائیگاہ ۔

نشان سلسلہ ضلعوار	نشان سلسلہ تعلقہ وار	نام تعلقہ و ضلع و سمت	بیل				جاموش	
			سانڈ	بیل	گائے	بچھڑے	کھلگے	گاؤمیش
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
		تعلقہ اندول (علاقہ صرفخاص)	۲۷۴	۷۰۴	۳۹۷	۳۳۰	۸۲	۲۲۱
		" (علاقہ غیر سرکاری)	۱۱۵۱	۳۲۴۸	۲۱۷۱	۱۹۸۰	۵۰۱	۷۷۴
		میزان	۹۰۲۴	۲۱۴۶۷	۱۴۶۴۷	۱۱۵۲۳	۳۹۶۷	۲۴۷۵
	۳	تعلقہ میدک (سرکاری)	۵۱۲۱	۱۷۵۶۹	۱۱۴۲۳	۱۰۱۶۸	۳۶۶۴	۴۰۱۹
		" (غیر سرکاری)	۳۲۱۵	۷۱۴۵	۵۷۶۵	۴۷۱۵	۱۷۹۵	۱۸۴۵
		میزان	۸۳۳۶	۲۴۷۱۴	۱۷۱۸۸	۱۴۸۸۳	۵۴۵۹	۵۸۵۴
	۴	تعلقہ باغات (سرکاری)	۴۲۶۳	۹۱۹۶	۷۵۷۱	۵۰۲۲	۱۲۵۶	۲۳۰۴
		" (غیر سرکاری)	۲۱۹۱	۸۰۱۶	۵۹۶۱	۵۱۶۸	۱۸۵۲	۲۱۰۲
		میزان	۶۴۵۴	۱۷۲۱۲	۱۳۵۳۲	۱۰۱۹۰	۳۱۱۲	۴۴۰۶
	۵	تعلقہ کلگور (سرکاری)	۴۲۱۱	۱۳۱۲۳	۶۴۷۲	۵۴۷۳	۱۸۷۷	۳۳۳۸
		" (صرفخاص)	۲۵۰	۶۸۶	۴۹۶	۳۷۲	۸۲	۲۲۴
		" (غیر سرکاری)	۱۳۷۴	۳۴۸۶	۱۹۰۴	۱۸۷۱	۷۰۷	۹۹۹
		میزان	۵۸۳۶	۱۷۳۰۵	۸۸۷۲	۷۷۱۴	۲۸۳۵	۴۵۶۱
	۶	تعلقہ وقار آباد (غیر سرکاری)	۱۷۹۰	۵۶۲۴	۳۲۸۲	۲۹۹۳	۸۱۹	۱۶۱۴
	۷	تعلقہ نرساپور (" سرکاری)	۱۶۲۴	۳۴۴۵	۲۸۱۹	۲۵۹۶	۷۶۰	۸۰۱
۹	۰	ضلع نظام آباد	۳۸۷۷۴	۱۲۰۶۰۶	۸۷۱۴۶	۷۳۲۹۸	۲۶۰۷۳	۴۲۱۹۳
		(۱) علاقہ سرکاری	۲۶۲۵۸	۸۶۴۹۹	۶۰۱۱۱	۵۰۱۴۵	۱۷۷۰۹	۲۹۸۳۸
		(۲) " غیر سرکاری	۱۲۵۱۶	۳۴۱۰۷	۲۵۰۳۵	۲۳۱۵۳	۸۳۶۴	۱۲۳۵۵
	۱	تعلقہ نظام آباد (سرکاری)	۵۹۰۹	۱۴۱۲۴	۹۸۷۵	۶۴۷۸	۲۸۶۳	۵۱۲۹
		" (غیر سرکاری)	۴۲۱۲	۸۹۴۲	۸۱۵۹	۶۳۳۴	۱۷۰۴	۳۶۹۵
		میزان	۱۰۱۲۱	۲۳۰۷۶	۱۸۰۳۴	۱۲۸۱۲	۴۵۶۷	۸۸۲۴

نشان (۲۰)

جاگیرات دستانات ممالک محروسہ سرکار عالی

بابتہ سنہ ۱۳۳۴ف (سنہ ۱۹۲۵ء)

			گھوڑے و ٹٹو						
بچھڑے	بکرے	چھیلے	گھوڑے	مادیان	بچھیرے	خچر	گدھے	اونٹ	ہل	بندیان
۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۱۹۶	۱۷۲۳	۳۹۰	۱۱	۱۳	۵	۰	۳۵	۰	۲۹۹	۵۷
۸۵۹	۵۴۱۱	۳۷۹۷	۵۳	۵۳	۲۱	۰	۲۴۷	۰	۱۵۸۶	۲۷۰
۶۴۳۷	۷۱۹۸۵	۲۲۵۰۶	۲۹۸	۳۶۷	۱۶۸	۰	۹۲۵	۰	۱۰۹۸۸	۲۱۴۸
۳۸۴۹	۳۵۱۵۵	۲۰۶۵۱	۱۰۰	۹۴	۴۵	۰	۵۲۷	۰	۹۱۹۱	۱۸۴۷
۱۹۴۵	۱۸۴۸۵	۱۲۹۹۲	۴۵	۵۹	۴۲	۰	۱۳۲	۰	۳۹۹۸	۱۲۸۹
۵۷۹۴	۵۳۶۴۰	۳۳۶۴۷	۱۴۵	۱۵۳	۸۷	۰	۶۵۹	۰	۱۳۱۸۹	۳۱۳۶
۱۵۲۲	۱۷۹۹۳	۸۹۰۳	۱۲۰	۸۴	۴۵	۱۱	۸۱	۲	۲۹۵۴	۶۱۵
۱۸۷۳	۲۷۱۱۹	۱۸۳۳۷	۱۱۷	۱۴۳	۸۶	۲	۴۹۱	۵	۳۶۱۳	۱۱۴۰
۳۳۹۵	۴۵۱۱۲	۲۷۲۴۰	۲۳۷	۲۲۶	۱۳۱	۱۳	۵۷۲	۷	۶۵۶۷	۱۷۵۵
۲۷۳۸	۳۹۴۶۲	۱۴۰۴۸	۳۰۱	۳۰۶	۱۲۱	۰	۳۴۱	۲	۵۸۵۰	۱۸۲۴
۲۳۵	۲۹۶۲	۳۷۶	۶	۱۴	۴	۰	۱۵	۰	۳۶۴	۶۹
۱۵۳۰	۱۴۴۶۶	۵۶۹۴	۵۶	۹۲	۳۹	۱	۲۲۴	۰	۱۹۰۹	۶۴۳
۴۵۰۳	۵۶۸۹۲	۲۰۱۱۸	۳۶۶	۴۱۲	۱۶۴	۱	۵۸۰	۲	۸۱۲۳	۲۵۳۶
۱۴۷۵	۱۶۳۵۱	۸۱۸۳	۸۱	۹۴	۶۴	۰	۲۳۰	۰	۲۴۲۲	۷۰۳
۷۸۰	۱۳۵۸۸	۸۹۴۵	۴۰	۵۰	۱۶	۰	۷۹	۰	۱۸۰۸	۳۸۵
۳۹۸۴۰	۴۰۱۶۸۴	۱۲۴۱۲۷	۸۹۰	۸۲۲	۳۲۹	۳۹	۷۱۵۰	۳	۵۹۶۲۳	۲۲۵۴۹
۲۵۹۴۵	۱۵۲۴۴۱	۸۷۸۱۹	۶۷۹	۵۳۹	۲۰۷	۳۳	۴۰۱۸	۳	۴۲۴۸۷	۱۶۷۱۱
۱۳۸۹۵	۴۹۲۴۳	۳۶۳۰۸	۲۱۱	۲۸۳	۱۲۲	۶	۳۱۳۲	۰	۱۷۱۳۶	۵۸۳۰
۴۰۰۴	۲۵۰۹۳	۱۳۵۲۴	۱۳۳	۶۸	۲۵	۱	۱۰۰۹	۰	۶۹۷۸	۳۳۷۷
۳۷۱۲	۱۰۱۷۳	۹۶۴۳	۵۶	۷۱	۳۵	۲	۵۷۰	۰	۴۶۵۲	۱۵۷۵
۷۷۱۶	۳۵۲۶۶	۲۳۱۷۷	۱۸۹	۱۳۹	۶۰	۳	۱۵۷۹	۰	۱۱۶۳۰	۴۹۵۲

ضمیمہ

تکملہ صدر تختہ بہائم شماری تعلقہ واری بصراحت رقبہ جات دیوانی۔ صرفخاص مبارک۔ پائیگاہ۔

نشان سلسلہ ضلعواری	نشان سلسلہ تعلقہ واری	نام تعلقہ و ضلع و سمت	بیل				جاموس	
			سانڈ	بیل	گائے	بچھڑے	کھلگے	گاؤمیش
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
	۲	تعلقہ کامارپیڈی (سرکاری)	۶۵۰۲	۱۹۳۰۹	۱۳۹۴۳	۱۰۵۹۶	۳۵۱۸	۶۴۸۰
		〃 (غیرسرکاری)	۳۰۱۲	۷۱۱۱	۵۳۲۲	۴۱۲۸	۱۵۱۹	۲۳۱۱
		میزان	۹۵۱۴	۲۶۴۲۰	۱۹۲۶۵	۱۴۷۲۴	۵۰۳۷	۸۷۹۱
	۳	تعلقہ آرمور (سرکاری)	۴۵۹۵	۲۴۹۳۷	۱۷۶۴۷	۱۶۵۱۰	۵۸۵۵	۱۱۶۳۵
		〃 (غیرسرکاری)	۲۷۵۵	۸۱۵۶	۵۵۷۰	۵۴۸۸	۳۰۴۸	۳۳۴۹
		میزان	۷۳۵۰	۳۳۰۹۳	۲۳۲۱۷	۲۱۹۹۸	۸۹۰۳	۱۰۴۹۸۴
	۴	تعلقہ یلاریڈی (سرکاری)	۵۵۰۲	۱۴۵۲۵	۱۰۶۲۰	۹۴۴۲	۳۴۳۹	۳۵۴۹
		〃 (غیرسرکاری)	۱۳۷۵	۴۱۱۷	۲۵۸۵	۳۵۹۰	۱۲۱۲	۱۰۲۴
		میزان	۶۸۷۷	۱۸۶۴۲	۱۳۲۰۵	۱۳۰۳۴	۴۶۵۱	۴۵۷۳
	۵	تعلقہ بودھن (سرکاری)	۳۷۵۰	۱۳۵۹۴	۱۰۰۲۶	۷۱۱۷	۲۰۳۴	۳۰۴۵
		〃 (غیرسرکاری)	۱۱۶۲	۵۷۸۱	۳۳۹۹	۳۶۱۳	۸۸۱	۱۹۶۷
		میزان	۴۹۱۲	۱۹۳۷۵	۱۳۴۲۵	۱۰۷۳۰	۲۹۱۵	۵۰۲۱
۱۰	۰	ضلع محبوب نگر	۵۸۷۶۳	۱۹۹۲۲۶	۱۹۷۲۳۰	۱۵۴۰۰۰	۴۱۰۹۷	۵۷۸۷۴
		(۱) علاقہ سرکاری	۳۵۹۲۴	۱۱۵۱۲۲	۱۲۰۴۰۷	۹۶۲۲۲	۲۴۰۴۴	۳۴۱۷۴
		(۲) 〃 غیرسرکاری	۲۲۸۳۹	۸۴۱۰۴	۷۶۸۲۳	۵۷۷۷۸	۱۷۰۵۳	۲۳۷۰۰
	۱	تعلقہ کلواکرتی (سرکاری)	۱۰۳۴۱	۲۳۷۶۰	۲۵۸۴۰	۲۰۳۴۱	۴۸۰۷	۸۷۵۱
		〃 (صرفخاص)	۶۷	۱۰۰	۱۳۸	۱۱۹	۳۶	۲۹
		〃 (غیرسرکاری)	۲۳۷۷	۶۷۶۹	۶۸۵۱	۵۸۳۴	۱۵۷۲	۲۰۰۹
		میزان	۱۲۷۸۵	۳۰۶۲۹	۳۲۸۲۹	۲۶۲۹۴	۶۴۱۵	۱۰۷۸۹
	۲	تعلقہ پرگی (سرکاری)	۵۲۱۶	۱۵۲۲۴	۱۲۵۳۲	۱۱۳۱۶	۳۵۰۳	۴۰۰
		〃 (صرفخاص)	۱۵۴	۵۴۷	۳۹۴	۵۰۳	۱۵۹	۱۶۴

نشان (۲۰)

جاگیرات و مستانات ممالک محروسہ سرکار عالی — بابتہ سنہ ۱۳۳۴ف (سنہ ۱۹۲۵ع)

			گھوڑے و ٹٹو							
بچھڑے	بکرے	پھیلے	گھوڑے	مادیان	بچہ	خچر	گدھے	اونٹ	ہل	بندیان
۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۵۴۴۶	۳۹۶۱۲	۱۶۷۴۸	۶۴	۱۱۷	۳۵	۰	۵۱۵	۰	۱۰۰۱۲	۲۸۹۰
۱۸۹۵	۱۴۹۹۱	۸۲۵۰	۲۹	۴۳	۱۴	۰	۲۹۹	۰	۳۴۶۰	۱۲۷۵
۷۳۴۱	۵۴۶۰۳	۲۴۹۹۸	۹۳	۱۶۰	۴۹	۰	۸۱۴	۰	۱۳۴۷۶	۴۱۶۵
۹۳۲۷	۴۱۸۵۵	۲۴۱۵۲	۱۲۴	۹۳	۳۶	۳۱	۸۶۳	۰	۱۲۶۲۷	۶۳۱۸
۴۹۰۸	۱۴۲۲۱	۹۸۶۸	۴۲	۴۹	۱۱	۴	۱۸۱	۰	۴۱۶۴	۱۵۸۳
۱۴۲۳۵	۵۶۰۷۶	۳۴۰۲۰	۱۶۶	۱۴۲	۴۷	۳۵	۱۰۴۴	۰	۱۶۷۹۱	۷۹۰۱
۳۹۹۵	۲۸۹۷۰	۱۷۷۲۱	۱۷۳	۱۴۶	۵۷	۰	۴۷۱	۰	۷۵۶۴	۲۲۷۵
۱۲۷۶	۱۷۰۶	۴۳۱۲	۴۴	۳۷	۲۲	۰	۳۲۰	۰	۱۹۳۲	۵۱۲
۵۲۷۱	۳۰۶۷۶	۲۲۰۳۳	۱۹۷	۱۸۳	۷۹	۰	۷۹۱	۰	۹۴۹۶	۲۷۸۷
۳۱۷۳	۱۶۹۱۱	۱۵۶۶۴	۱۸۵	۱۱۵	۵۴	۱	۱۱۶۰	۳	۵۳۰۲	۱۸۵۱
۲۱۰۴	۸۱۵۲	۴۲۳۵	۶۰	۸۳	۴۰	۰	۷۶۲	۰	۲۹۲۸	۸۹۳
۵۲۷۷	۲۵۰۶۳	۱۹۸۹۹	۲۴۵	۱۹۸	۹۴	۱	۱۹۲۲	۳	۸۲۳۰	۲۷۴۴
۴۹۸۲۵	۵۹۳۷۶۱	۴۴۲۸۵۲	۳۳۴۳	۳۱۰۸	۱۶۸۰	۸	۵۶۹۶	۷	۹۸۴۱۷	۲۹۲۱۹
۲۸۸۰۰	۳۱۰۴۲۳	۲۵۱۷۷۰	۲۰۵۲	۱۸۸۲	۱۰۳۸	۵	۳۷۹۱	۴	۵۷۶۲۷	۱۶۰۰۹
۲۱۰۲۵	۲۸۳۳۳۸	۱۹۱۱۴۵	۱۲۹۱	۱۲۲۶	۶۴۲	۳	۱۹۰۵	۳	۴۰۷۹۰	۱۳۲۱۰
۶۹۸۳	۵۷۹۶۱	۶۴۴۱۸	۳۹۸	۵۶۷	۲۷۱	۰	۴۴۷	۰	۱۱۵۵۴	۲۳۳۹
۲۵	۸۰۱	۲۴۳	۳	۱	۱	۰	۰	۰	۴۱	۱۸
۱۹۳۷	۲۱۴۳	۱۸۷۲۸	۱۶۹	۱۴۵	۸۷	۰	۱۶۹	۰	۳۰۰۲	۷۳۷
۸۹۴۵	۸۰۱۶۵	۸۳۳۸۹	۵۷۰	۷۱۳	۳۵۹	۰	۷۱۶	۰	۱۴۵۹۷	۳۰۹۴
۳۵۳۷	۳۲۸۶۳	۲۸۴۸۸	۲۰۵	۲۹۸	۲۰۹	۰	۶۷۳	۴	۶۹۵۰	۱۸۵۵
۱۵۰	۶۹۹	۱۰۱۹	۱۵	۲۱	۱۱	۰	۳۴	۰	۲۵۸	۵۶

ضمیمہ

تکملہ صدر تختہ بہائم شماری تعلقہ واری بصراحت رقبہ جات دیوانی۔ صرفخاص مبارک۔ پائیگاہ۔

نشان سلسلہ ضلعواری	نشان سلسلہ تعلقہ واری	نام تعلقہ وضلع وسمت	بیل				جاموش	
			سانڈ	بیل	گائے	بچھڑے	کھلگے	گاؤدیش
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
		تعلقہ پرگی (غیر سرکاری)	۶۳۳۸	۱۸۱۸۵	۱۴۱۳۹	۱۲۷۱۱	۳۶۷۳	۴۳۱۳
		میزان	۱۱۷۰۸	۳۳۹۵۶	۲۷۰۶۵	۲۴۵۳۰	۷۳۳۵	۸۴۷۷
	۳	تعلقہ محبوب نگر (سرکاری)	۷۹۷۴	۲۲۲۰۴	۲۰۵۱۳	۱۷۵۷۱	۶۱۱۲	۵۱۱۲
		〃 (صرفخاص)	۵۰۱	۱۶۵۹	۱۸۹۰	۱۴۸۷	۳۱۸	۳۷۵
		〃 (غیر سرکاری)	۲۲۵۱	۶۲۷۲	۵۸۹۴	۶۳۰۴	۲۲۱۵	۲۴۸۰
		میزان	۱۰۷۲۶	۳۰۱۳۵	۲۸۲۹۷	۲۵۳۶۲	۸۶۴۵	۷۹۶۷
	۴	تعلقہ ناگرکرنول (سرکاری)	۶۰۲۲	۱۶۲۳۳	۱۴۹۴۳	۱۸۳۶۵	۴۸۳۵	۶۵۱۶
		〃 (غیر سرکاری)	۱۲۶۲	۶۵۴۶	۶۵۵۳	۴۷۷۵	۱۰۱۲	۱۸۴۶
		میزان	۷۳۲۴	۲۲۷۷۹	۲۱۴۹۶	۲۳۱۴۰	۳۸۴۷	۸۳۶۲
	۵	تعلقہ کمتھل (سرکاری)	۴۴۴۰	۲۲۱۰۱	۱۱۸۹۱	۸۷۲۳	۴۷۱۵	۵۱۳۳
		〃 (غیر سرکاری)	۱۵۱	۷۴۸	۴۳۲	۲۹۸	۱۵۳	۲۲۹
		میزان	۴۵۹۱	۲۲۸۴۹	۱۲۳۲۳	۹۰۲۱	۴۸۶۸	۵۳۶۲
	۶	تعلقہ امرآباد (سرکاری)	۱۱۶۹	۱۳۲۹۴	۳۲۲۷۵	۱۷۷۹۷	۱۵۵۹	۴۰۹۴
		〃 (غیر سرکاری)	۴۶۴	۱۰۸۷	۳۴۷۰	۲۱۵۷	۲۴۰	۴۲۸
		میزان	۱۶۳۳	۱۴۳۸۱	۳۵۷۴۷	۱۹۹۵۴	۱۷۹۹	۴۵۲۲
	۷	سمستان ونپرتی (غیر سرکاری)	۳۹۹۹	۱۹۴۷۶	۱۶۵۱۵	۹۹۹۹	۳۵۰۹	۴۸۳۷
	۸	〃 جٹپول (غیر سرکاری)	۲۸۳۷	۱۱۹۱۷	۱۴۲۶۴	۸۸۶۷	۲۵۶۱	۴۳۴۳
	۹	〃 امرچنتہ (〃 〃)	۱۷۸۳	۸۲۷۱	۴۷۵۳	۳۵۲۷	۱۳۲۸	۱۹۷۴
	۱۰	〃 گوپال پیٹھ (〃 〃)	۱۳۷۷	۴۸۳۳	۳۹۵۲	۳۳۰۶	۷۹۰	۱۲۴۱
۱۱	۰	ضلع نلگنڈہ	۹۶۳۱۸	۱۹۵۸۰۰	۲۵۱۵۰۷	۲۱۷۶۲۳	۶۸۱۰۱	۹۱۲۳۱
		(۱) علاقہ سرکاری	۷۳۶۴۰	۱۶۴۰۵۸	۲۱۴۳۲۵	۱۷۷۳۱۷	۶۱۰۵۸	۷۳۸۶۹

نشان (۲۰)

جاگیرات وسمستانات ممالک محروسہ سرکار عالی

بابتہ سنہ ۱۳۳۴ فصلی سنہ ۱۹۲۵ء

			گھوڑے و ٹٹو							
بچھڑے	بکرے	چھیلے	گھوڑے	مادیان	بچھیرے	خچر	گدھے	اونٹ	ہل	بنڈیان
۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۴۲۸۷	۴۸۴۲۶	۴۰۶۴۴	۵۰۲	۴۳۹	۱۹۷	۰	۷۰۹	۰	۷۸۵۹	۱۸۳۴
۷۹۷۴	۸۱۹۸۸	۷۰۱۵۱	۷۲۲	۷۵۸	۴۱۷	۰	۱۴۱۶	۴	۱۵۰۶۷	۳۷۴۵
۵۳۰۵	۷۶۸۲۵	۵۴۱۳۶	۵۱۵	۲۶۳	۱۰۹	۰	۸۱۶	۰	۱۱۱۲۲	۳۱۴۵
۳۳۱	۶۶۸۶	۴۰۴۰	۲۳	۲۶	۱۴	۰	۸۸	۰	۷۰۴	۱۹۷
۲۳۱۴	۱۷۹۵۴	۱۳۵۶۹	۱۱۲	۹۹	۵۴	۰	۱۱۲	۱	۳۶۲۲	۱۹۱۲
۷۹۵۰	۱۰۴۳۶۵	۷۱۷۴۵	۶۵۰	۳۸۸	۱۷۷	۰	۱۰۱۶	۱	۱۵۴۴۸	۵۲۵۴
۵۴۹۹	۵۴۱۲۹	۳۱۶۶۹	۲۷۹	۲۵۰	۱۵۴	۰	۲۶۲	۰	۹۳۳۴	۳۲۹۹
۱۵۰۶	۲۴۰۳۳	۱۳۵۹۶	۸۹	۸۱	۳۳	۰	۷۱	۰	۳۲۱۸	۱۳۱۱
۷۰۰۵	۷۸۱۶۲	۴۵۲۶۵	۳۶۸	۳۳۱	۱۸۷	۰	۳۳۳	۰	۱۲۵۵۲	۴۶۱۰
۴۰۰۵	۴۵۵۲۱	۳۰۰۸۷	۴۶۶	۲۵۳	۸۱	۵	۱۰۴۸	۰	۱۰۷۲۵	۳۱۹۲
۱۱۳	۲۷۸۴	۲۳۵۰	۱۰	۴۸	۵	۰	۱۱	۰	۴۸۴	۱۸۹
۴۱۱۸	۴۸۳۰۵	۳۲۴۳۷	۴۷۶	۳۰۱	۸۶	۵	۱۰۵۹	۰	۱۱۲۰۹	۳۳۸۱
۲۹۶۵	۳۴۹۳۸	۳۷۶۰۷	۱۴۸	۲۰۳	۱۸۸	۰	۴۲۳	۰	۶۹۳۹	۱۹۰۸
۳۵۹	۳۷۰۲	۳۵۰۵	۱۶	۲۱	۳۱	۰	۲۱	۰	۶۷۷	۱۴۴
۳۳۲۴	۳۸۶۴۰	۴۱۱۱۲	۱۶۴	۲۲۴	۲۱۹	۰	۴۴۴	۰	۷۶۱۶	۲۰۵۲
۴۰۴۴	۵۸۶۱۵	۲۷۲۴۲	۱۷۸	۱۷۸	۱۲۳	۲	۳۱۷	۱	۹۲۴۷	۲۸۳۱
۳۶۴۸	۴۲۷۷۲	۳۹۸۳۹	۸۳	۱۱۳	۶۹	۰	۱۹۳	۰	۵۶۹۱	۲۳۲۶
۱۵۸۲	۴۴۳۰۲	۲۱۷۱۵	۹۲	۷۳	۳۳	۰	۲۳۲	۰	۴۶۸۷	۱۱۵۱
۱۲۳۵	۱۸۳۴۷	۹۹۵۷	۴۰	۲۹	۱۰	۱	۷۰	۱	۲۳۰۳	۷۷۵
۱۰۴۵۷۳	۷۸۷۸۸۸	۴۳۴۰۶۹	۲۸۰۲	۲۴۱۹	۱۸۰۱	۲۹	۳۱۱۳	۱۹	۱۴۳۸۶۲	۲۳۱۱۸
۸۴۰۴۰	۶۷۱۵۳۹	۳۷۵۷۱۷	۲۳۲۲	۱۹۰۱	۱۴۵۸	۲۷	۲۳۹۸	۱۹	۱۲۵۸۴۷	۱۹۹۶۳

ضمیمہ

تکملہ صدر تختہ بہائم شماری تعلقہ واری بصراحت رقبہ جات دیوانی۔ صرفخاص مبارک۔ پائیگاہ۔

نشان سلسلہ		نام تعلقہ و ضلع و سمت	بیل				جانور	
عمومی	ضلعواری		سانڈ	بیل	گائے	بچھڑے	گھلگے	گاؤمیش
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
		(۲) علاقہ غیر سرکاری	۲۲۶۷۸	۳۱۷۴۲	۳۷۱۸۲	۴۰۳۱۱	۱۷۰۴۳	۱۷۳۶۲
	۱	تعلقہ بھونگیر (سرکاری)	۱۱۷۵۲	۱۶۲۲۹	۱۷۷۸۷	۱۹۶۷۷	۸۷۹۴	۸۳۹۵
		〃 (غیر سرکاری)	۱۴۷۳۱	۱۵۲۸۴	۱۹۵۱۰	۲۲۰۸۱	۱۰۲۰۹	۹۳۸۴
		میزان	۲۶۴۸۳	۳۱۵۱۳	۳۷۲۹۷	۴۱۷۵۸	۱۹۰۰۳	۱۷۷۶۹
	۲	تعلقہ چریال (سرکاری)	۱۰۵۰۳	۲۳۳۷۰	۳۷۴۰۴	۲۷۲۵۹	۱۲۲۰۳	۱۳۲۳۹
		〃 (صرفخاص)	۱۱۱۳	۱۰۶۶	۱۳۲۱	۱۳۵۵	۶۶۳	۷۳۱
		〃 (غیر سرکاری)	۴۱۳۵	۶۱۹۰	۷۳۹۴	۸۹۱۴	۳۷۴۸	۳۸۹۵
		میزان	۱۵۷۵۱	۳۰۶۲۶	۴۶۱۱۹	۳۷۵۲۸	۱۶۶۱۴	۱۷۸۶۵
	۳	تعلقہ سریاپیٹہ (سرکاری)	۱۲۱۹۵	۲۴۵۴۰	۳۵۹۰۲	۲۹۳۴۹	۱۱۴۹۱	۱۴۳۲۵
		〃 (غیر سرکاری)	۱۰۶۴	۲۱۲۷	۲۸۳۳	۲۳۱۱	۸۶۱	۱۳۱۸
		میزان	۱۵۲۵۹	۲۶۶۶۷	۳۸۷۳۹	۳۱۶۶۰	۱۲۳۵۲	۱۵۶۴۳
	۴	تعلقہ نلگنڈہ (سرکاری)	۱۰۵۵۶	۳۲۶۴۹	۲۶۶۴۰	۲۴۱۸۳	۱۰۳۱۵	۱۲۴۱۴
		〃 (غیر سرکاری)	۱۱۷	۳۷۴۹	۲۷۳۳	۳۰۵۵	۱۱۴۰	۱۳۴۲
		میزان	۱۱۶۶۳	۳۸۲۹۸	۲۹۳۵۳	۲۶۵۸۸	۱۱۴۵۵	۱۳۸۰۶
	۵	تعلقہ دیورکنڈہ (سرکاری)	۱۰۳۱۲	۲۴۲۹۰	۳۸۴۹۲	۴۴۳۲۵	۴۷۹۰	۷۳۰۷
		〃 (غیر سرکاری)	۱۲۴۹	۳۶۲۶	۳۶۰۳	۳۸۰۷	۸۰۹	۹۷۴
		میزان	۱۱۵۶۱	۲۷۹۱۶	۴۲۰۹۴	۴۸۱۳۲	۵۵۹۹	۸۲۸۱
	۶	تعلقہ سریال گوڑہ (سرکاری)	۱۰۳۰۹	۲۲۶۶۸	۳۱۸۳۸	۲۷۴۹۱	۷۲۴۵	۷۷۶۷
		〃 (غیر سرکاری)	۲۴۱	۶۰۴	۶۵۶	۵۸۳	۱۸۱	۲۰۹
		میزان	۱۰۵۵۰	۲۳۲۷۲	۳۲۴۹۴	۲۸۱۷۵	۷۴۲۶	۷۹۷۶
	۷	تعلقہ حضور نگر (سرکاری)	۴۹۰۰	۱۷۳۴۶	۲۴۹۵۷	۲۳۵۷۳	۵۵۵۷	۹۶۹۱

نشان (۲۰)

جاگیرات و سمتانات ممالک محروسہ سرکار عالی — بابتہ ۱۳۳۴ف (۱۹۲۵ء)

			گھوڑے و ٹٹو						
بچھڑے	بکرے	چھیلے	گھوڑے	مادیان	بچھیرے	خچر	گدھے	اونٹ	ہل	بندڑیان
۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۲۰۵۳۳	۱۱۶۳۴۹	۵۸۳۵۲	۴۸۰	۵۱۸	۳۴۳	۲	۷۱۵	۰	۱۸۰۱۵	۳۱۵۵
۹۶۱۵	۹۲۹۸۴	۴۰۰۵۴	۲۹۷	۲۶۱	۱۶۴	۵	۳۴۸	۳	۱۳۴۸۷	۱۹۳۹
۱۱۶۹۰	۶۵۹۳۲	۳۱۶۰۸	۳۰۸	۳۶۵	۲۴۶	۲	۴۸۵	۰	۹۰۲۴	۱۷۱۰
۲۱۳۵	۱۵۸۹۱۶	۷۱۶۶۲	۶۰۵	۶۲۶	۴۱۰	۷	۸۲۳	۳	۲۲۵۱۱	۳۶۴۹
۱۵۷۴۷	۱۰۷۹۱۱	۵۱۱۹۱	۲۲۰	۳۴۰	۲۴۴	۱	۲۲۳	۰	۲۰۶۸۲	۳۴۳۰
۸۴۰	۳۹۹۳	۱۵۷۱	۲۲	۳۳	۱۵	۰	۱۷	۰	۱۰۴۲	۱۵۵
۵۰۱۳	۱۲۱۲۰	۶۱۱۴	۲۵	۳۱	۲۶	۰	۱۳	۰	۲۲۲۴	۳۷۰
۲۱۶۰۰	۱۲۴۰۲۴	۵۸۸۷۶	۲۶۷	۴۰۴	۲۰۵	۱	۲۵۳	۰	۲۳۹۴۸	۳۹۵۵
۱۵۹۴۳	۷۱۱۷۱	۴۵۶۲۸	۲۷۵	۱۹۵	۱۶۶	۱	۱۴۹	۰	۲۱۹۵۹	۳۶۳۴
۱۱۱۹	۷۳۵۶	۳۳۷۶	۱۷	۱۴	۲۱	۰	۲۹	۰	۱۸۰۹	۳۳۸
۱۷۰۶۲	۷۸۵۲۷	۴۹۰۰۴	۲۹۲	۲۰۹	۱۸۷	۱	۱۷۸	۰	۲۳۷۶۸	۳۹۷۲
۱۲۸۱۶	۱۱۹۱۰۵	۵۶۱۸۶	۴۶۲	۲۳۹	۱۳۳	۱	۶۳۳	۱	۲۳۲۳۶	۳۵۱۰
۱۴۶۶	۱۴۷۰۶	۶۱۲۳	۳۲	۲۸	۱۳	۰	۷۱	۰	۲۳۰۵	۳۶۳
۱۴۲۸۲	۱۳۳۸۱۱	۶۲۳۰۹	۴۹۴	۲۶۷	۱۴۶	۱	۷۰۴	۱	۲۵۵۴۱	۳۸۷۳
۶۵۱۱	۱۲۳۱۸۵	۶۴۰۶۱	۶۱۹	۴۴۷	۲۶۶	۰	۵۱۰	۰	۱۷۶۷۲	۱۶۶۰
۹۱۸	۱۱۶۱۰	۸۳۴۹	۸۱	۶۷	۳۱	۰	۱۰۹	۰	۲۱۱۲	۲۸۴
۷۴۲۹	۱۳۴۷۹۵	۷۲۴۱۰	۷۰۰	۵۱۴	۳۰۷	۰	۶۱۹	۰	۱۹۷۸۴	۱۹۴۴
۸۹۲۰	۱۱۲۴۲۰	۶۸۵۶۷	۳۱۵	۲۳۹	۱۸۳	۲	۲۴۶	۰	۱۶۸۶۹	۲۷۳۲
۱۷۹	۳۹۰۱	۱۸۱۳	۱۶	۹	۴	۰	۸	۰	۴۲۰	۵۶
۹۰۹۹	۱۱۶۳۲۱	۷۰۳۸۰	۳۳۱	۲۴۸	۱۸۷	۲	۲۵۴	۰	۱۷۲۸۹	۲۷۸۸
۱۳۶۴۸	۴۰۷۷۰	۴۸۴۵۹	۱۱۲	۱۴۷	۲۷۷	۱۷	۲۶۲	۱۵	۱۰۹۰۰	۲۹۰۳

ضمیمہ

تکملہ عمدہ تختہ بہائم شماری تعلقہ داری بصراحت رقبہ جات دیوانی ۔ صرفخاص مبارک ۔ پائیگاہ ۔

نمبر سلسلہ		نام تعلقہ وضلع وسمت	بیل				جانور	
ضلعواری	تعلقہ داری		سانڈ	بیل	گائے	بچھڑے	کھلگے	گاؤمیش
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
		تعلقہ حضورنگر (غیرسرکاری)	۱۵۱	۱۶۲	۴۵۴	۲۰۹	۹۵	۱۹۰
		میزان	۵۰۵۱	۱۷۴۰۸	۲۵۴۱۱	۲۳۷۸۲	۵۶۵۲	۹۸۸۱
		ب سمت مرہٹواڑی						
۱۲	۰	ضلع اورنگ آباد	۳۴۹	۲۸۲۰۷۱	۱۲۷۷۴۵	۱۲۷۹۱۸	۸۶۷۷	۳۹۴۰۳
		(۱) علاقہ سرکاری	۲۵۹	۲۱۰۰۹۱	۹۸۹۱۸	۹۷۸۷۱	۶۶۴۶	۲۶۷۹۹
		(۲) ، غیرسرکاری	۹۰	۷۱۹۸۰	۲۸۸۲۷	۳۰۰۴۷	۲۰۳۱	۱۲۶۰۴
	۱	تعلقہ اورنگ آباد (سرکاری)	۳۱	۴۳۶۷۲	۱۲۰۷۲	۱۰۴۳۴	۲۳۹۶	۳۸۹۲
		، (غیرسرکاری)	۵	۹۹۹۶	۴۲۲۹	۳۷۸۲	۲۵۸	۱۱۸۷
		میزان	۳۶	۳۳۶۶۸	۱۶۳۰۱	۱۴۲۱۶	۲۶۵۴	۵۰۷۹
	۲	تعلقہ انبڑ (سرکاری)	۶۷	۳۲۲۵۷	۱۱۸۹۸	۱۴۰۴۵	۶۷۷	۴۴۹۵
		، (غیرسرکاری)	۵	۴۸۴۴	۱۲۶۹	۱۱۷۸	۴۹	۳۷۹
		میزان	۷۲	۳۵۱۰۱	۱۳۱۶۷	۱۵۲۲۳	۷۲۶	۴۸۷۴
	۳	تعلقہ بھوکردن (سرکاری)	۱۹	۲۶۷۹۴	۱۰۱۳۳	۱۱۶۳۳	۹۱۵	۲۶۲۵
		، (غیرسرکاری)	۳۶	۳۰۷۹۵	۱۱۴۶۶	۱۳۱۱۵	۹۴۴	۶۸۸۵
		میزان	۵۵	۵۷۵۸۹	۲۱۵۹۹	۲۴۷۴۸	۱۸۵۹	۹۵۱۰
	۴	تعلقہ گنگاپور (سرکاری)	۲۵	۱۷۷۳۴	۷۰۶۰	۸۷۶۵	۲۲۷	۹۸۷
		، (غیرسرکاری)	۲	۷۳۶	۲۹۴	۳۵۱	۵	۱۲
		میزان	۲۷	۱۸۴۷۰	۷۳۵۴	۹۱۱۶	۲۳۲	۹۹۹
	۵	تعلقہ جالنہ (سرکاری)	۵۱	۳۲۸۳۴	۱۳۷۰۰	۱۶۰۵۷	۷۵۸	۵۷۶۸
		، (غیرسرکاری)	۷	۷۳۴۷	۲۶۵۵	۳۱۳۵	۲۸۵	۱۳۳۸
		میزان	۵۸	۴۰۱۸۱	۱۶۳۵۵	۱۹۱۹۲	۱۰۴۳	۷۱۰۶

نشان (۲۰)

جاگیرات وسمستانات ممالک محروسہ سرکار عالی — بابتہ سنہ ۱۳۳۴ف (سنہ ۱۹۲۵ء)

			گھوڑے و ٹٹو							
بچھڑے	بکرے	چیلے	گھوڑے	مادیان	بچھیرے	خچر	گدھے	اونٹ	ہل	بنڈیان
۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۱۴۸	۷۲۴	۹۶۹	۱	۴	۲	۰	۰	-	۱۲۱	۳۴
۱۳۷۹۶	۴۱۴۹۴	۴۹۴۲۸	۱۱۳	۱۵۱	۲۷۹	۱۷	۲۷۲	۱۵	۱۱۰۲۱	۲۹۳۷
۲۷۲۷۴	۱۵۲۰۳۶	۲۵۱۳۸۸	۶۹۵۴	۷۳۱۳	۲۸۴۵	۱۹	۶۵۸۱	۱	۴۹۳۸۱	۳۷۶۵۵
۲۰۲۲۹	۱۱۹۳۱۹	۱۹۸۳۹۹	۵۳۳۰	۵۸۱۳	۲۲۷۴	۱۹	۵۳۰۰	۱	۳۵۵۷۳	۲۷۵۶۴
۷۰۴۵	۳۲۷۱۷	۵۲۹۸۹	۱۴۲۴	۱۵۰۰	۵۷۱	۰	۱۲۸۱	۰	۱۳۸۰۸	۱۰۰۹۱
۲۷۰۳	۹۲۷۵	۲۰۳۹۵	۷۱۰	۵۲۹	۱۸۲	۳	۱۰۶۳	۱	۴۹۳۸	۲۰۸۱
۷۹۳	۵۰۶۰	۱۱۳۰۳	۲۰۲	۲۲۰	۸۳	۰	۲۹۳	۰	۱۷۸۶	۸۲۹
۳۴۹۶	۱۴۷۳۵	۳۱۶۹۸	۹۱۲	۷۴۹	۲۶۹	۳	۱۳۵۶	۱	۶۷۲۴	۲۹۶۰
۳۳۰۳	۲۰۱۲۹	۳۲۷۸۷	۶۵۰	۱۰۶۷	۳۶۷	۱۱	۵۰۰	۰	۳۲۹۹	۳۷۸۲
۲۵۱	۲۲۴۲	۲۳۷۸	۶۵	۹۵	۱۹	۰	۲۸	۰	۲۷۱	۴۱۷
۳۵۵۴	۲۲۳۷۱	۳۵۱۶۵	۷۱۵	۱۱۶۲	۳۸۶	۱۱	۵۲۸	۰	۳۵۷۰	۴۱۹۹
۳۳۱۴	۶۲۹۸	۲۰۱۶۸	۵۹۸	۵۸۵	۲۱۷	۰	۳۳۷	۰	۵۶۶۶	۴۲۱۳
۳۵۰۲	۱۲۰۲۸	۱۵۲۱۲	۶۶۴	۶۲۲	۲۴۵	۰	۳۱۲	۰	۶۵۵۷	۴۶۹۲
۶۸۱۶	۱۸۳۲۶	۳۵۳۸۰	۱۲۶۲	۱۲۰۷	۴۶۲	۰	۶۴۹	۰	۱۲۲۲۳	۸۹۰۵
۶۸۷	۱۱۹۸۷	۱۹۸۷۵	۵۹۳	۶۴۶	۲۴۵	۱	۴۱۰	۰	۲۴۴۷	۲۰۲۵
۷	۵۷۵	۱۰۳۵	۱۶	۱۷	۱۱	۰	۴۴	۰	۷۸	۹۵
۶۹۴	۱۲۵۶۲	۲۰۹۱۰	۶۰۹	۶۶۳	۴۵۶	۱	۴۵۴	۰	۲۵۲۵	۲۱۲۰
۴۲۴۱	۱۵۹۴۴	۲۸۱۲۵	۵۹۷	۷۳۳	۲۷۲	۲	۵۷۵	۰	۴۵۰۳	۳۹۴۹
۹۲۶	۴۹۶۷	۳۸۲۰	۲۳۳	۱۶۸	۶۴	۰	۲۰۵	۰	۹۵۳	۱۱۴۱
۵۱۶۷	۲۰۹۱۱	۳۱۹۴۵	۸۳۰	۹۰۱	۳۳۶	۲	۷۸۴	۰	۵۴۵۶	۵۰۹۰

ضمیمہ

تکملہ صدر تنخبۃ بہائم شماری تعلقہ واری بصراحت رقبہ جات دیوانی۔ صرفخاص مبارک۔ پائیگاہ۔

نشان سلسلہ ضلعواری	نشان سلسلہ تعلقہ واری	نام تعلقہ و ضلع و سمت	بیل: سانڈ	بیل: بیل	بیل: گائے	بیل: بچھڑے	جانور: کھلگے	جانور: گاؤدیش
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
	۶	تعلقہ کنڑ (سرکاری)	۱۳	۱۹۹۱۵	۱۱۵۰۴	۱۰۱۹۵	۶۸۵	۴۰۸۳
		〃 (غیر سرکاری)	۲۱	۹۵۲۶	۴۷۷۵	۳۸۲۱	۲۲۲	۱۳۲۱
		میزان	۳۴	۲۹۴۴۱	۱۶۲۷۹	۱۴۰۱۶	۹۰۷	۵۴۰۴
	۷	تعلقہ ٹپن (سرکاری)	۲۰	۲۰۳۹۲	۷۲۵۵	۹۳۷۴	۳۱۷	۱۴۲۷
		〃 (غیر سرکاری)	۲	۱۴۴۲	۴۸۶	۶۷۸	۱۱	۶۱
		میزان	۲۲	۲۱۸۳۴	۷۷۴۱	۱۰۰۵۲	۳۲۸	۱۴۸۸
	۸	تعلقہ ویجاپور (سرکاری)	۱۶	۱۸۸۲۴	۸۵۹۰	۱۰۲۰۸	۱۲۵	۹۵۰
		〃 (غیر سرکاری)	۲	۹۳۵	۳۹۵	۴۸۸	۱۴	۳۰
		میزان	۱۸	۱۹۷۵۹	۸۹۸۵	۱۰۶۹۶	۱۳۹	۹۸۰
	۹	تعلقہ خلدآباد (سرکاری)	۱۲	۴۸۳۵	۲۳۴۸	۲۳۷۹	۱۱۹	۸۰۳
		〃 (غیر سرکاری)	۰	۷۹۶	۳۵۲	۳۴۲	۳۵	۱۷۴
		میزان	۱۲	۵۶۳۱	۲۷۰۰	۲۷۲۱	۱۵۴	۹۷۶
	۱۰	تعلقہ سلوڑ (سرکاری)	۵	۱۲۸۳۴	۴۳۵۸	۴۷۸۱	۴۲۷	۱۷۷۰
		〃 (غیر سرکاری)	۰	۱۹۸۰	۷۰۹	۷۲۷	۶۹	۳۴۹
		میزان	۵	۱۴۸۱۴	۴۹۶۷	۵۵۰۸	۴۹۶	۲۱۱۹
	۱۱	تعلقہ اجنٹہ (غیر سرکاری)	۶	۳۹۰۷	۱۶۷۰	۱۷۵۸	۱۰۲	۶۷۰
	۱۲	تعلقہ لاڑ ساگونی (غیر سرکاری)	۴	۱۶۷۶	۶۲۷	۶۷۲	۳۷	۱۹۸
۱۳	۰	ضلع بیڑ	۲۷۷	۲۰۲۹۶۸	۱۰۳۸۸۰	۱۱۶۵۱۲	۶۵۰۴	۳۰۹۸۶
		(۱) سرکاری	۱۷۳	۱۶۷۶۰۴	۸۴۳۶۴	۹۹۹۴۷	۵۱۴۲	۲۴۴۴۲
		(۲) غیر سرکاری	۱۰۴	۳۵۳۶۴	۱۹۵۱۶	۱۶۵۶۵	۱۳۶۲	۶۵۴۴
	۱	تعلقہ بیڑ (سرکاری)	۱۹	۳۲۵۴۴	۱۸۱۹۱	۲۰۵۶۹	۹۱۱	۴۹۷۴

نشان (۲۰)

جاگیرات وسمستانات ممالک محروسہ سرکار عالی — بابتہ سنہ ۱۳۳۴ف (سنہ ۱۹۲۵ء)

			گھوڑے وٹٹو							
بچھڑے	بکرے	چھیلے	گھوڑے	مادیان	بچھیرے	خچر	گدھے	اونٹ	ہل	بنڈیاں
۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۲۵۰۴	۷۵۳۵	۲۶۴۸۸	۶۷۴	۴۲۰	۱۷۹	۰	۸۱۵	۰	۴۹۵۳	۳۶۱۹
۵۷۵	۱۵۰۹	۱۰۰۱۰	۲۱۳	۱۲۳	۵۰	۰	۲۵۱	۰	۱۹۸۳	۱۲۶۱
۳۰۷۹	۹۰۴۴	۳۶۴۹۸	۸۸۷	۵۴۳	۲۲۹	۰	۱۰۶۶	۰	۶۹۳۶	۴۸۸۰
۱۱۴۰	۲۱۱۳۰	۱۲۵۳۲	۵۴۴	۶۶۳	۲۳۶	۲	۵۱۰	۰	۲۳۰۹	۲۵۷۸
۶۹	۲۴۱۵	۱۷۳۵	۳۸	۴۴	۱۳	۰	۲۴	۰	۲۲۶	۳۱۶
۱۲۰۹	۲۳۵۴۵	۱۴۲۶۷	۵۸۲	۷۰۷	۲۴۹	۲	۵۳۴	۰	۲۵۳۵	۲۸۹۴
۵۹۴	۱۸۴۰۱	۲۲۶۵۸	۵۵۴	۸۶۰	۴۳۴	۰	۴۳۶	۰	۴۰۲۴	۲۹۸۲
۹	۱۸۵۹	۹۵۰	۲۱	۴۳	۱۹	۰	۱۹	۰	۲۱۵	۱۵۲
۶۰۳	۲۰۲۶۰	۲۳۶۰۸	۵۷۵	۹۰۳	۴۵۳	۰	۴۵۵	۰	۴۲۳۹	۳۱۳۴
۵۰۰	۴۵۹۳	۵۰۲۷	۱۲۴	۱۰۲	۴۶	۰	۳۸۲	۰	۸۳۴	۴۷۲
۱۲۷	۳۸۷	۱۰۷۴	۸	۲۷	۱۳	۰	۳۵	۰	۱۵۸	۶۳
۶۲۶	۴۹۸۰	۶۱۰۱	۱۳۲	۱۲۹	۵۹	۰	۴۱۷	۰	۹۹۲	۵۳۵
۱۲۴۳	۳۶۲۷	۱۰۳۴۴	۲۸۶	۲۰۸	۹۲	۰	۲۷۲	۰	۲۶۰۰	۱۸۶۳
۲۸۰	۱۴۸	۱۰۴۱	۱۸	۴۱	۱۳	۰	۲۹	۰	۳۷۱	۳۰۲
۱۵۲۳	۳۷۷۵	۱۱۳۸۵	۳۰۴	۲۴۹	۱۰۵	۰	۳۰۱	۰	۲۹۷۱	۲۱۶۵
۳۸۵	۸۴۴	۲۸۵۵	۹۴	۶۰	۲۳	۰	۳۴	۰	۸۶۹	۶۰۲
۱۲۲	۶۸۳	۱۵۷۶	۵۲	۴۰	۱۸	۰	۳	۰	۲۴۱	۱۷۱
۲۳۱۵۴	۱۲۶۴۱۰	۲۱۹۰۴۱	۵۰۰۵	۶۸۲۲	۲۸۳۱	۸	۳۶۸۶	۵۷	۱۳۴۶۸	۱۸۱۳۱
۱۷۹۲۴	۱۱۲۳۹۵	۱۸۴۲۳۴	۴۱۴۱	۵۷۲۲	۲۳۷۲	۷	۳۰۱۸	۴۹	۱۱۰۴۸	۱۴۷۰۲
۵۲۳۰	۲۴۰۱۵	۳۴۸۰۷	۸۶۴	۱۱۰۰	۴۵۹	۱	۴۶۸	۸	۲۴۲۰	۳۴۲۷
۳۷۸۸	۲۳۹۸۲	۴۳۲۵۹	۸۳۵	۱۲۴۱	۵۴۰	۲	۴۲۵	۴	۱۷۴۵	۲۷۲۴

ضمیمہ

تکملہ صدر تختہ بہائم شماری تعلقہ داری بصراحت رقبہ جات دیوانی ۔ سرخاص مبارک ۔ پائیگاہ ۔

نشان سلسلہ ضلع وار	نشان سلسلہ تعلقہ وار	نام تعلقہ و ضلع و سمت	بیل				جاموش	
			سانڈ	بیل	گائے	بچھڑے	کھنگے	گاؤمیش
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
		تعلقہ بیڑ (غیر سرکاری)	۲۶	۸۲۹۱	۴۹۷۸	۵۸۱۸	۳۱۹	۱۳۱۸
		میزان	۴۵	۴۰۸۳۵	۲۳۱۶۹	۲۶۳۹۷	۱۲۳۰	۶۲۹۲
	۲	تعلقہ سنجلیگاؤں (سرکاری)	۳۱	۲۵۰۱۲	۱۳۸۴۴	۱۵۵۸۸	۱۰۰۵	۳۹۸۰
		〃 (سرخاص)	۳	۶۶۲	۳۶۴	۲۶۵	۳۰	۱۲۵
		〃 (غیر سرکاری)	۴۳	۹۸۷۰	۵۲۳۷	۵۵۴۹	۳۱۴	۱۵۹۳
		میزان	۷۷	۳۵۵۴۴	۱۹۴۴۵	۲۱۴۰۲	۱۳۴۹	۵۶۹۸
	۳	تعلقہ مومن آباد (سرکاری)	۷۵	۴۸۲۸۲	۲۱۱۱۲	۲۶۵۱۵	۲۱۱۹	۸۹۴۲
		〃 (غیر سرکاری)	۴۵	۱۲۵۵۱	۶۹۸۶	۲۸۷۵	۶۲۲	۳۱۹۳
		میزان	۱۰۰	۶۰۸۳۳	۲۸۰۹۸	۲۹۳۹۰	۲۷۴۱	۱۲۱۳۵
	۴	تعلقہ گیورائی (سرکاری)	۲۶	۲۴۴۶۲	۱۱۳۶۶	۱۲۵۷۲	۵۷۵	۲۶۲۷
		〃 (غیر سرکاری)	۷	۲۶۴۹	۱۲۵۹	۱۱۷۷	۹۳	۳۱۵
		میزان	۳۳	۲۷۱۱۱	۱۲۶۲۵	۱۳۷۴۹	۶۶۸	۲۹۴۲
	۵	تعلقہ آشٹی (سرکاری)	۱۲	۲۱۴۰۴	۱۰۸۳۳	۱۴۳۱۸	۲۲۷	۱۹۲۱
		〃 (غیر سرکاری)	۳	۱۴۵۴	۸۳۴	۸۳۲	۷	۹۴
		میزان	۱۵	۲۲۸۵۸	۱۱۶۶۷	۱۵۱۵۰	۲۳۴	۲۰۱۵
	۶	تعلقہ پاٹودہ (سرکاری)	۷	۱۵۲۳۸	۸۶۵۴	۱۰۱۲۰	۲۷۵	۱۸۷۳
		〃 (غیر سرکاری)	۰	۵۴۹	۲۲۲	۳۰۴	۷	۳۱
		میزان	۷	۱۵۷۸۷	۸۸۷۶	۱۰۴۲۴	۲۸۲	۱۹۰۴
۱۴	۰	ضلع ناندیڑ	۹۵۶	۱۶۷۳۳۴	۱۲۱۲۷۳	۱۴۸۸۵۸	۱۰۶۵۳	۸۰۷۴۸
		(۱) علاقہ سرکاری	۷۰۷	۱۲۸۴۰۰	۹۴۳۷۹	۱۱۵۳۶۵	۸۰۳۰	۶۴۷۱۸
		(۲) 〃 غیر سرکاری	۲۴۹	۳۸۹۳۴	۲۶۸۹۴	۳۳۴۹۳	۲۶۲۳	۱۶۰۳۰

نشان (۲۰)

جاگیرات وسمستانات ممالک محروسہ سرکار عالی — بابتہ سنہ ۱۳۳۴ف (سنہ ۱۹۲۵ع)

			گھوڑے و ٹٹو						
بچھڑے	بکرے	چھیلے	گھوڑے	مادیان	بچھیرے	خچر	گدھے	اونٹ	ہل	بنڈیان
۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۹۹۷	۹۶۹۷	۹۴۳۳	۲۰۲	۲۶۰	۱۳۱	۰	۱۳۷	۱	۵۷۶	۷۷۷
۴۷۸۵	۳۳۶۷۹	۵۲۶۹۲	۱۰۳۷	۱۵۰۱	۶۷۱	۲	۵۶۲	۵	۲۳۱۲	۳۴۹۱
۲۸۹۵	۱۷۳۸۲	۲۸۰۲۳	۶۹۶	۱۰۲۳	۳۷۲	۰	۶۱۵	۳	۱۹۶۰	۲۸۴۱
۸۴	۲۶۱	۲۱۰	۱۵	۱۲	۷	۰	۱۵	۰	۲۲	۶۶
۱۲۴۴	۴۸۷۹	۹۱۷۳	۳۰۹	۳۳۳	۱۴۰	۰	۲۰۷	۰	۴۹۵	۹۰۸
۴۲۲۳	۲۲۵۲۲	۳۷۴۰۶	۱۰۲۰	۱۳۶۸	۵۱۹	۰	۸۳۷	۳	۲۴۷۷	۳۸۱۵
۶۱۰۷	۱۳۶۹۹	۲۵۸۰۸	۱۶۵۲	۱۲۲۷	۴۵۸	۴	۷۶۹	۳۷	۲۵۸۹	۳۴۱۷
۲۷۹۹	۵۴۰۸	۱۰۸۱۰	۲۸۷	۳۵۴	۱۴۶	۱	۲۱۲	۶	۱۰۳۸	۱۳۳۴
۸۹۰۶	۱۹۱۰۷	۳۶۶۱۸	۱۹۳۹	۱۵۸۱	۶۰۴	۵	۹۸۱	۴۳	۳۶۲۷	۴۷۵۱
۲۰۰۰	۲۲۸۴۷	۳۱۳۹۹	۴۵۵	۱۰۱۲	۳۰۵	۰	۶۲۹	۳	۱۲۴۶	۲۶۷۹
۱۱۸	۲۷۲۵	۳۳۶۱	۴۷	۹۶	۲۸	۰	۶۱	۱	۱۳۲	۲۹۷
۲۱۱۸	۲۵۵۷۲	۳۴۷۶۰	۵۰۲	۱۱۰۸	۴۱۳	۰	۶۹۰	۴	۱۳۷۸	۲۹۷۶
۱۴۰۱	۲۳۴۸۸	۳۳۰۹۸	۲۸۳	۶۹۸	۳۴۷	۱	۳۹۴	۰	۲۳۸۴	۱۷۸۲
۴۴	۸۱۲	۱۴۳۸	۱۷	۴۱	۹	۰	۵۱	۰	۱۱۳	۶۵
۱۴۴۵	۲۴۳۰۰	۳۴۵۳۶	۳۰۰	۷۳۹	۳۵۶	۱	۴۴۵	۰	۲۴۹۷	۱۸۴۷
۱۶۴۹	۱۰۷۳۶	۲۲۴۳۷	۲۰۵	۵۰۹	۲۶۳	۰	۱۷۱	۲	۱۱۰۲	۱۱۹۵
۲۸	۴۹۴	۵۹۲	۴	۱۶	۵	۰	۰	۰	۷۵	۵۶
۱۶۷۷	۱۱۲۳۰	۲۳۰۲۹	۲۰۷	۵۲۵	۲۶۸	۰	۱۷۱	۲	۱۱۷۷	۱۲۵۱
۶۸۱۰۲	۶۸۸۲۶	۱۳۵۰۳۷	۲۸۳۸	۳۹۳۷	۱۴۴۷	۱۱	۷۴۲۱	۴۳۱	۶۶۷۲۰	۳۱۲۰۰
۵۳۵۳۳	۴۶۷۶۸	۹۴۹۵۰	۲۲۵۹	۳۰۴۶	۱۱۱۴	۹	۵۰۹۱	۱۴۴۵	۵۰۸۴۰	۲۴۴۲۷
۱۴۵۶۹	۲۲۰۵۸	۴۰۰۸۷	۵۷۹	۸۹۱	۳۳۳	۲	۲۳۳۰	۸۶	۱۵۸۸۰	۶۷۷۳

ضمیمہ

تکملہ صدر تختہ بہائم شماری تعلقہ واری بصراحت رقبہ جات دیوانی۔ صرفخاص مبارک۔ پائیگاہ۔

نشان سلسلہ ضلعواری	نشان سلسلہ تعلقہ واری	نام تعلقہ و ضلع و سمت	بیل				جانوش	
			سانڈ	بیل	گائے	بچھڑے	کھلگے	گاؤمیش
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
	۱	تعلقہ ناندیڑ (سرکاری)	۲۱۳	۲۳۴۴۸	۱۵۴۵۹	۱۹۵۱۴	۱۲۳۰	۱۰۳۵۷
		〃 (صرفخاص)	۱۵	۱۲۹۵	۹۸۵	۸۱۵	۹۵	۲۱۴
		〃 (غیر سرکاری)	۳۷	۳۴۳۵	۲۵۳۲	۳۶۱۵	۲۱۵	۱۵۱۰
		میزان	۲۶۵	۲۸۱۷۸	۱۸۹۷۶	۲۳۹۴۴	۱۵۴۰	۱۲۰۸۱
	۲	تعلقہ بلولی (سرکاری)	۲۰	۱۱۳۹۱	۷۹۹۵	۱۱۹۲۹	۴۶۸	۴۸۶۶
		〃 (صرفخاص)	۰	۱۶۷	۱۴۶	۲۲۳	۱۰	۷۶
		〃 (غیر سرکاری)	۲۲	۷۹۷۲	۴۷۷۷	۶۷۳۷	۵۳۶	۳۰۵۸
		میزان	۴۲	۱۹۵۳۰	۱۲۹۱۸	۱۸۸۸۹	۱۰۱۴	۸۰۰۰
	۳	تعلقہ دیگلور (سرکاری)	۲۵۶	۱۳۸۵۰	۱۰۵۹۰	۱۲۸۳۰	۱۲۰۰	۶۰۵۶
		〃 (غیر سرکاری)	۴۸	۹۵۷۵	۶۱۴۸	۷۱۶۱	۸۳۱	۳۷۱۷
		میزان	۳۰۴	۲۳۴۲۵	۱۶۷۲۸	۱۹۹۹۱	۲۰۳۱	۹۷۷۳
	۴	تعلقہ حدگاؤں (سرکاری)	۳۷	۲۶۷۸۴	۲۰۸۳۱	۲۲۹۷۲	۱۶۰۱	۱۱۹۸۰
		〃 (غیر سرکاری)	۴۲	۲۷۵۸	۲۷۴۸	۲۸۲۷	۲۰۷	۱۱۵۷
		میزان	۷۹	۲۹۵۴۲	۲۳۵۷۹	۲۵۷۹۹	۱۸۰۸	۱۳۱۳۷
	۵	تعلقہ قندھار (سرکاری)	۸۸	۲۹۰۵۵	۲۲۲۲۶	۲۵۹۵۱	۱۷۵۶	۱۴۳۵۷
		〃 (غیر سرکاری)	۷۶	۷۷۳۸	۵۸۹۰	۶۹۲۵	۳۶۶	۳۲۳۹
		میزان	۱۶۴	۲۷۶۹۳	۲۸۱۱۶	۳۲۸۷۶	۲۱۲۲	۱۷۵۹۶
	۶	تعلقہ مدہول (سرکاری)	۷۸	۲۲۱۱۶	۱۵۹۰۳	۲۰۸۳۵	۱۶۳۷	۱۶۶۳۲
		〃 (صرفخاص)	۰	۲۹۴	۲۴۴	۲۹۶	۳۲	۱۸۰
		〃 (غیر سرکاری)	۲۴	۷۴۵۶	۴۸۰۹	۶۲۲۸	۴۶۸	۳۳۴۹
		میزان	۱۰۲	۲۹۸۶۶	۲۰۹۵۶	۲۷۳۵۹	۲۱۳۸	۲۰۱۶۱

نشان (۲۰)

جاگیرات و سمتانات ممالک محروسہ سرکار عالی — بابتہ سنہ ۱۳۳۴ ف (سنہ ۱۹۲۵ء)

			گھوڑے و ٹٹو							
بچھڑے	بکرے	چھیلے	گھوڑے	مادیان	بچھیرے	خچر	گدھے	اونٹ	ہل	بنڈیاں
۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۹۴۱۵	۵۰۳۸	۱۴۶۳۱	۳۴۷	۵۱۹	۱۷۴	۰	۴۲۳	۶۲	۸۷۰۸	۴۰۶۹
۳۲۳	۵۸۷	۳۹۳	۹۵	۳۵	۱۵	۰	۲۵	۰	۱۵۵	۸۸
۱۰۱۴	۹۸۸	۲۹۷۵	۷۱	۹۶	۲۹	۰	۱۹۵	۰	۱۵۷۵	۶۸۳
۱۰۷۵۲	۶۶۱۳	۱۷۹۹۹	۵۱۳	۲۵۰	۲۱۸	۰	۶۴۳	۶۲	۱۰۴۳۸	۴۸۴۰
۵۲۴۴	۵۰۸۸	۱۰۳۱۸	۱۸۲	۲۹۲	۱۰۴	۱	۳۵۰	۱۲	۴۵۸۱	۱۶۳۵
۷۹	۱۰	۱۲۶	۲	۳	۲	۰	۳	۰	۷۸	۹
۲۲۲۷	۸۴۱۵	۱۰۲۲۷	۱۳۶	۱۸۹	۸۲	۱	۹۰۲	۴	۳۲۳۵	۱۵۶۹
۸۵۵۰	۱۳۵۱۳	۲۰۶۷۱	۳۲۱	۴۸۴	۱۸۸	۲	۱۲۵۵	۱۶	۷۸۹۴	۳۲۱۳
۵۸۵۸	۷۸۲۲	۱۶۹۵۵	۲۹۹	۴۱۹	۱۷۴	۶	۱۷۴۰	۱۲۶	۵۵۲۷	۱۳۶۸
۴۰۳۶	۷۲۹۱	۱۳۶۶۲	۱۵۸	۲۵۴	۹۸	۰	۷۵۷	۶۳	۳۷۱۴	۸۱۶
۹۸۹۴	۱۵۱۱۳	۳۰۶۱۷	۴۵۷	۶۷۳	۲۷۲	۶	۲۴۹۷	۱۸۹	۹۲۴۱	۲۱۸۴
۹۷۵۰	۲۹۹۹	۱۳۱۱۳	۴۲۶	۵۸۰	۲۳۴	۰	۳۹۵	۷	۹۹۲۷	۶۰۵۸
۸۳۶	۳۵۴	۱۴۱۷	۱۷	۳۳	۱۷	۰	۲۹	۰	۱۲۶۴	۵۱۶
۱۰۵۸۶	۳۳۵۳	۱۴۵۳۰	۴۴۳	۶۱۳	۲۵۱	۰	۴۳۴	۷	۱۱۱۹۱	۶۵۷۴
۱۳۳۳۳	۶۱۴۱	۱۹۰۲۷	۶۲۸	۷۵۶	۲۳۹	۰	۹۳۳	۱۳۴	۱۱۰۵۴	۴۷۴۶
۳۰۹۵	۱۲۶۴	۵۹۸۵	۱۲۹	۲۰۹	۷۴	۰	۱۶۴	۱۴	۳۰۵۲	۹۱۷
۱۶۴۲۸	۷۴۰۵	۲۵۰۱۲	۷۵۷	۹۶۵	۳۱۳	۰	۱۰۹۷	۱۴۸	۱۴۹۰۶	۵۶۶۳
۹۴۱۲	۱۸۲۱۳	۱۹۹۴۲	۲۷۹	۴۳۸	۱۶۹	۲	۱۲۱۶	۴	۹۸۷۷	۶۳۶۵
۱۱۹	۸۷۰	۴۴۴	۰	۴	۳	۰	۶	۰	۱۳۳	۸۹
۲۳۶۱	۳۷۴۶	۵۸۲۱	۶۸	۱۱۰	۳۳	۱	۲۷۳	۵	۳۰۴۰	۲۲۷۲
۱۱۸۹۲	۲۲۸۲۹	۲۶۲۰۸	۳۴۷	۵۵۲	۲۰۵	۳	۱۴۹۵	۹	۱۳۰۵۰	۸۷۲۶

ضمیمہ

محکمہ صدر تختہ بہائم شماری تعلقہ واری بصراحت رقبہ جات دیوانی۔ صرفخاص مبارک۔ پائیگاہ۔

نشان سلسلے ضلعواری	تعلقہ واری	نام تعلقہ وضلع وسمت	بیل					جانور	
			سانڈ	بیل	گائے	بچھڑے	کھیگے	گاڈرمیش	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	
۱۵	۰	ضلع پربھنی	۳۸۷۱	۲۳۸۴۵۸	۱۳۰۶۰۰	۱۵۱۲۵۱	۱۲۹۲۸	۶۹۰۰۹	
		(۱) علاقہ سرکاری	۳۳۱۹	۱۹۳۰۱۹	۱۱۳۴۳۹	۱۳۱۴۷۰	۱۱۳۷۲	۵۹۷۵۴	
		(۲) علاقہ غیر سرکاری	۵۵۲	۴۵۴۳۹	۱۷۱۶۱	۱۹۷۷۳	۱۵۵۱	۹۲۵۵	
۱		تعلقہ پربھنی (سرکاری)	۲۸۸	۲۰۸۲۷	۱۰۹۰۹	۱۳۶۸۶	۱۱۷۶	۶۵۳۹	
		〃 (غیر سرکاری)	۱۹	۱۳۵۵۳	۵۲۳۶	۵۷۱۷	۴۸۴	۲۷۷۴	
		میزان	۳۰۷	۳۴۳۸۰	۱۶۱۴۵	۱۹۴۰۳	۱۶۶۰	۹۳۱۳	
۲		تعلقہ لسبت (سرکاری)	۲۱۴	۲۲۴۷۴	۱۲۶۸۹	۱۵۹۷۴	۱۲۰۳	۸۰۹۲	
		〃 (غیر سرکاری)	۶۸	۴۵۶۱	۲۴۶۸	۲۶۱۷	۲۶۹	۱۵۱۳	
		میزان	۲۸۲	۲۷۰۳۵	۱۵۱۵۷	۱۸۵۹۱	۱۴۷۲	۹۶۰۵	
۳		تعلقہ ہنگولی (سرکاری)	۴۶۳	۳۱۶۰۲	۲۱۲۷۷	۲۳۷۹۵	۱۷۶۶	۱۱۲۶۱	
		〃 (غیر سرکاری)	۰	۲۹۷۴	۱۶۸۲	۱۹۷۹	۱۷۱	۹۰۶	
		میزان	۴۶۳	۳۴۵۷۶	۲۲۹۵۹	۲۵۷۷۴	۱۸۳۷	۱۲۱۶۷	
۴		تعلقہ جنتور (سرکاری)	۱۸۰۲	۴۱۷۶۴	۲۱۸۷۷	۲۳۳۷۳	۳۰۹۵	۱۱۳۳۷	
		〃 (صرفخاص)	۱۲۰	۸۲۹	۴۲۶	۴۵۱	۶۲	۲۰۵	
		〃 (غیر سرکاری)	۳۹۳	۵۲۲۴	۲۴۱۶	۲۳۷۰	۲۴۹	۱۳۸۳	
		میزان	۲۳۱۵	۴۷۸۱۷	۲۴۷۱۹	۲۶۱۹۴	۳۴۰۶	۱۲۸۲۵	
۵		تعلقہ کلمنوری (سرکاری)	۸۵	۲۹۵۲۴	۲۲۱۶۵	۲۵۰۶۹	۲۱۴۱	۱۰۱۰۱	
		〃 (غیر سرکاری)	۲	۹۳۳	۴۹۴	۷۰۱	۲۹	۳۱۹	
		میزان	۸۷	۳۰۴۵۷	۲۲۶۵۹	۲۵۷۷۰	۲۱۷۰	۱۰۴۲۰	
۶		تعلقہ پاتھری (سرکاری)	۲۴۳	۲۸۰۵۴	۱۳۳۱۱	۱۶۱۷۶	۱۰۱۴	۵۴۰۶	
		〃 (غیر سرکاری)	۵	۲۳۵۱	۱۱۴۵	۱۷۱۲	۷۵	۶۱۲	

نشان (۲۰)

جاگیرات و مستمانات ممالک محروسہ سرکار عالی — بابتہ سنہ ۱۳۳۴ف (سنہ ۱۹۲۵ء)

			گھوڑے و ٹٹو							
بچھڑے	بکرے	چھیلے	گھوڑے	مادیان	بچھیرے	خچر	گدھے	اونٹ	ہل	بنڈیاں
۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۵۵۶۰۸	۷۵۷۲۸	۱۸۰۳۳۸	۵۱۶۹	۷۵۶۰	۳۱۱۱	۹	۴۲۵۶	۵۶	۶۰۵۹۸	۳۸۰۱۵
۴۸۳۷۵	۵۹۵۴۰	۱۵۳۰۰۰	۴۳۷۶	۶۳۹۳	۲۷۴۰	۹	۳۴۴۴	۴۵	۵۱۲۸۳	۳۲۲۴۲
۰۷۲۳۲	۱۶۲۰۸	۲۷۳۳۸	۷۹۳	۱۱۶۷	۳۷۱	۰	۸۱۲	۱۱	۹۳۱۵	۵۷۷۳
۶۱۰۳	۱۰۰۸۰	۲۱۶۵۰	۵۲۰	۸۰۶	۳۸۵	۵	۵۴۰	۷	۳۹۶۸	۳۴۴۲
۲۰۳۸	۷۶۹۳	۱۰۷۱۸	۲۰۹	۴۸۲	۱۴۳	۰	۱۷۴	۰	۳۹۲۶	۱۷۹۱
۸۱۴۱	۱۷۷۷۳	۳۲۳۶۸	۷۲۹	۱۲۸۸	۵۲۸	۵	۷۱۴	۷	۷۸۹۴	۵۲۳۳
۷۰۸۲	۷۳۰۸	۱۷۶۰۷	۷۳۴	۷۵۷	۲۶۰	۰	۴۶۷	۲۳	۷۵۰۸	۳۸۰۷
۱۳۳۰	۳۹۷۶	۳۵۳۵	۱۰۸	۱۳۹	۴۰	۰	۱۱۴	۲	۱۱۶۷	۹۰۷
۸۴۱۲	۱۱۲۸۴	۲۰۱۴۲	۸۴۲	۸۹۶	۳۰۰	۰	۵۸۱	۲۵	۸۶۷۵	۴۷۱۴
۸۲۱۱	۵۷۳۹	۱۷۳۱۲	۷۰۲	۸۵۲	۶۴۰	۲	۴۲۰	۱	۷۳۰۲	۶۵۲۵
۶۶۶	۱۰۴۹	۱۴۱۲	۸۶	۶۵	۲۰	۰	۳۷	۰	۶۷۰	۷۹۰
۸۸۷۷	۶۷۸۸	۱۸۷۲۴	۷۸۸	۹۱۷	۶۶۸	۲	۴۵۷	۱	۷۹۷۲	۳۳۱۵
۹۵۱۷	۱۱۵۲۴	۳۱۹۳۳	۹۹۷	۱۴۸۵	۵۷۱	۰	۷۰۲	۳	۸۴۵۹	۶۶۵۶
۱۹۲	۳۱۶	۱۵۰۶	۳۲	۳۱	۱۱	۰	۴۹	۱	۱۳۷	۱۳۶
۹۵۰	۸۷۲	۳۷۷۱	۱۲۲	۱۵۴	۵۳	۰	۱۷۱	۳	۱۰۲۵	۷۹۰
۱۰۶۵۹	۱۲۷۱۲	۳۷۱۱۰	۱۱۲۱	۱۶۷۰	۶۳۵	۰	۹۲۲	۷	۹۶۲۱	۷۵۸۲
۷۹۴۴	۳۴۳۲	۱۹۷۰۴	۴۷۳	۷۱۱	۲۴۷	۲	۲۷۶	۳	۹۰۴۶	۵۵۴۵
۲۸۴	۲۶۸	۶۱۱	۱۴	۲۵	۸	۰	۸	۰	۳۱۴	۱۹۱
۸۲۲۸	۳۷۰۰	۲۰۳۱۵	۴۸۷	۷۳۶	۲۵۵	۲	۲۸۴	۳	۹۳۶۰	۵۷۳۶
۴۳۸۱	۱۴۳۷۶	۲۴۵۵۳	۶۷۶	۱۱۳۷	۳۸۱	-	۷۲۴	۳	۹۱۲۰	۳۶۳۵
۴۵۴	۷۵۹	۱۶۹۱	۴۴	۹۶	۳۶	۰	۵۸	۰	۶۲۲	۴۰۴

ضمیمہ

تکملہ صدر تختہ بہائم شماری تعلقہ واری بصراحت رقبہ جات دیوانی ۔ صرفخاص مبارک ۔ پائیگاہ ۔

نشان سلسلہ		نام تعلقہ وضلع وسمت	بیل				جاموس	
ضلعوار	تعلقہ واری		سانڈ	بیل	گائے	بچھڑے	کھلکے	گاؤمیش
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
		میزان	۲۴۸	۳۰۳۸۵	۱۴۴۵۶	۱۷۸۸۸	۱۰۸۹	۶۰۱۸
	۷	تعلقہ پالم (صرفخاص)	۱۰۴	۱۷۹۴۵	۱۰۷۸۵	۱۲۹۵۴	۱۰۲۰	۶۸۱۳
		" (غیر سرکاری)	۶۵	۵۸۶۳	۳۷۲۰	۴۶۷۷	۲۷۴	۱۸۴۸
		میزان	۱۶۹	۲۳۸۰۸	۱۴۵۰۵	۱۷۶۳۱	۱۲۹۴	۸۶۶۱
	۱۲	ضلع گلبرگہ شریف	۷۹۱۵	۳۰۲۰۲۱	۱۴۵۴۲۱	۱۴۱۷۰۴	۲۴۱۴۳	۷۴۶۲۵
		(۱) علاقہ سرکاری	۵۸۲۸	۱۷۷۸۷۶	۸۶۷۲۹	۷۹۴۶۲	۱۴۲۵۵	۴۳۶۵۹
		(۲) علاقہ غیر سرکاری	۲۰۸۷	۱۲۴۱۴۵	۵۸۶۹۲	۶۲۲۴۲	۹۷۸۸	۳۰۹۶۶
	۱	تعلقہ گلبرگہ شریف (سرکاری)	۳۷۶	۳۹۴۳۲	۱۷۳۰۵	۱۹۱۱۱	۱۷۶۵	۹۷۱۹
		" (غیر سرکاری)	۲۶۴	۱۴۴۷۱	۵۸۲۰	۷۷۲۳	۵۶۹	۳۲۷۵
		میزان	۶۴۰	۵۳۹۰۱	۲۳۱۲۵	۲۶۸۳۴	۲۳۳۴	۱۲۹۹۴
	۲	تعلقہ چنچولی (سرکاری)	۲۳۲	۲۰۳۴۱	۱۰۵۶۳	۹۶۶۵	۱۲۸۳	۵۰۹۷
		" (غیر سرکاری)	۱۰۶	۷۶۸۵	۴۲۷۱	۳۹۷۱	۵۰۹	۱۷۴۶
		میزان	۳۳۸	۲۸۰۲۶	۱۴۸۳۴	۱۳۶۳۶	۱۷۹۲	۶۸۴۳
	۳	تعلقہ کوڑنگل (سرکاری)	۲۶۶۲	۲۴۸۵۶	۱۵۹۸۵	۱۳۸۸۵	۴۸۶۳	۵۴۶۲
		" (غیر سرکاری)	۲۳۶	۴۰۳۰	۲۴۸۶	۲۱۷۰	۱۰۰۷	۸۶۴
		میزان	۲۸۹۸	۲۸۸۸۶	۱۸۴۷۱	۱۶۰۵۵	۵۸۷۰	۶۳۲۶
	۴	تعلقہ سیڑم (سرکاری)	۴۰۲	۱۳۳۹۸	۵۸۴۱	۴۹۹۷	۹۷۱	۳۲۱۰
		" (صرفخاص)	۳۱۳	۶۱۰۸	۳۱۷۰	۲۶۳۷	۳۹۷	۱۸۶۹
		" (غیر سرکاری)	۱۳۷	۸۷۱۵	۴۰۵۷	۴۷۸۰	۱۰۹۷	۲۲۶۵
		میزان	۹۵۲	۲۸۲۲۱	۱۳۰۶۸	۱۲۴۱۴	۲۴۶۵	۷۳۴۴
	۵	تعلقہ یادگیر (سرکاری)	۲۱۵	۲۷۸۹۸	۱۴۴۸۵	۱۰۸۲۶	۳۲۷۲	۶۵۱۳

نشان (۳۰)

جاگیرات و مستانات ممالک محروسہ سرکار عالی — بابتہ سنہ ۱۳۳۴ف (سنہ ۱۹۲۵ء)

					گھوڑے و ٹٹو						
بچھڑے	بکرے	چھیلے	گھوڑے	مادیان	بچھیرے	چھکر	گدھے	اونٹ	ہل	بنڈیان
۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۴۸۳۵	۱۵۱۳۵	۲۶۲۴۴	۷۲۰	۱۲۳۳	۴۱۷	۰	۷۸۲	۳	۹۷۰۲	۴۰۳۹
۴۹۴۵	۶۷۴۵	۱۸۷۳۵	۲۷۲	۶۱۴	۲۳۷	۰	۲۶۶	۴	۵۷۴۳	۲۴۹۶
۱۵۱۱	۱۵۹۱	۶۷۰۰	۲۱۰	۲۰۶	۷۱	۰	۲۵۰	۶	۱۵۵۱	۹۰۰
۶۴۵۶	۸۳۳۶	۲۵۴۳۵	۴۸۲	۸۲۰	۳۰۸	۰	۵۱۶	۱۰	۷۲۹۴	۳۳۹۶
۵۶۱۸۸	۳۳۴۳۵۴	۳۷۲۴۰۹	۵۰۰۵	۶۴۲۲	۱۸۹۳	۲۳	۷۷۵۹	۲۴۳	۷۹۴۸۰	۳۳۹۰۲
۳۲۷۴۸	۲۱۷۵۰۴	۲۲۸۰۵۲	۲۹۹۵	۳۶۲۳	۱۰۴۰	۲۷	۵۱۰۶	۱۲۲	۵۱۲۴۵	۲۱۰۷۰
۲۳۴۴۰	۱۱۶۸۵۰	۱۴۴۳۵۷	۲۰۱۰	۲۷۹۹	۸۵۳	۶	۲۶۵۳	۱۲۱	۲۸۳۳۵	۱۲۸۳۲
۷۲۲۲	۳۹۳۷۰	۳۸۰۱۰	۶۵۸	۷۴۴۳	۲۰۷	۶	۴۶۰	۵۸	۷۶۹۳	۳۱۴۱
۲۷۵۵	۱۱۸۲۳	۱۲۹۳۵	۱۹۵	۲۶۲	۸۱	۲	۱۳۷	۱۹	۲۷۵۶	۱۱۷۲
۹۹۷۷	۵۱۱۹۳	۵۰۹۴۵	۸۵۳	۱۰۰۵	۲۸۸	۸	۵۹۷	۷۷	۱۰۴۴۹	۴۳۱۳
۳۳۶۲	۱۲۲۹۶	۱۵۸۸۵	۲۳۵	۵۰۶	۱۰۹	۰	۴۷۵	۴	۴۲۱۵	۲۱۶۱
۱۳۳۸	۴۶۸۰	۵۱۰۴	۹۴	۱۵۶	۵۵	۰	۱۱۳	۰	۱۶۴۰	۵۳۸
۴۷۰۰	۱۶۹۷۶	۲۰۹۸۹	۳۲۹	۶۶۲	۱۶۴	۰	۵۸۸	۴	۵۸۵۵	۲۶۹۹
۸۱۶۶	۳۷۳۵۹	۲۸۱۸۲	۴۲۲	۴۱۸	۱۳۷	۱	۹۵۱	۰	۱۰۹۰۲	۳۶۱۰
۸۱۶	۵۶۷۲	۳۹۷۳	۷۹	۴۱	۱۵	۰	۲۱۷	۰	۱۱۸۷	۵۳۷
۸۹۸۲	۴۳۰۲۸	۳۲۱۵۵	۵۰۱	۴۵۹	۱۵۲	۱	۱۱۶۸	۰	۱۲۷۸۹	۴۱۴۷
۲۱۶۶	۹۷۲۷	۱۳۹۹۸	۱۷۰	۲۸۰	۵۹	۰	۵۰۵	۰	۳۱۰۹	۲۳۲۰
۱۲۳۳	۵۹۱۶	۵۴۲۶	۱۲۲	۱۵۵	۴۰	۰	۲۱۲	۵	۱۷۶۶	۴۱ ۸
۱۶۱۳	۹۱۷۰	۱۱۱۷۷	۱۲۸	۱۸۱	۶۲	۰	۲۶۷	۱	۲۵۴۲	۱۳۲۴
۴۹۰۴	۲۴۸۱۳	۳۰۶۰۱	۴۲۰	۶۱۶	۱۶۱	۰	۹۸۴	۶	۷۴۱۷	۴۴۸۵
۴۰۶۹	۵۴۷۰۵	۳۶۶۲۵	۵۸۴	۵۵۴	۱۴۰	۰	۱۳۵۳	۴۴	۱۰۲۷۵	۳۹۹۶

ضمیمہ

تکملہ صدر تختہ بہائم شماری تعلقہ واری بصراحت رقبہ جات دیوانی ۔ صرفخاص مبارک ۔ پائیگاہ ۔

نشان سلسلہ ضلعوار	نشان سلسلہ تعلقہ واری	نام تعلقہ و ضلع و سمت	بیل				جانور	
			سانڈ	بیل	گائے	بچھڑے	کھلگے	گاؤیش
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
		تعلقہ یادگیر (صرفخاص)	۰	۲۶۱	۸۸	۷۰	۸	۴۷
		" (غیر سرکاری)	۱۴۸	۲۵۷۹	۱۵۱۲	۹۷۱	۱۵۵	۶۶۶
		میزان	۳۶۳	۳۰۷۳۸	۱۶۰۸۵	۱۱۸۶۷	۳۴۳۹	۷۲۲۶
	۶	تعلقہ اندولہ (سرکاری)	۱۵۱۶	۱۴۹۴۳	۵۶۷۳	۵۹۲۵	۶۳۴	۳۹۵۶
		" (غیر سرکاری)	۳۸۱	۲۸۱۶	۱۳۹۲	۱۰۷۵	۱۱۵۱	۶۹۲
	۰	میزان	۱۸۹۷	۱۷۷۵۹	۷۰۶۵	۷۰۰۰	۱۷۸۵	۴۶۴۸
	۷	تعلقہ شاہ پور (سرکاری)	۱	۶۰۷	۲۸۱	۳۰۸	۳۴	۲۹۰
		" (صرفخاص)	۴۹	۱۵۳۱۶	۷۱۶۳	۶۷۸۲	۶۷۲	۳۸۵۰
		" (غیر سرکاری)	۱۰	۵۷۵۰	۲۴۱۷	۲۷۰۹	۲۰۹	۱۶۳۶
		میزان	۶۰	۲۱۶۸۳	۹۸۷۱	۹۷۹۹	۹۱۵	۵۷۷۶
	۸	تعلقہ شوراپور (سرکاری)	۶۲	۷۰۶	۶۱۷۵	۵۲۵۶	۴۵۲	۳۶۴۶
		" (غیر سرکاری)	۲۸	۳۹۰۱	۲۲۰۱	۲۰۲۲	۲۵۴	۱۳۰۷
		میزان	۹۰	۱۸۶۰۷	۸۲۷۶	۷۲۷۸	۷۰۶	۴۹۵۳
	۹	تعلقہ کلیانی (غیر سرکاری)	۱۰۲	۱۲۴۳۷	۶۸۷۲	۸۷۲۳	۵۲۷	۳۷۰۶
	۱۰	تعلقہ چیتاپور "	۱۵۸	۹۶۷۸	۴۸۷۸	۳۴۵۰	۹۴۶	۲۱۳۲
	۱۱	تعلقہ شاہ آباد (فیروزآباد) "	۶۳	۷۳۳۶	۳۳۸۸	۳۶۰۷	۳۵۶	۲۰۱۱
	۱۲	تعلقہ الند (غیر سرکاری)	۱۸۱	۱۴۳۸۳	۶۶۷۳	۷۴۵۰	۷۰۱	۳۳۰۸
	۱۳	تعلقہ تانڈور "	۱۰۵	۱۱۳۱۴	۵۵۸۸	۵۰۶۰	۱۳۰۹	۲۷۶۵
	۱۴	تعلقہ بشیرآباد (غیر سرکاری)	۳۳	۸۵۴۳	۳۴۱۲	۳۸۴۰	۶۰۳	۲۲۹۱
	۱۵	تعلقہ افضل پور "	۳۵	۱۰۵۰۷	۳۷۱۵	۴۶۹۱	۳۹۵	۲۳۰۲
۱۷	۰	ضلع عثمان آباد	۴۹۰	۱۷۹۶۳۴	۹۳۸۶۳	۹۲۰۶۲	۸۸۶۸	۳۷۷۲۱

نشان (۲۰)

جاگیرات و مستمانات ممالک محروسہ سرکار عالی — بابتہ ۱۳۳۴ف (۱۹۲۵ء)

	بھیڑیے	بکرے	چھیلے	گھوڑے و ٹٹو			خچر	گدھے	اونٹ	ہل	بندیان
				گھوڑے	مادیان	بچہیرے					
	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۱	۱۷	۴۵۰	۲۱۴	۰	۶	۳	۰	۱۴	۰	۹۱	۲۴
۲	۳۷۴	۵۰۳۶	۳۸۵۹	۲۸	۴۳	۱۱	۰	۱۱۲	۲	۸۴۴	۳۱۴
۳	۴۴۶۰	۶۰۰۹۱	۴۰۶۹۸	۶۱۲	۶۰۳	۱۵۳	۰	۱۴۷۹	۴۶	۱۱۲۱۰	۴۳۳۴
۴	۲۵۳۲	۲۰۷۷۳	۲۶۹۲۸	۲۴۷	۲۷۸	۱۳۲	۰	۳۷۷	۳	۲۱۹۵	۱۶۲۰
۵	۴۶۱	۳۸۹۵	۵۲۴۰	۷۲	۲۵۲	۴۸	۰	۵۲	۰	۶۵۲	۲۷۴
۶	۲۹۹۳	۲۴۶۶۸	۳۲۱۶۸	۳۱۹	۵۳۰	۱۸۰	۰	۴۲۹	۳	۲۸۴۷	۱۸۹۴
۷	۱۴۹	۲۶۱	۱۳۰۸	۹۳	۲۴	۷	۲	۸۷	۰	۲۵۳	۱۵۵
۸	۲۰۶۱	۱۸۱۰۱	۲۶۴۴۴	۲۱۲	۳۹۸	۱۴۱	۱۳	۳۶۵	۵	۶۱۴۴	۱۸۷۰
۹	۱۰۴۲	۹۳۰۰	۸۹۶۱	۱۶۸	۱۰۷	۲۸	۰	۲۰۲	۰	۲۲۲۱	۸۵۴
۱۰	۳۲۵۲	۲۷۶۶۲	۳۶۷۱۳	۴۷۳	۵۲۹	۱۷۶	۱۵	۶۵۴	۵	۸۶۱۸	۲۸۷۹
۱۱	۱۸۸۱	۱۸۶۴۹	۳۵۰۳۲	۲۵۲	۲۶۱	۶۶	۵	۳۰۷	۳	۴۶۰۲	۱۳۳۲
۱۲	۶۵۷	۵۹۵۷	۱۱۴۵۳	۵۳	۱۰۸	۲۲	۲	۹۸	۰	۱۴۹۵	۳۴۸
۱۳	۲۵۳۸	۲۴۶۰۶	۴۶۴۸۵	۳۰۵	۳۶۹	۸۸	۷	۴۰۵	۳	۶۰۹۷	۱۶۸۰
۱۴	۳۴۰۸	۷۹۰۲	۱۱۴۵۸	۲۳۷	۲۸۷	۹۲	۱	۲۷۲	۳۴	۲۶۷۱	۹۲۷
۱۵	۱۲۱۶	۷۱۳۳	۱۰۱۰۵	۱۵۰	۲۲۲	۷۴	۰	۲۵۲	۱	۲۵۴۰	۱۳۱۱
۱۶	۱۳۸۱	۲۶۹۲	۹۰۳۰	۱۱۸	۱۰۵	۳۹	۰	۱۴۴	۸	۱۱۳۳	۸۴۵
۱۷	۲۶۶۳	۹۵۲۵	۱۱۷۰۹	۲۸۸	۳۰۶	۱۰۸	۰	۱۲۵	۵۳	۱۴۸۶	۹۸۸
۱۸	۲۱۴۰	۱۱۹۷۷	۱۳۵۸۱	۱۵۳	۱۹۷	۷۹	۰	۲۸۶	۰	۲۸۵۱	۱۵۳۴
۱۹	۱۶۷۳	۷۴۴۱	۶۰۷۷	۱۲۶	۲۱۲	۴۹	۰	۲۷۵	۱	۱۶۰۱	۸۳۹
۲۰	۱۹۳۰	۱۰۶۴۷	۱۹۶۹۵	۱۲۷	۲۷۵	۸۸	۱	۱۰۱	۲	۱۹۱۶	۱۰۲۷
	۲۸۲۶۳	۱۰۳۷۲۶	۱۳۷۴۷۶	۳۹۲۸	۴۲۰۰	۱۶۰۲	۱۱	۲۰۷۵	۱۰۲	۱۷۸۷۱	۱۶۹۱۴

ضمیمہ

تکملہ صدر تختہ بہائم شماری تعلقہ واری بصراحت رقبہ جات دیوانی۔ صرفخاص مبارک۔ پائیگاہ۔

نشان سلسلہ ضلعواری	نشان سلسلہ تعلقہ واری	نام تعلقہ و ضلع و سمت	بیل				جاموش	
			سانڈ	بیل	گائے	بچھڑے	کھلگے	گاؤمیش
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
		(۱) علاقہ سرکاری	۳۶۹	۱۲۸۴۳۷	۶۶۸۲۰	۶۱۹۳۵	۵۸۲۶	۲۵۰۷۸
		(۲) علاقہ غیر سرکاری	۱۲۱	۵۱۱۹۶	۲۷۰۴۳	۳۰۱۲۷	۳۰۴۲	۱۲۶۴۳
۱		تعلقہ عثمان آباد (صرفخاص)	۷۷	۲۶۰۷۰	۱۳۳۸۹	۱۰۳۴۴	۱۱۴۷	۵۳۱۶
		〃 (غیر سرکاری)	۵	۱۳۴۸	۸۰۸	۸۷۷	۱۰۲	۳۰۷
		میزان	۸۲	۲۷۴۱۸	۱۴۱۹۷	۱۱۲۱۵	۱۲۴۹	۵۶۲۳
۲		تعلقہ لاتور (سرکاری)	۶۱	۱۹۴۸۳	۹۴۸۱	۱۰۰۳۹	۱۰۶۶	۵۶۱۲
		〃 (غیر سرکاری)	۱۱	۶۹۲	۳۷۸	۴۷۳	۵۶	۲۲۹
		میزان	۷۲	۲۰۱۷۵	۹۸۵۹	۱۰۵۱۲	۱۱۲۲	۵۸۴۱
۳		تعلقہ تلجاپور (سرکاری)	۱۵۷	۳۴۹۷۲	۱۸۷۵۵	۱۹۴۵۹	۱۳۹۹	۷۰۵۹
		〃 (غیر سرکاری)	۰	۱۶۰۲	۸۷۹	۹۹۲	۴۲	۲۵۵
		میزان	۱۵۷	۳۶۵۷۴	۱۹۶۳۴	۲۰۴۵۱	۱۴۴۱	۷۳۱۴
۴		تعلقہ پرینڈہ (صرفخاص)	۲۳	۱۶۲۲۷	۸۲۰۲	۴۷۵۶	۲۰۹	۱۴۲۸
		〃 (غیر سرکاری)	۲۱	۷۵۱۳	۵۲۸۳	۶۶۴۶	۱۹۸	۱۰۹۴
		میزان	۴۴	۲۳۷۴۰	۱۳۴۸۵	۱۱۴۰۲	۴۰۷	۲۵۲۴
۵		تعلقہ کلم (صرفخاص)	۵۱	۳۱۶۸۵	۱۶۹۹۳	۱۷۳۳۷	۲۰۰۵	۵۶۶۳
		〃 (غیر سرکاری)	۰	۲۵۱	۱۶۱	۱۴۶	۶	۴۶
		میزان	۵۱	۳۱۹۳۶	۱۷۱۵۴	۱۷۴۸۳	۳۰۱۱	۵۷۰۹
۶		تعلقہ لوہارا (غیر سرکاری)	۷۵	۲۲۹۳۴	۱۱۱۴۵	۱۱۲۷۹	۱۶۴۷	۶۱۸۱
۷		تعلقہ گنجوٹی (غیر سرکاری)	۹	۱۶۸۵۶	۸۳۸۹	۹۷۲۰	۹۹۱	۴۵۳۱
۱۸	۰	ضلع راپچور	۴۱۶۹۵	۱۷۲۷۵۲	۷۳۳۶۰	۴۹۰۳۱	۱۲۵۶۲	۶۴۲۱۱
		(۱) علاقہ سرکاری	۲۱۷۷۳	۸۴۰۳۷	۳۵۹۷۰	۲۵۰۷۱	۱۱۵۲۸	۳۵۱۷۷

نشان (۲۰)

جاگیرات و سمستانات ممالک محروسہ سرکار عالی بابتہ ۱۳۳۴ف (سنہ ۱۹۲۵ء)

			گھوڑے و ٹٹو							
بچھڑے	بکرے	چھیلے	گھوڑے	ادیان	بچھیرے	خچر	گدھے	اونٹ	ہل	بندیان
۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۱۸۱۲۶	۶۷۵۷۴	۹۳۳۹۶	۲۹۶۵	۲۹۴۶	۱۱۶۸	۱۰	۱۴۵۸	۶۵	۶۰۸۰	۱۲۴۱۹
۱۰۱۳۷	۳۶۱۵۳	۴۴۰۸۰	۹۶۳	۱۳۵۴	۴۳۴	۱	۶۱۷	۳۷	۱۱۷۹۱	۴۴۹۵
۳۴۹۷	۱۲۷۸۹	۱۲۵۲۹	۶۳۴	۵۶۹	۲۰۸	۴	۲۰۴	۲	۸۰۷	۲۴۲۱
۱۹۵	۷۱۰	۱۲۶۱	۳۳	۵۲	۱۵	۰	۷	۰	۶۴	۱۱۵
۳۶۹۲	۱۳۴۹۹	۱۸۷۹۰	۶۶۷	۶۲۱	۲۲۳	۴	۲۱۱	۲	۸۷۱	۲۵۳۶
۴۲۶۹	۹۸۱۲	۱۲۳۰۶	۵۸۸	۴۴۶	۱۲۵	۰	۳۵۲	۵۴	۱۰۷۰	۲۲۱۹
۱۹۴	۱۲۵	۷۷۶	۲۴	۲۹	۵	۰	۱۰	۰	۷۵	۷۵
۴۴۶۳	۹۹۳۷	۱۳۰۸۲	۶۱۲	۴۷۵	۱۳۰	۰	۳۶۲	۵۴	۱۱۴۵	۲۲۹۴
۵۱۷۷	۲۴۳۹۱	۳۶۳۸۹	۷۴۴	۷۰۷	۱۹۵	۳	۴۸	۲	۱۸۲۷	۳۱۸۴
۱۹۳	۱۰۵۴	۲۰۲۶	۲۶	۳۳	۱۰	۰	۱۸	۰	۶۰	۱۲۷
۵۳۷۰	۲۵۴۴۵	۳۸۴۱۵	۷۷۰	۷۴۰	۲۰۵	۳	۴۲۶	۲	۱۸۸۷	۳۳۱۱
۸۷۰	۵۶۳۵	۲۱۸۲۴	۸۹	۱۳۵	۸۱	۱	۴۲	۰	۱۰۶۲	۱۸۸۳
۷۹۲	۴۰۴۹	۹۷۲۴	۱۰۱	۲۶۷	۱۲۴	۱	۱۶۵	۱	۴۷۹	۶۲۱
۱۶۶۲	۹۶۸۴	۳۱۵۴۸	۱۹۰	۴۰۲	۲۰۵	۲	۲۰۷	۱	۱۵۴۱	۲۵۰۴
۴۳۱۳	۱۴۹۴۷	۱۰۳۴۸	۹۱۰	۱۰۸۹	۵۵۹	۲	۴۵۲	۷	۱۳۱۴	۲۷۱۲
۳۴	۴۴۸	۲۶۴	۶	۱۷	۶	۰	۱	۰	۱۳	۳۱
۴۳۴۷	۱۵۳۹۵	۱۰۶۱۲	۹۱۶	۱۱۰۶	۵۷۵	۲	۴۵۳	۷	۱۳۲۷	۲۷۴۳
۴۸۰۳	۱۷۳۰۴	۱۷۸۴۹	۴۰۹	۵۹۷	۱۷۵	۰	۲۰۴	۱۵	۹۹۴۴	۲۱۱۲
۳۹۲۶	۱۲۴۶۳	۱۲۱۸۰	۳۶۴	۳۵۹	۹۹	۰	۲۱۲	۲۱	۱۱۵۶	۱۴۱۴
۳۲۵۷۹	۴۴۱۵۱۵	۱۵۵۳۴۸	۲۲۷۷	۱۹۲۰	۴۶۰	۵	۴۳۱۹	۲۸	۷۲۶۹۰	۲۶۳۲۸
۱۶۹۱۱	۲۱۶۸۱۰	۷۴۱۸۱	۱۵۴۵	۱۱۴۰	۳۰۰	۲	۲۷۴۴	۱۵	۳۴۹۸۴	۱۲۶۷۱

ضمیمہ

تکملہ صدر نسخہ بہائم شماری تعلقہ واری بصراحت رقبہ جات دیوانی۔ صرفخاص مبارک ۔ پائیگاہ۔

نشان سلسلہ ضلعواری	نشان سلسلہ تعلقہ واری	نام تعلقہ وضلع وسمت	بیل				جاموش	
			سانڈ	بیل	گائے	بچھڑے	کھلگے	گاؤمیش
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
		(۲) علاقہ غیر سرکاری	۱۹۹۲۲	۸۸۷۱۵	۳۷۳۹۰	۲۳۹۶۰	۵۰۳۴	۲۹۰۳۴
	۱	تعلقہ راچور (سرکاری)	۴۷۹۳	۲۰۳۹۸	۸۷۷۴	۷۷۴۲	۸۱۵۵	۱۳۵۳۹
		〃 (غیر سرکاری)	۵۱۱	۲۱۴۱	۱۰۵۴	۶۵۵	۲۷۴	۵۷۹
		میزان	۵۳۰۴	۲۲۵۳۹	۹۸۲۸	۸۳۹۷	۸۴۲۹	۱۴۱۱۸
	۲	تعلقہ عالم پور (سرکاری)	۱۲۵۶	۳۹۳۶	۱۴۹۵	۹۴۴	۷۹۶	۲۹۳۳
		〃 (غیر سرکاری)	۳۶	۹۲	۴۶	۴۳	۱۳	۵۰
		میزان	۱۲۹۲	۴۰۲۸	۱۵۴۱	۹۸۷	۸۰۹	۲۹۹۰
	۳	تعلقہ دیودرگ (سرکاری)	۳۸۰۴	۱۲۷۱۷	۶۳۵۶	۳۷۳۴	۵۳۸	۳۷۳۶
		〃 (غیر سرکاری)	۱۵۱	۵۵۶	۲۳۷	۱۶۸	۳۴	۱۸۱
		میزان	۳۹۵۵	۱۳۲۷۳	۶۵۹۳	۳۹۰۲	۵۷۲	۳۹۱۷
	۴	تعلقہ گنگاوتی (سرکاری)	۲۱۸۲	۸۴۹۴	۴۰۲۸	۲۵۲۳	۴۸۱	۳۵۷۰
		〃 (غیر سرکاری)	۴۴۸	۱۸۳۹	۶۶۲	۳۴۶	۴۹	۶۷۸
		میزان	۲۶۳۰	۱۰۳۳۳	۴۶۹۰	۲۸۶۹	۵۳۰	۴۲۴۸
	۵	تعلقہ کشتگی (سرکاری)	۲۷۷۹	۹۷۹۲	۵۰۳۷	۳۰۸۴	۳۹۷	۲۹۲۲
		〃 (غیر سرکاری)	۴۷۴۴	۱۲۷۶۵	۶۷۰۱	۴۵۵۴	۴۸۸	۴۰۷۸
		میزان	۷۵۲۳	۲۲۵۵۷	۱۱۷۳۸	۷۶۳۸	۸۸۵	۷۰۰۰
	۶	تعلقہ لنگسگور (سرکاری)	۲۲۸۶	۸۲۹۱	۴۱۶۶	۲۷۹۲	۳۹۳	۳۱۲۱
		〃 (غیر سرکاری)	۱۷۳۰	۸۳۷۹	۳۳۷۰	۲۰۸۴	۳۰۶	۲۹۸۲
		میزان	۴۰۱۶	۱۶۶۷۰	۷۵۳۶	۴۸۷۶	۶۹۹	۶۱۰۳
	۷	تعلقہ مانوی (سرکاری)	۲۹۳۱	۱۲۹۵۹	۴۳۵۳	۳۰۱۶	۴۷۲	۳۲۶۲
		〃 (غیر سرکاری)	۶۲۱	۲۴۸۴	۹۰۴	۵۸۰	۵۸	۶۳۰

نشان (۲۰)

جاگیرات و سمتانات ممالک محروسہ سرکار عالی

بابتہ ۱۳۳۴ف (سنہ ۱۹۲۵ء)

			گھوڑے وغیرہ						
بچھڑے	بکرے	چھیلے	گھوڑے	مادیان	بچھیرے	خچر	گدھے	اونٹ	ہل	بندیان
۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۱۵۶۶۸	۲۲۴۷۰۵	۸۱۱۶۷	۷۳۲	۷۸۰	۱۶۰	۲	۱۵۷۵	۱۲	۳۷۷۰۶	۱۳۶۹۷
۳۷۲۲	۶۲۴۵۶	۱۵۷۸۸	۳۶۸	۲۳۱	۶۹	۱	۶۶۳	۸	۹۲۱۵	۳۸۴۹
۳۸۰	۸۱۳۸	۲۰۲۲	۲۷	۲۵	۶	۰	۳۶	۲	۱۰۲۲	۱۸۳
۴۱۰۲	۷۰۵۹۴	۱۷۸۱۰	۳۹۵	۲۵۶	۸۵	۱	۶۹۹	۱۰	۱۰۲۳۷	۴۰۳۲
۱۸۲۷	۱۳۰۳۶	۶۶۹۴	۶۳	۷۱	۳۶	۰	۲۳۲	۰	۱۷۸۷	۱۲۸۲
۴۹	۴۱۹	۲۹۸	۳	۳	۱	۰	۲	۰	۳۶	۸
۱۹۱۶	۱۳۴۵۵	۶۹۹۲	۶۶	۷۴	۳۷	۰	۲۳۴	۰	۱۸۲۳	۱۳۱۰
۲۸۵۱	۳۱۶۲۸	۱۳۷۵۶	۲۸۸	۲۶۱	۴۴	۰	۴۷۵	۰	۵۴۹۷	۱۴۳۵
۹۱	۱۵۷۷	۹۶۹	۴	۸	۴	۰	۲۲	۰	۲۶۷	۳۳
۲۹۴۲	۳۳۲۰۵	۱۴۷۲۵	۲۹۲	۲۶۹	۴۸	۰	۴۹۷	۰	۵۷۶۴	۱۴۶۸
۱۸۸۳	۱۸۷۸۸	۹۸۰۵	۱۲۲	۸۰	۱۵	۰	۲۷۴	۰	۴۳۱۰	۱۳۰۱
۲۶۷	۳۳۵۰	۵۸۴	۳۴	۱۷	۰	۰	۳۴	۰	۷۶۲	۱۹۵
۲۱۵۰	۲۲۱۳۸	۱۰۳۸۹	۱۵۶	۹۷	۱۵	۰	۳۰۸	۰	۵۰۷۲	۱۴۹۶
۱۵۲۹	۱۸۰۷۶	۴۷۱۴	۱۴۰	۱۰۳	۲۳	۰	۱۵۵	۴	۴۴۸۷	۱۰۸۱
۲۱۱۴	۳۵۶۲۵	۶۹۹۰	۱۰۶	۱۱۲	۲۱	۰	۲۰۹	۱	۳۶۸۲	۱۳۷۶
۳۶۴۳	۵۳۷۰۱	۱۱۷۰۴	۲۴۶	۲۱۵	۴۴	۰	۳۶۴	۵	۸۱۶۹	۲۴۵۷
۱۸۲۷	۲۹۹۱۹	۱۲۹۹۰	۲۱۷	۱۳۵	۴۴	۰	۲۱۳	۱	۳۸۱۷	۷۴۴
۱۵۱۱	۲۴۲۵۷	۱۲۶۶۴	۹۶	۲۰۷	۳۰	۱	۹۸	۱	۳۸۸۳	۷۹۱
۳۳۳۸	۵۴۱۷۶	۲۵۶۵۴	۳۱۳	۳۴۲	۷۴	۱	۳۱۱	۲	۷۷۰۰	۱۵۳۵
۲۰۳۴	۲۶۹۱۶	۶۳۷۹	۲۰۶	۱۶۵	۳۹	۰	۴۰۹	۰	۳۹۹۲	۱۶۲۹
۴۱۴	۵۶۳۵	۱۵۷۰	۲۲	۲۹	۱۳	۰	۸۴	۰	۹۰۴	۲۶۸

ضمیمہ

تکملہ صدر تختہ بہائم شماری تعلقہ واری بصراحت رقبہ جات دیوانی ۔ صرفخاص مبارک ۔ پائیگاہ۔

نشان سلسلہ ضلعوار	تعلقہ واری	نام تعلقہ و ضلع دست	بیل				جانور	
			سانڈ	بیل	گائے	بچھڑے	کمسلگے	گاؤدیش
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
		میزان	۳۵۵۲	۱۵۴۴۳	۵۲۵۷	۳۵۹۶	۵۳۰	۳۸۹۲
	۸	تعلقہ سندھنور (سرکاری)	۱۷۴۲	۷۴۵۰	۱۷۶۱	۱۲۳۶	۲۹۶	۲۰۹۴
		" (غیر سرکاری)	۱۳۰۷	۵۷۳۰	۱۵۷۷	۸۹۲	۱۸۸	۱۵۸۱
		میزان	۳۰۴۹	۱۳۱۸۰	۳۳۳۸	۲۱۳۲	۴۸۴	۳۶۷۵
	۹	تعلقہ کپل (غیر سرکاری)	۴۷۰۱	۱۷۵۳۱	۸۷۰۴	۵۶۹۰	۷۲۷	۶۴۸۸
	۱۰	تعلقہ یلبرگہ "	۳۴۸۱	۱۴۶۰۳	۵۵۵۱	۴۶۰۷	۶۶۲	۵۴۱۵
	۱۱	تعلقہ گدوال "	۲۱۹۲	۲۲۵۹۵	۸۵۸۴	۴۳۳۷	۲۲۳۵	۶۳۶۵
۱۹	۰	ضلع بیدر شریف	۲۸۹۳	۲۱۳۳۱۷	۱۳۲۲۳۳	۱۴۳۱۶۸	۱۴۷۲۷	۸۰۵۱۴
		(۱) علاقہ سرکاری	۴۱۹	۹۵۶۱۵	۶۳۷۰۸	۶۵۷۶۳	۶۷۰۱	۳۷۲۶۰
		(۲) " غیر سرکاری	۲۴۷۴	۱۱۷۷۰۲	۶۸۵۲۵	۷۷۴۰۵	۷۷۲۶	۴۳۲۵۴
	۱	تعلقہ بیدر (سرکاری)	۱۵۶	۱۶۶۶۳	۸۳۶۶	۸۲۰۱	۱۱۷۳	۵۷۶۹
		" (غیر سرکاری)	۳۶۰	۱۱۲۸۹	۵۵۷۹	۶۰۱۵	۷۰۲	۴۳۸۶
		میزان	۵۱۶	۲۷۹۵۲	۱۳۹۴۵	۱۴۲۱۶	۱۸۷۵	۱۰۱۵۵
	۲	تعلقہ اودگیر (سرکاری)	۸۸	۱۹۴۸۱	۱۵۹۲۷	۱۴۳۷۵	۱۶۸۷	۱۱۷۰
		" (غیر سرکاری)	۸۸	۵۷۶۶	۴۰۲۹	۳۹۰۶	۵۲۳	۲۰۸۵
		میزان	۱۷۶	۲۵۲۴۷	۱۹۹۵۶	۱۸۲۸۱	۲۲۱۰	۱۱۲۵۵
	۳	تعلقہ احمدپور (سرکاری)	۷۰	۲۹۲۹۲	۱۸۹۰۸	۲۱۲۷۱	۱۸۳۵	۱۰۵۷۸
		" (غیر سرکاری)	۱۸	۴۲۷۹	۲۵۵۰	۲۹۹۵	۲۷۳	۱۵۷۶
		میزان	۸۸	۳۳۵۷۱	۲۱۴۵۸	۲۴۲۶۶	۲۱۰۸	۱۲۱۵۴
	۴	تعلقہ جنواڑہ (صرفخاص)	۲۳	۱۵۳۰۰	۱۲۳۲۰	۱۱۹۰۹	۱۰۹۷	۷۲۲۱
		" (غیر سرکاری)	۰	۱۹۲۳	۱۳۸۲	۱۵۹۶	۱۲۹	۸۶۶

نشان (۲۰)

جاگیرات و سمستانات ممالک محروسہ سرکار عالی

بابتہ ۱۳۳۴ف (۱۹۲۵ء)

بچھڑے	بکرے	گھوڑے و ٹٹو				مچھر	گدھے	اونٹ	ہل	بندیان
		گھوڑے	چھیلے	اڈیان	بچھیرے					
۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۲۴۴۸	۳۲۵۵۱	۲۲۸	۷۹۴۹	۱۹۴	۵۲	۰	۴۹۸	۰	۴۸۹۶	۱۸۹۷
۱۱۹۸	۱۵۹۹۱	۱۴۱	۴۰۵۵	۹۴	۲۰	۱	۳۲۳	۲	۱۸۷۹	۱۳۵۰
۸۳۳	۱۹۱۹	۷۰	۳۸۵۵	۶۰	۱۲	۰	۱۶۱	۰	۱۶۵۲	۷۸۴
۲۰۳۱	۲۵۹۱۰	۲۱۱	۷۹۱۰	۱۵۵	۳۲	۱	۴۸۴	۲	۳۵۳۱	۲۱۳۴
۳۳۸۶	۴۱۶۸۵	۱۰۹	۲۲۶۱۱	۷۲	۱۶	۲	۳۲۹	۰	۱۱۲۹	۳۶۲۹
۲۹۰۸	۱۹۹۷۸	۹۱	۷۶۸۹	۵۹	۱۲	۰	۳۵۱	۶	۶۲۱۳	۲۸۴۷
۳۷۱۵	۷۴۱۲۲	۱۷۰	۲۱۹۱۵	۱۴۷	۴۵	۰	۲۴۹	۳	۱۱۱۵۶	۳۵۶۳
۷۰۰۱۱	۲۰۰۰۰۵	۵۰۵۰	۱۹۰۸۷۴	۵۴۵۰	۲۱۴۸	۱۳	۵۹۹۵	۵۶۴	۵۰۸۰۸	۱۸۳۵۱
۳۱۵۹۱	۶۸۴۹۴	۱۸۶۰	۷۷۵۹۴	۲۳۱۹	۱۰۱۳	۶	۲۲۷۲	۴۰۳	۲۲۵۰۰	۷۵۹۲
۳۸۴۲۰	۱۳۱۵۱۱	۳۱۹۰	۱۱۲۲۱۰	۳۱۳۱	۱۱۳۵	۷	۳۷۲۳	۱۶۱	۲۸۳۰۸	۱۰۷۲۳
۴۲۶۱	۱۵۱۱۶	۲۶۱	۱۳۴۴۷	۲۸۶	۱۵۶	۳	۳۹۴	۶	۲۲۷۱	۱۰۹۸
۳۱۴۲	۱۲۴۵۹	۱۴۷	۱۰۲۳۷	۲۸۰	۱۲۱	۰	۵۲۱	۱	۲۱۱۷	۱۰۹۷
۷۴۰۳	۲۷۵۷۵	۴۰۸	۲۲۶۸۴	۵۶۶	۲۷۷	۳	۹۱۵	۷	۴۳۸۸	۲۱۹۵
۷۸۹۹	۱۵۸۱۵	۴۲۵	۱۸۷۲۲	۵۷۳	۲۵۶	۰	۶۳۶	۲۰۰	۶۳۱۳	۱۲۹۱
۱۸۹۳	۴۵۱۵	۸۶	۵۳۹۲	۱۷۷	۶۴	۰	۱۳۹	۹	۱۷۹۱	۴۳۱
۹۷۶۳	۲۰۳۳۰	۵۱۱	۲۴۱۱۴	۷۵۰	۳۲۰	۰	۷۷۵	۲۰۹	۸۱۰۴	۱۷۲۲
۹۳۲۸	۹۰۳۴	۶۱۵	۱۸۸۵۲	۷۱۱	۲۷۷	۱	۲۹۸	۸۶	۷۸۷۹	۲۹۶۹
۱۶۲۹	۱۱۰۰	۱۸۴	۳۳۹۹	۱۳۷	۶۲	۰	۵۳	۵۱	۱۱۹۲	۴۸۴
۱۰۹۵۷	۱۰۱۳۴	۷۹۹	۲۲۲۵۱	۸۴۸	۳۳۹	۱	۳۵۱	۱۳۷	۹۰۷۱	۳۴۵۳
۵۹۱۵	۱۸۵۶۷	۲۵۴	۱۱۷۲۶	۴۱۱	۲۱۸	۱	۸۳۶	۶۴	۳۷۷۲	۶۲۰
۶۹۱	۱۸۸۳	۳۳	۲۱۸۲	۵۵	۱۴	۰	۱۹۲	۱۴	۴۶۸	۸۷

ضمیمہ

تکملہ صدر تختہ بہائم شماری تعلقہ واری بصراحت رقبہ جات دیوانی ۔ صرفخاص مبارک ۔ پائیگاہ ۔

نشان سلسلہ		نام تعلقہ و ضلع وسمت	بیل				جاموش	
ضلعوار	تعلقہ واری		سانڈ	بیل	گائے	بچھڑے	کھلگے	گاؤمیش
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
		میسزان	۲۳	۱۷۲۲۳	۱۳۷۰۲	۱۳۵۰۵	۱۲۲۶	۸۰۸۷
	۵	تعلقہ نلنگہ (سرکاری)	۸۲	۱۴۸۷۹	۸۱۸۷	۱۰۰۰۷	۹۰۹	۴۵۲۲
		〃 (غیر سرکاری)	۱۵	۴۳۴۱	۲۴۴۱	۲۸۳۴	۱۸۱	۱۵۰۳
		میسزان	۹۷	۱۹۲۲۰	۱۰۶۲۸	۱۲۸۴۱	۱۰۹۰	۶۰۲۵
	۶	تعلقہ چنگوپہ (غیر سرکاری)	۴۵۴	۲۱۹۰۳	۹۹۰۲	۱۱۳۳۴	۱۵۱۴	۸۲۸۱
	۷	تعلقہ نارائن کھیڑ 〃	۶۸۲	۱۱۷۲۰	۱۰۸۸۰	۱۱۳۹۸	۱۲۷۷	۴۹۲۳
	۸	تعلقہ گھوڑواڑی 〃	۳۹۲	۱۰۰۲۲	۵۶۱۲	۶۲۵۸	۶۶۱	۳۶۵۵
	۹	تعلقہ بہالکی 〃	۱۴	۴۳۴۰	۲۶۴۸	۲۹۵۱	۲۱۶	۱۵۶۶
	۱۰	تعلقہ اکیلی 〃	۷۷	۶۱۲۰	۳۴۷۲	۳۸۷۱	۳۶۶	۲۵۴۴
	۱۱	تعلقہ پرتاب پور 〃	۱۱۰	۱۷۲۸۲	۸۸۸۷	۱۱۸۴۵	۷۵۷	۴۶۹۸
	۱۲	تعلقہ حسن آباد 〃	۸	۵۷۶۵	۳۰۰۹	۳۶۸۳	۳۶۵	۲۰۹۷
	۱۳	تعلقہ چنچولی 〃	۱۶۳	۵۴۷۴	۳۱۸۳	۳۴۷۹	۳۹۴	۲۳۳۷
	۱۴	تعلقہ مرگ 〃	۹۳	۷۴۶۸	۴۹۵۱	۵۲۴۰	۳۶۹	۲۷۳۷

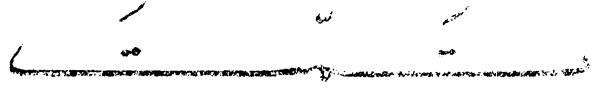
نشان (۲۰)

جاگیرات و مستانات ممالک محروسہ سرکار عالی

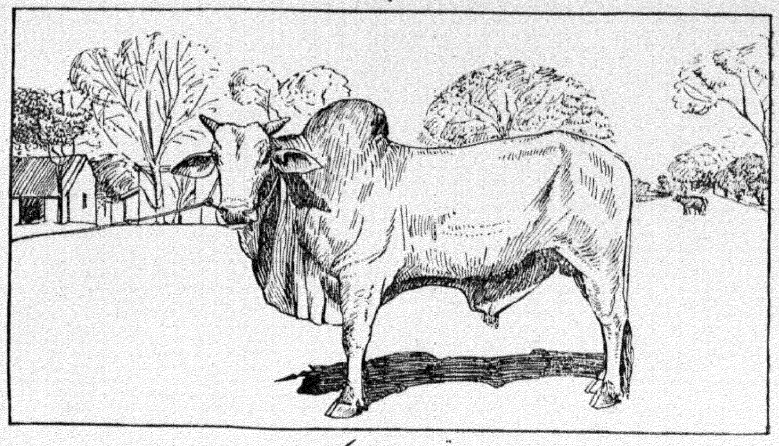
بابتہ سنہ ۱۳۳۴ف (سنہ ۱۹۲۵ء)

	بکرے	چیلے	گھوڑے و ٹٹو			خچر	گدھے	اونٹ	ہل	بندیان
بچھڑے			گھوڑے	مادیان	بچھیرے					
۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۶۶۰۶	۲۱۴۵۰	۱۳۹۰۸	۲۸۷	۴۶۶	۲۳۲	۱	۱۰۲۸	۷۸	۴۲۴۰	۷۰۷
۲۲۱۸	۹۹۶۲	۱۴۸۴۷	۳۰۵	۳۳۸	۱۰۶	۱	۱۰۸	۴۷	۲۲۶۵	۱۶۱۴
۱۳۰۰	۳۶۹۱	۳۶۵۰	۱۲۹	۱۲۱	۲۹	۰	۱۵۱	۱۳	۸۳۶	۴۴۴
۵۵۱۸	۱۳۶۵۳	۱۸۴۹۷	۴۳۴	۴۵۹	۱۳۵	۱	۱۵۹	۶۰	۳۱۰۱	۲۰۵۸
۶۶۶۷	۱۷۵۴۹	۱۶۳۸۳	۴۷۱	۵۹۵	۱۷۹	۵	۲۲۴	۵	۴۷۰۸	۲۱۹۸
۵۰۲۴	۱۷۴۲۵	۱۷۱۰۲	۱۱۵۸	۲۷۸	۱۲۱	۰	۷۹۷	۳۳	۴۰۳۰	۸۶۵
۳۳۱۷	۱۰۶۵۶	۸۱۷۶	۱۸۱	۲۷۸	۸۸	۰	۱۸۸	۳	۲۵۳۸	۱۱۲۱
۱۳۷۷	۴۱۸۹	۴۸۰۳	۹۵	۱۱۵	۳۶	۰	۲۳۹	۹	۱۲۳۲	۵۰۶
۲۲۳۷	۱۲۹۲۹	۷۶۰۸	۱۲۳	۲۲۲	۹۲	۰	۲۵۸	۹	۱۳۰۷	۴۷۲
۴۶۰۶	۱۵۸۹۶	۱۳۵۳۵	۲۱۵	۳۳۹	۱۳۰	۲	۱۹۸	۶	۳۴۴۴	۱۱۳۴
۱۸۵۵	۱۴۲۴۲	۶۷۶۱	۸۹	۱۸۴	۸۲	۰	۲۹۳	۷	۱۰۰۲	۴۶۵
۱۹۶۱	۷۶۱۸	۶۸۰۰	۱۴۲	۱۳۸	۵۴	۰	۱۲۴	۷	۱۴۳۶	۶۶۸
۲۷۲۱	۶۳۴۹	۷۲۵۱	۱۲۷	۲۱۱	۶۳	۰	۱۴۵	۴	۲۲۱۷	۶۵۱

محمد رحمت اللہ
ناظم اعداد و شمار سرکار عالی

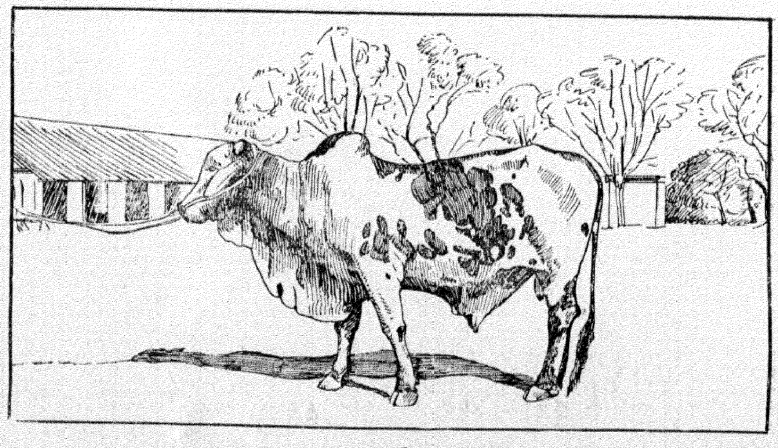


تصویر نمبر (۱)



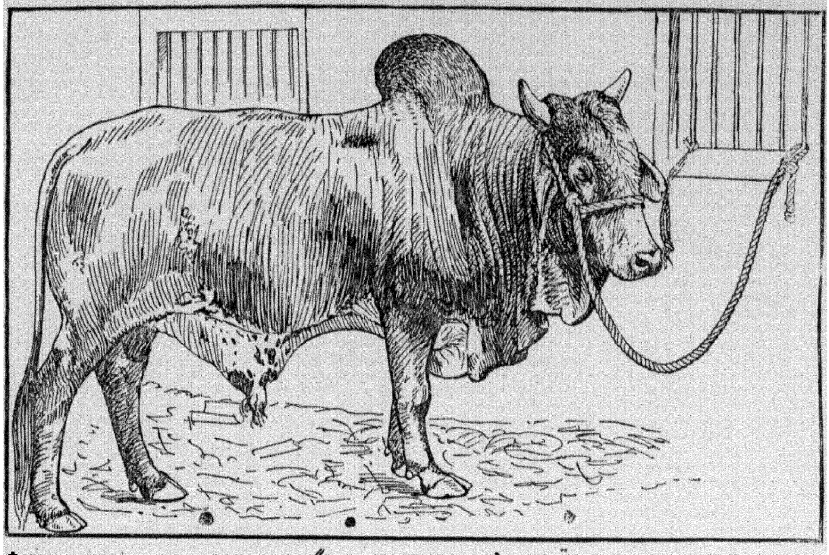
بیل قسم وادی کرشنا

تصویر نمبر (۲)



بیل قسم دیونی

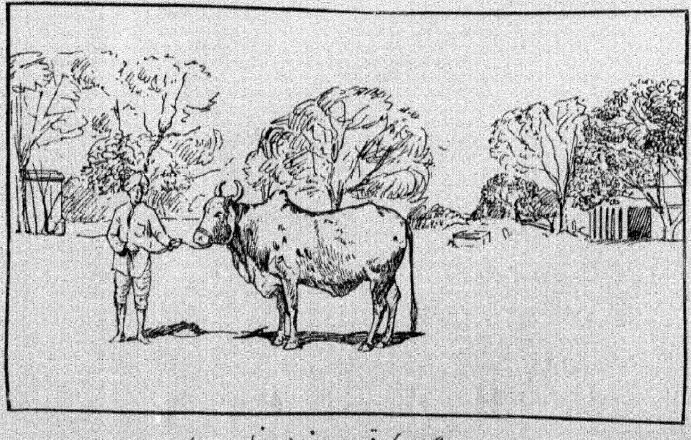
تصویر نمبر (۳)



بیل قسم دیونی (پرورش یافتہ ہنگولی اسٹڈ)

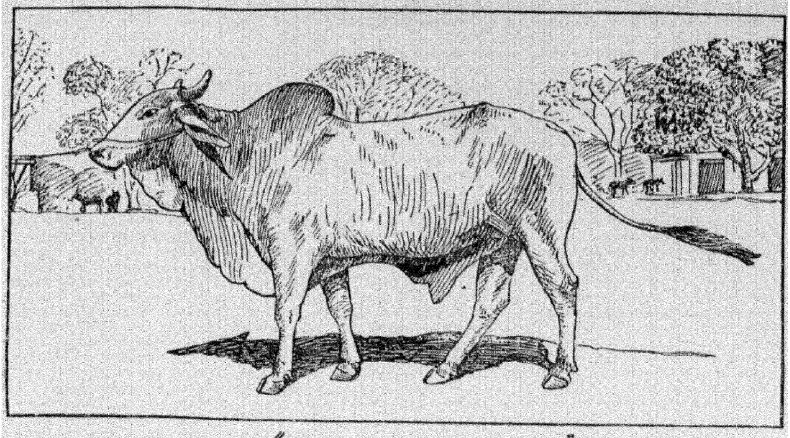
*

تصویر نمبر (۴)



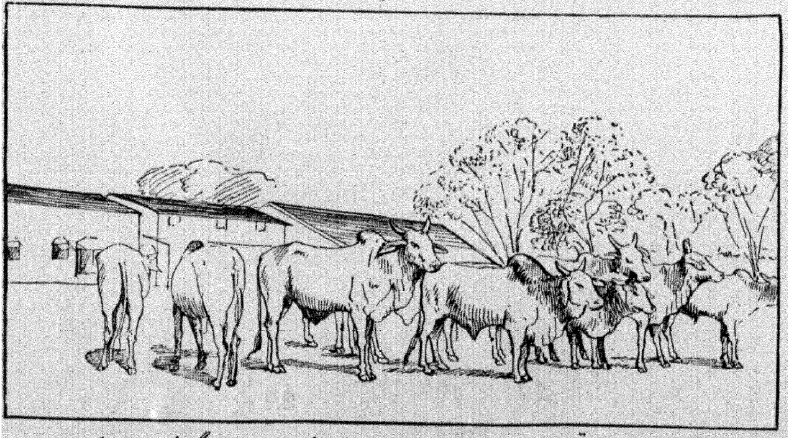
گائے قسم دیونی (از ضلع بیدر)

تصویر نمبر (۵)



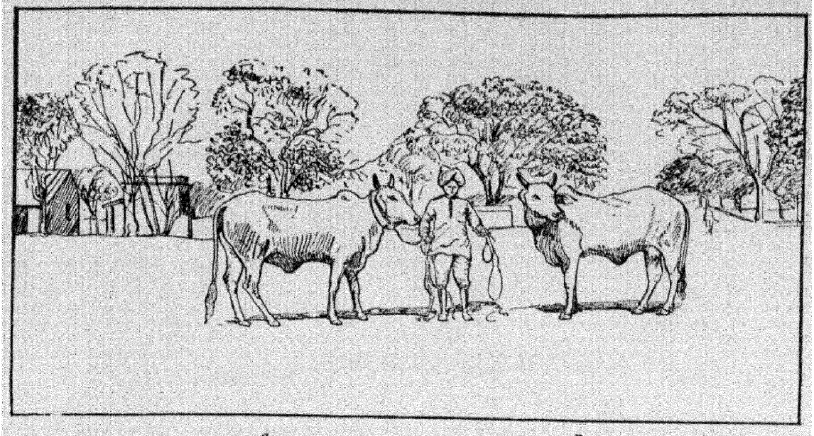
بیل قسم حصار نلور (پرورش یافتہ ہنگولی اسٹڈ)

تصویر نمبر (۶)



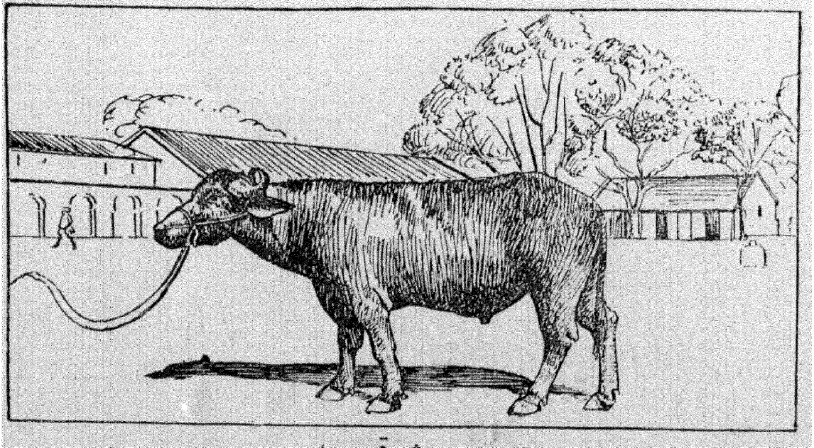
نوجوان سانڈ قسم بیدر و حصار نلور (پرورش یافتہ ہنگولی اسٹڈ)

تصویر نمبر (۷)



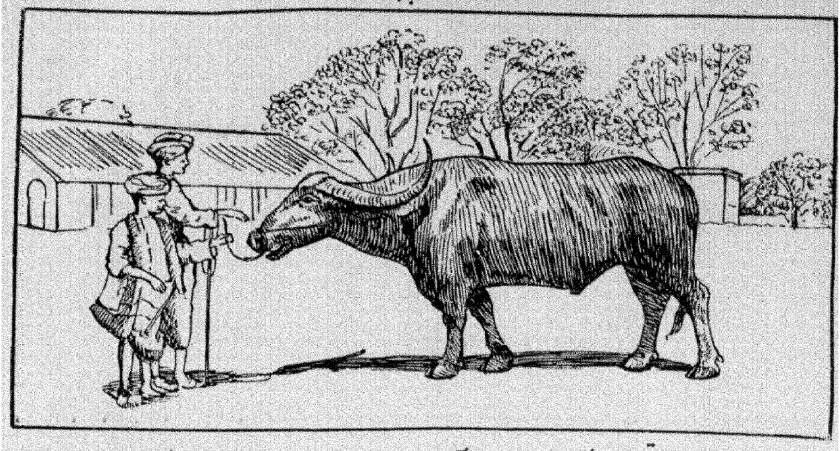
بچھڑے قسم حصار نلور (پرورش یافتہ ہنگولی اسٹڈ)

تصویر نمبر (۸)



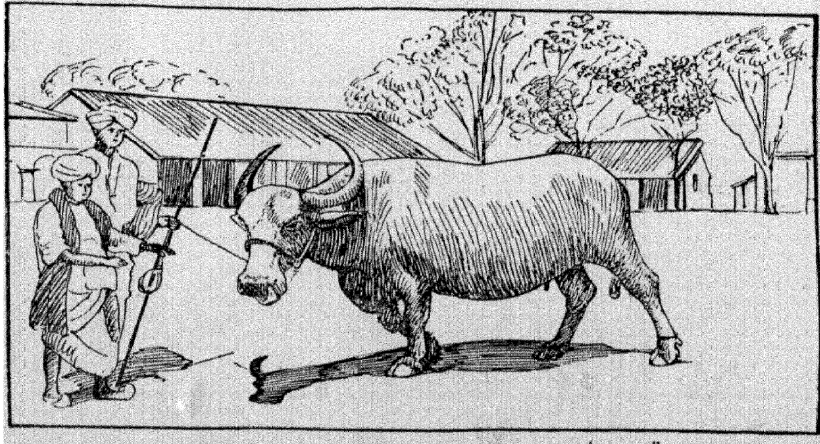
جاموش قسم دہلی

تصویر نمبر (۹)



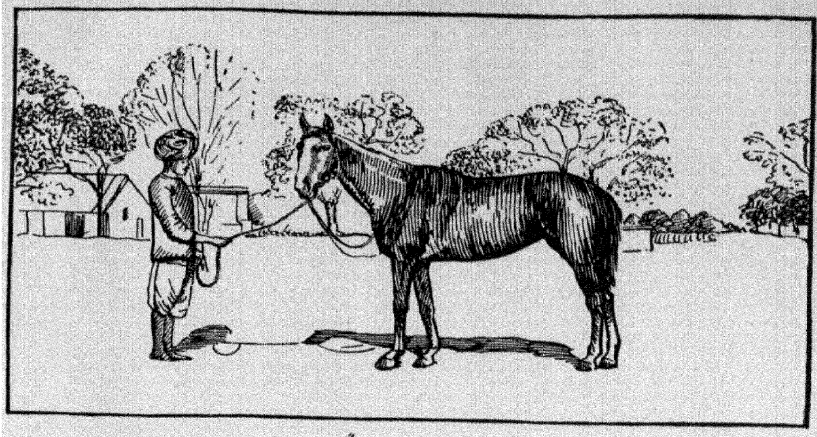
جاموش قسم ایلچپوری (درآمدہ صوبہ متوسطہ) عام در مرہٹواری

تصویر نمبر (۱۰)



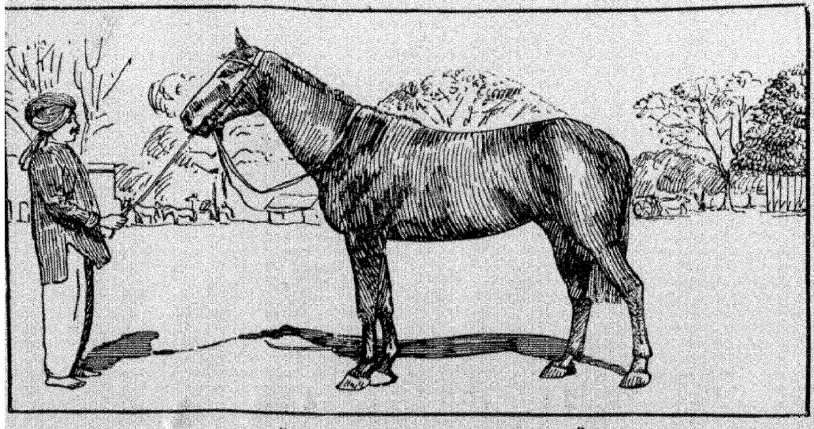
بھینس قسم ایلچپوری (درآمدہ صوبہ متوسطہ) عام در مرہٹواری

تصویر نمبر (۱۱)



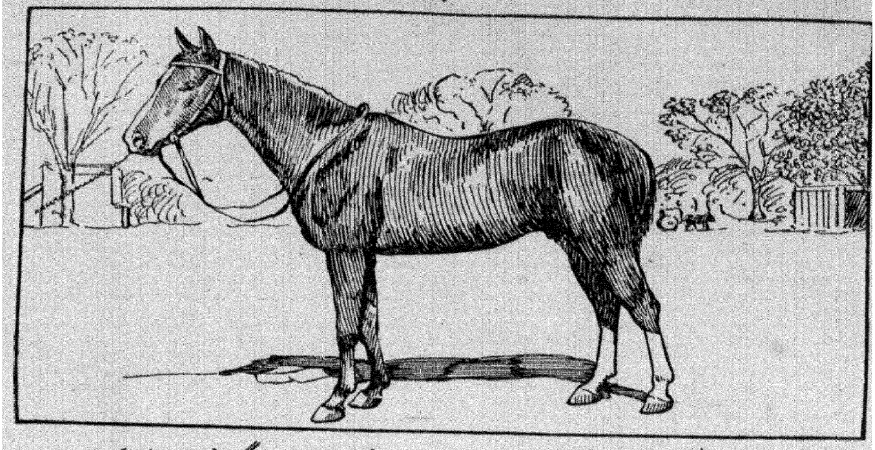
بچھیرا (پرورش یافتہ ہنگو لی اسٹڈ)

تصویر نمبر (۱۲)



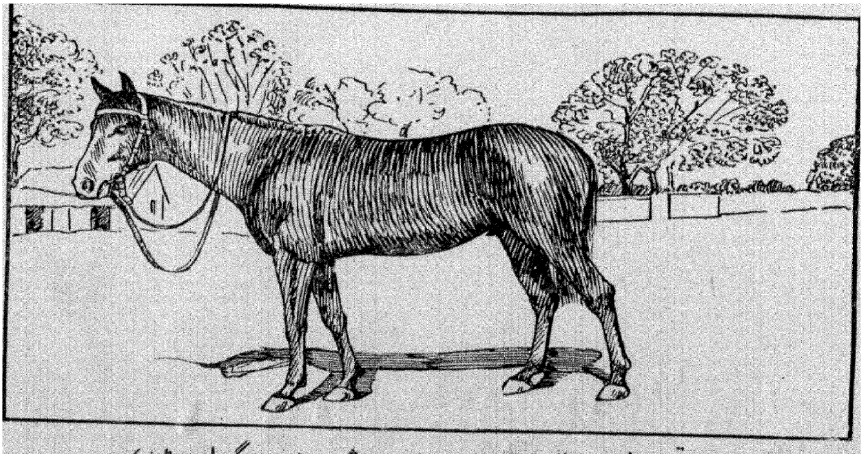
بچھیرا قسم عرب (پرورش یافتہ ہنگو لی اسٹڈ)

تصویر نمبر (۱۳)



بچھیرا قسم مخلوط النسل عرب (پرورش یافتہ ہنگولی اسٹڈ)

تصویر نمبر (۱۴)



بچھیرا قسم مخلوط النسل عرب (پرورش یافتہ ہنگولی اسٹڈ)